CLINICAL TIPS



فوری انتخاب

ترجمہ

کلینیکل ٹپس

مترجم

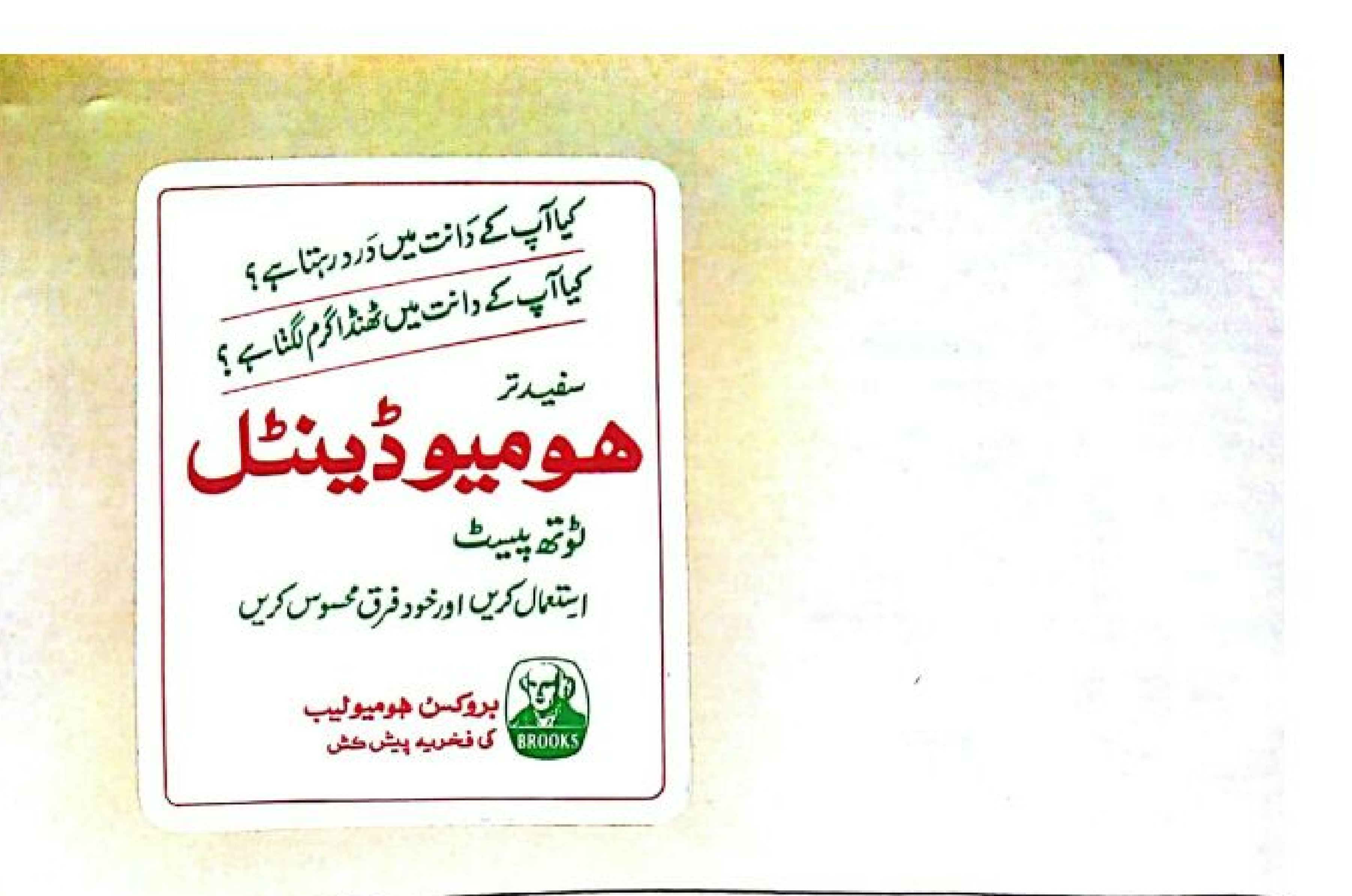
پروفیسر ڈاکٹر سید اعجاز احمد

ایم اے۔ ی۔ ایچ۔ ایم۔ ایس

بی۔ جین پبلیشر۔ نیو دہلی انڈیا

ڈسٹری بیوٹر برائے پاکستان، محمد عرفان چنیوٹ بازار فیصل آباد پاکستان

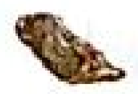
بی جین پبلشرز (پرائیویٹ) لمیٹیڈ


کیاآپ کے دانت میں درد رہتا ہے؟
کیاآپ کے دانت میں ٹھنڈا گرم لگتا ہے؟
سفید تر
ہومیوڈینٹل
ٹوتھ پیسٹ
استعمال کریں اور خود فرق محسوس کریں
بروکس ہومیولیب
کی فخریہ پیش کش
BROOKS

تعارف

دیگر مخلوقات سے انسان کی وجہ امتیاز علم و حکمت، دانائی اور عقل و شعور کا وارث و مالک ہونا ہے۔ منشائے ایزدی بھی یہی ہے کہ انسان اپنے حواس و وجدان سے کام لے لیکن یہ اسی وقت ممکن ہو سکتا ہے کہ انسان کے پاس جانکاری اور علم ہو جیسے وہ قلم اور تحقیق سے سیکھتا ہے اسی لئے علم مانند ایک روشنی اور نور کے ہے لیکن یہ روشنی اور نور صرف اسی وقت پھیل سکتا ہے جب اس کے ماخذات اور منبع جات تک رسائی اور پہنچ سب کے لئے ممکن ہو سکے۔ فی زمانہ انسان نے وادی علوم و فنون کی بادیہ پیمائی کچھ اس انداز سے کی ہے کہ خلا کی مسافتیں زمین کی پہنایاں اور سمندر کی گہرائیاں سب کی سب اس نے ناپ ڈالی ہیں۔ سائنسی علوم کا ایک بیش بہا ذخیرہ انسان کی مساعی جمیلہ نے مہیا کر دیا ہے۔ لیکن یہ تمام تر علمی و سائنسی جواہر ایسی زبانوں میں ادا کئے گئے ہیں کہ ان کے مفہوم تک سب کی رسائی ممکن نہیں ہے۔ جہاں تک ہماری اپنی زبان (اردو) کا تعلق ہے تو اس میں بہت کم سائنسی علوم کو جگہ دی جا سکی ہے۔ اس میں قصور اردو زبان کا نہیں بلکہ اہلیان و محبان اردو کا ہے۔ لہذا اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ کوشش کی گئی ہے کہ کتاب ہذا "کلینیکل ٹپس" کا اردو میں ایک ایسا ترجمہ کیا جائے جس تک تمام ان احباب کی بھی رسائی ممکن ہو جو انگریزی زبان میں بیان کئے گئے سائنسی علوم کو سمجھنے کی علمی استطاعت نہیں رکھتے۔

اس سلسلہ میں جناب ڈاکٹر محمد عرفان صاحب نے ہومیوپیتھک میڈیکل سائنس کی کتابوں کی انگریزی سے اردو میں ترجمہ کرا کر شائع کرنے کی جو طرح ڈالی ہے اس سے نہ صرف وہ ایک قولی و علمی خدمت کا فریضہ ادا کر رہے ہیں بلکہ اپنی آخرت کے لئے بھی سامان راحت مہیا کر رہے ہیں انہوں نے خود بھی ہومیوپیتھک میڈیکل سائنس کی کئی کتابوں کا ترجمہ کر کے شائع کیا ہے۔



جہاں تک "کلینکل ٹپس" کا تعلق ہے تو یہ کتاب ایک مسلسل موضوع یا کسی ایک پہلو پر لکھی گئی دستاویز نہیں ہے بلکہ یہ تو ایک سبدِ گل ہے جس میں ہزار رنگ کے غنچے، کلیاں اور پھول، بہار پُر بہار جوبن آویز ہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ سے پتہ چل جاتا ہے کہ جناب سندرا وردھان صاحب نے کتاب ہذا کے لئے جو جگر پاشی کی ہے وہ اس گرمیٔ اندیشہ کی خبر دیتی ہے جس کے باعث بعض اوقات دل سے بھی ہاتھ دھونے پڑتے ہیں۔ جناب سندرا وردھان نے اس کتاب میں تقریباً ۲۲۵۵ نکات شفا دوا کے فوری انتخاب کے مرتب کئے ہیں یہ کتاب پچیس ابواب پر مشتمل ہے۔ امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی اور ہندوستان کے مختلف شہرہ آفاق ڈاکٹروں کی زندگی بھر کے تجربات و مشاہدات کو انہوں نے اس انمول کتاب کے صفحات کی زینت بنایا ہے۔ اس کتاب میں ادویات کی بعض ایسی علامات بھی بیان کی گئی ہیں جو کسی بھی میٹریا میڈیکا میں نہیں ملتی ہیں بلکہ وہ صرف اور صرف قابل و فاضل ڈاکٹروں کے اپنے تجربات کے حوالے سے پایۂ ثبوت کو پہنچی ہیں۔ یہ کتاب سب سے پہلے ۱۹۶۵ء میں شائع ہوئی۔ اب دوبارہ بی جین پبلشرز نے اسے ۱۹۸۸ء میں شائع کیا ہے۔

کسی ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنا بذات خود ایک کارِ گراں بہا ہے یہ کام "صبح کرنا شام کالانا ہے جوئے شیر کا" کے مترادف ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کے لئے جہاں دونوں زبانوں پر مہارت معذرت کی ضرورت ہوتی ہے وہاں نفس مضمون کو سمجھنے کی بھی کلی استطاعت درکار ہوتی ہے کتاب کے ترجمہ کے دوران مجھے بعض اوقات بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کیونکہ میرے سامنے ایک ہی مقصد تھا کہ "مزہ کہنے کا جب ہے ایک کہے اور دوسرا سمجھے" لہذا میں نے جہاں زیادہ دقت اور ابہام محسوس کیا وہاں میں نے متعلقہ کتاب کے علم کے ماہرین سے بھی صلاح و مشورہ کیا اور ان سے مدد حاصل کی۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلے میں جناب ڈاکٹر محمد عرفان صاحب کا ممنون ہوں کہ انہوں نے ہمیشہ میرے گرتے ہوئے حوصلے کو بڑھایا اور ہر موقع پر موزوں رہنمائی فرمائی لیکن اس سلسلہ میں سب سے

زیادہ تعاون مجھے ہیومیوپیتھک ڈاکٹر جناب محمد جاوید وڑائچ صاحب کا حاصل رہا جو میرے ترجمہ شدہ اوراق پر نظر ثانی فرماتے رہے اور بعض ناقص نکات کی نشاندہی بھی کرتے رہے۔ ڈاکٹر محمد اشفاق چیمہ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس ڈاکٹر محمد ارشد چیمہ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ ڈاکٹر افتخار حسین ڈی۔ وی ایم۔ جناب شیخ محمد افضل صاحب۔ ایم۔ ایس۔ سی۔ ایم۔ فل اور سید شاہد افتخار بخاری ایم۔ ایس۔ سی ایم۔ فل کا میں خصوصی طور پر شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے ہر موقع پر میری طبعی اور سائنسی نکتہ نظر سے راہنمائی کی اور میرے ترجمہ شدہ نکات کو انگریزی اور اردو میں پڑھ کر خوبصورت یکسانیت کی بناء پر حیران بھی ہوئے اور حوصلہ افزائی بھی کی۔ اس سلسلہ میں میں اپنی رگِ جان رفیقہ حیات فرخندہ کا سب سے زیادہ ممنون احسان ہوں جو کہ خود بھی ہومیوپیتھی کی طالبہ ہے۔ میرے ہر قسم کے راحت و سکوں کا خیال رکھا اور ترجمہ کے دوران متعلقہ بہت سی دیگر کتابوں کو کنسلٹ کرنے میں مدد دی۔

یہ کتاب علم و علاج اور شفا کے سلسلہ میں ایک چھوٹی سی اکائی اور شاہراہ ہومیوپیتھی کا موہوم سا سنگ میل ہے۔ اصل راہنمائی ہومیوپیتھی کے بنیادی اصولوں، میٹریا میڈیکا اور ہانیمن اعظم کے ارشات سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس کتاب کے ترجمہ میں بہت سے نقائص کا احتمال ہے، لہذا ہومیوپیتھی کے ماہرین اور طالب علم اگر کہیں فرو گزاشت محسوس کریں تو نہایت بردباری سے خاکسار کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ کے لئے غلطی کے سرزد ہونے سے بچا جا سکے۔

احقر

پروفیسر سید اعجاز احمد

گورنمنٹ ڈگری کالج چنیوٹ پاکستان



باب ا

ہومیو پیتھی اور سرجری

۱- دانت کے نکل جانے کے بعد کے اعصابی درد کے لیے "ہکلا لاوا" ۲۰ کی طاقت میں موثر اور بہترین دوائی ہے- (ہیوگس)

۲- پیشاب کے نظام کی خرابی کے لیے خاص طور پر کیتھڑ کے استعمال کے بعد کی خرابی کے لیے "میگنیشیا خاص" موثر ترین ہوتی ہے- (ایلن ایم ڈی)

۳- سر کی کھوپڑی کی ہڈی کے ٹوٹ جانے کے بعد کے درد کے لیے "گلونائین" کے استعمال کے بعد "مارفیا" کی ضرورت نہیں رہتی- (ٹائلر ایم -ڈی)

۴- کیتھڑ نکال لینے کے بعد مثانے کے اعصابی درد کے لیے "میگنیشیا فاس" استعمال کرنی چاہیے- (ٹائلر ایم -ڈی)

۵- عورتوں کے کینسر زدہ غدود اپریشن سے نکالنے کے بعد جریان خون کو روکنے کے لیے "زنتھاکسی لم" بہت مفید ہوتی ہے- (فیرس ایم -ڈی)

۶- گلے کے آپریشن کے بعد آواز بیٹھ جائے یا سانس رکنے لگے تو "امونیم آئیوڈائیڈ" استعمال کرنی چاہیے-

۷- آپریشن کے بعد اگر پیشاب رک جائے یا کم آئے تو "کاسٹیکم" معمول کی دوا ہے- (ڈاکٹر فوبسٹر)

۸- دانت نکالنے کے بعد کے درد کے لیے "ہائیپریکم" آرنیکا سے تیز ہوتی ہے- (گولڈ برگ)

۹- گلے کے آپریشن کے بعد اگر تے آئے تو ہر تے کے بعد فیرم میٹ ۳۰ کی ایک

خوراک دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر فوبسٹر)

۱۰۔ آپریشن کے بعد اثرات اور سوزش کے لیے ماسکس بہترین دوا ہے۔ (ریڈ فیلڈ ایم۔ڈی)

۱۱۔ اگر بے ہوشی لانے والے انیس تھیٹکس کو ہومیو پیتھک اصول کے مطابق IM کی طاقت میں دیا جائے تو اس سے قے بہت جلد رک جاتی ہے۔ اور دوبارہ شروع نہیں ہونے پاتی۔ (ڈاکٹر جارج)

۱۲۔ کینسر کے آپرشین کے بعد مکمل اور فوری شفا کبھی نہیں ہوتی۔ البتہ "نیٹرک ایسڈ" معمول کی علامات کے مطابق دینے سے بعض اوقات مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اسیطرح سیکاسے بھی۔ کینسر کے شک کی بنیاد پر کیے گئے آپریشن کے کئی سال بعد کینسر کے گوڑ پھر بن جاتے ہیں۔ "بیلس پیرینس" ان کے لیے جادو کا کام کرتی ہے۔ اسی طرح جب کبھی جسم میں زہر کی صورتحال پیدا ہو جائے جو کہ جسم پر لال بخار کے دانوں کی مانند ظاہر ہو تو بیلس ہی سہارا دیتی ہے۔ یہ اخراج خون کے رجحان اور زہر کے اثرات کو تقریباً ختم کر دیتی ہے۔ اسی طرح بعض ناقابل علاج امراض کو بھی چند ادویات ٹھیک کر دیتی ہے۔ مثلاً زچگی کے بعد ران کی رگ کی سوزش اور تکلیف کے حملے "کلکیریا کارب" سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ "ٹیلیوریم" جسم سے پرپرا کی گندی بو کو ختم کر دیتی ہے۔ اور سب سے بڑھکر یہ کہ جب مریض وقت سے پہلے بوڑھا تھکا ماندہ اور زرد رو نظر آئے تو "اوپیم" کا بہت بڑی طاقت میں استعمال اسے ٹھیک کر دے گا۔ پیشاب کی نالی میں کینسر کی درد اور تکلیف "سابل سیر بولاٹا" سے ٹھیک ہو جاتی ہے اور مریض کو زندگی بخشتی ہے اور مریض تقریباً شفایاب ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر بوگر)

۱۳- جب مقام فتق پر سوزش، جلن اور درد شروع ہو جائے، ساتھ صفراوی قے، شدید بے چینی اور سرد پسینہ بھی آتا ہو تو "آرنیکا" کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ (ڈاکٹر فرینگٹن ایم۔ڈی)

۱۴- پیشاب کی تکالیف میں، پیشاب کی نالی کا منہ بند ہو جانے یا جل جانے کے لیے "کینابس سٹائیوا) سے بہتر کوئی دوائی نہیں ہے۔ (ڈاکٹر کلارک)

۱۵- کان کی پچھلی ہڈی اور چھاتی کے آپریشن سے بچنے کے لیے "کیپسیکم" سے اچھی دوائی کوئی نہیں ہے۔ (ڈاکٹر ویور)

۱۶- موتیا کے آپریشن کے بعد آنکھ آنے، آنکھ خراب ہونے اور گد کے آنے کو روکنے کے لیے "سٹاکس" بہترین دوائی ہے۔ (ڈیوی ایم۔ڈی)

۱۷- پیٹ یا کسی اور حصہ سے آپریشن کے زخم جو نہ معلوم وجہ سے درد کرتے ہوں اور ٹھیک ہونے میں نہ آتے ہوں تو "سٹافی سیگریا" ایک انمول دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر فوبسٹر)

۱۸- اپنڈے سائیٹس کے ابتدائی مرحلہ میں درد کو روکنے کے لیے علامات کے مطابق "برائی اونیا" سے بڑھکر کوئی دوائی نہیں ہے۔ چوبیس گھنٹے کے اندر اگر افاقہ ہوتا نظر نہ آئے تو پھر آپریشن کروالینا چاہیے۔ (واٹر جیمس)

۱۹- اپنڈے سائیٹس کی حاد اور ابتدائی حالت میں "آئرس ٹینکس" ایک عمدہ دوا ہے۔ اسے ۳۰ یا ۳۰ کی طاقت میں ہر دو گھنٹے کے بعد دینا چاہیے۔ شفا یقینی ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر کلارک ایم۔ڈی)

۲۰- شدت اور تکلیف سے شروع ہونے والے اپنڈے سائیٹس کے دس میں سے نو مریض بیلاڈونا سے ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر مور)

۲۱- جب رحم یا غدود کینسر میں مبتلا ہو جائیں تو "ہائیڈراسٹس" اندرونی و



بیرونی طور پر استعمال کرنے سے آرام آجایا کرتا ہے۔ (ڈاکٹر روڈک)

۲۲۔ ایسے پھوڑے اور پھنسیاں جن میں ابھی مواد نہ بنا ہو۔ بیلاڈونا* اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرنے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر ہیوکس)

۲۳۔ "ہائڈراسٹس کینا ڈنسس" سے بڑھکر ہمارے علم میں کوئی ایسی دوائی نہیں ہے جس نے کینسر کے مریضوں کی صحت عامہ کو اس قدر جلد بحال کیا ہو کہ ان کا چہرہ چمکدار، سرخ اور مکمل صحبت کا غماض بن گیا ہو۔ (ڈاکٹر مارسٹن)

۲۴۔ "وریٹرم ورائیڈ" مدر ٹنکچر ایک ڈرام کو چھ اونس ڈسٹلڈواٹر (آب معنیٰ) میں ملا کر اپنڈے سائیٹس کے خطرہ کیلئے حفاظتی طور پر دیا جاتا ہے۔ (ڈاکٹر ڈیلزل)

۲۵۔ اگر کسی چھالے، پھوڑے یا دنبل کے اردگرد کی جگہ ارغوانی اور ہلکے نیلے رنگ کی ہو تو "لیکس" دوائی ہو کرنی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۲۶۔ آپریشن کے مابعد اثرات نقاہت، بے ہوشی، زخموں کی تکلیف اور درد کو دور کرنے کے لیے "ایسٹک ایسڈ" مفید ترین دوائی ہے۔ (ڈاکٹر ایلن)

۲۷۔ اپنڈے سائیٹس کے سلسلہ میں "رسٹاکس" ہومیو پیتھک کا سرجن اعظم ہے۔ (بیگلر)

۲۸۔ موچ آنے، ہڈیوں کے ٹوٹ جانے اور جوڑوں کے اتر جانے کے لیے "سٹکٹم پلومونم" جادو تو ہے ہی لیکن اعصابی تھکاوٹ اور عصبی کمزوری کے باعث نیند نہ آنے میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے اور نیند لاتی ہے۔ (ڈاکٹر لی مین)

۲۹۔ ختنے کرنے سے قبل اگر "سٹافی سیگریا" دے دی جائے تو ختنوں کے بعد مریض کو کوئی پیچیدگی نہیں ستائے گی۔ (سیٹرن ایم۔ڈی)

۳۰۔ ٹانسلز کے آپریشن کے بعد "برائی اونیا" بہترین کام کرتی ہے۔ (ڈاکٹر

ہو کر کار)

۳۱۔ اگر سانس کی نالی کے منہ کی سوزش ہو جائے تو "ایپس" کو دوہرانے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر ہیوگس)

۳۲۔ اگر چھالوں پر کیمفر مدر ٹنکچر، روغن زیتون میں ملا کر لگایا جائے تو سوزش اور جلس کم ہو جاتی ہے۔ اور سکون ملتا ہے۔ (ڈاکٹر سائمسن)

۳۳۔ اگر کوئی مریض بے ہوش ہو جائے اور وہ ہوش میں نہ آتا ہو تو لیسنک لینڈ رومال یا اسفنج کے ٹکڑے پر ڈالٹر کر مریض کو سونگھانا چاہیے۔ اس سے ہوشی اور بے ہوشی کے مابعد اثرات دور ہو جائیں گے۔ (ڈاکٹر لی مین)

۳۴۔ جب ناخن پاؤں کی انگلیوں کے گوشت کے اندر دھنس جاتے ہوں چلتے وقت ناخن کے اندرونی طرف پھوڑے کا سا درد ہوتا ہو۔ جوتا پہننا مشکل اور تکلیف دہ ہو تو "میگنیشس اسٹرالس" بڑی طاقت میں دینی چاہیے اور اوپر ہائیڈراسٹس کی مرہم لگانی چاہیے۔ (ڈاکٹر کلارک)

۳۵۔ گلے کی ایسی تمام امراض جن کی وجہ سے مریض کا رنگ پیلا، مریض کمزور، زرد اور، آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے، بھوک ندارد، سست اور تھکا ماندہ نظر آئے تو "سٹریپٹو کوکسن" کچھ وقت تک ہر ماہ دینی چاہیے۔ مریض بھلا چنگا ہو جائے گا۔ (آر۔ بی۔ داس)

۳۶۔ مقعد کے زخم، کینسر اور جملہ امراض کے لیے روٹا بہترین دوائی ہے۔ (روڈک ایم۔ ڈی)

۳۷۔ ہڈیوں کے ٹوٹ جانے اور جوڑوں کے ٹل جانے کیلئے "آرنیکا" اندرونی و بیرونی طور پر دینے سے جادو کا سا اثر کرتی ہے۔ (ڈاکٹر پٹیل)

۳۸۔ زخم جب خراب ہو جائیں اور ان میں پیپ پڑنے لگے، اعصاب کمزور ہو

جائیں، زخموں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جائیں تو "سلفیورک ایسڈ" کافی و شافی ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں معمر مریض پر اس کا اثر قوی اور موثر ہوتا ہے۔ (لی مین)

۳۹۔ آنکھ کے آپریشن کے بعد پتلیوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے "سنا" دینی چاہیے۔ (آر۔بی۔داس)

۴۰۔ آپریشن کے بعد تکلیف، بے چینی اور مایوسی محسوس ہو تو رسٹاکس کا اثر قابل تعریف ہوتا ہے۔ (سٹر نس ایم۔ڈی)

۴۱۔ جب کسی پرانے صدمے یا خوف کی وجہ سے آپریشن کے بعد پیچیدگی پیدا ہو جائے تو "اوپیم" مفید ہوتی ہے۔ (فوبسٹر)

۴۲۔ آپریشن سے اڑتالیس گھنٹے قبل اگر رسٹاکس ۳۰ کی طاقت میں ہر تین گھنٹے بعد دی جائے تو اس سے زخم سیپٹیک نہیں ہو سکتا۔ (داس)

۴۳۔ ہاتھ، پاؤں یا جسم کے کسی اور حصہ کو جسم سے الگ کر دینے کے بعد اگر شدید ورم اور سوجن ہو جائے جو برداشت نہ ہوتی ہو تو "ایلم سیپا" دینی چاہیے۔ اگر زخم خراب ہو جائے، جلندار درد ہو اور مواد بننے لگے تو کیپروم آرسینک مفید ہوتی ہے۔ (ٹیگل)

۴۴۔ آپریشن کے جلد بعد اگر "آرنیکا مونٹ" دے دی جائے تو زخم کو خراب ہونے سے بچاتی ہے۔ سر میں زخم کی وجہ سے دردِ سر کو آرام دیتی ہے۔ آپریشن کے بعد پیشاب کا نظام کنٹرول نہ ہوتا ہو تو بھی "آرنیکا" بہترین کام کرتی ہے۔ (داس)

۴۵۔ آپرشین کے بعد اگر درد ناقابل برداشت ہو جو مریض کی صحت عامہ اور طاقت کو متاثر کر رہا ہو تو "ایلیم سیپا" دینی مفید ہوتی ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۴۶۔ آرنیکا صرف چوٹ یا خراب اور پردرد زخم کے لیے ہی نہیں بلکہ گولی لگنے کے زخم یا کسی دوسرے ہتھیار سے آنے والے زخم کے لیے بھی بہترین دوائی ہے۔ زخم کے بعد متاثرہ حصے پر سوزش اور کھچاوٹ ہو۔ چوٹ یا ہڈی ٹوٹ جانے کے بعد اگر متاثرہ مقام پر ابھار اور درد ہو تو بھی آرنیکا اندرونی و بیرونی طور پر دینی چاہیے۔ (ہانیمن ایم۔ڈی)

۴۷۔ آنکھ کے آپریشن کے بعد اعصابی دردوں کے لیے ایلیم سیپا" مدر ٹنکچر کے پانچ قطرے فی خوارک دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (نارٹن)

۴۸۔ پیٹ کے آپریشن کے بعد اگر اپھارہ اور ہوا ہو جائے تو کاربوویج کاریوانیمل سے بہتر کام کرتی ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۴۹۔ آنکھ میں جلن اور درد کیلئے سائنریا ڈالیں اور آنکھ کے زخم کے لیے اسارم کو یاد رکھیں۔ (سٹرنز ایم۔ڈی)

۵۰۔ کچلی اور زخمی انگلیوں کے لیے "ہائیپریکم) سے بڑھ کر کوئی اور دوائی نہیں ہے۔ (ویگنٹن ایم۔ڈی)

۵۱۔ عام طور پر مشین سے آئے ہوئے زخموں، ٹوٹی ہوئی ہڈیوں اور آپریشن کے شدید زخموں کے بعد عفونتی بخار ہو جاتا ہے اور زخموں میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ اگر "آرنیکا" ۳۰ دن میں چار سے پانچ مرتبہ دی جائے اور اسی دوا کا لوشن متاثرہ حصہ پر لگایا جائے تو مریض درد سے آرام اور سکون محسوس کرتا ہے۔ اگر اس کے استعمال کو کچھ دنوں تک جاری رکھا جائے تو عفونت اور بخار بالکل ختم ہو جاتے ہیں۔ (وون گرودگل)

۵۲۔ ڈاکٹر فرینکلین لکھتے ہیں کہ میں نے اپنی ذاتی پریکٹس میں پردرد گنگرین کو لیکیس سے اچھا کیا ہے۔

۵۳۔ ڈاکٹر ماسلینڈ لکھتے ہیں کہ پھنسے دبے ہوئے عنتق کے لیے میں نے اکثر بیلاڈونا اور نکسوامیکا کا استعمال مفید پایا ہے، ہاں اگر ان دونوں دواؤں سے فائدہ نہ ہو تو پھر میں نے آپریشن ہی کیا ہے۔ (ہیوکس)

۵۴۔ دانت اکھڑ جانے یا ٹوٹ جانے کے بعد درد کے لیے ہیکلا لاوا ۳۰ ایک بہترین دوائی ہے۔ (ہالکوب)

۵۵۔ زخم کو سیپٹک ہونے سے بچانے کیلئے کچھ سرجن آرنیکا اپریشن سے پہلے بھی دیتے ہیں۔ (فریگنٹس ایم۔ڈی)

۵۶۔ جسم کی غدودوں اور خصوصاً گلٹیوں کے آپریشن کے بعد زخم کو اچھا کرنے کے لیے کاربوانیملس ایک اچھی دوا ہے۔ (فریگنٹس)

۵۷۔ بعض سرجنز خراب زخم جس کے ساتھ بخار بھی رہے۔ آپریشن سے پہلے چائنا دیتے ہیں۔ اسی طرح آرسنک البم اور کاروب ویج بھی نہایت مفید ہے۔ خصوصاً جب مریض کو کمزوری ہو، شدید بے چینی اور جسمانی کمزوری کے ساتھ یہ دونوں ادویات خراب زخم کے آپریشن کے ساتھ نہایت اچھا اثر کرتی ہیں۔ (فریگنٹس)

۵۸۔ بوڑھے لوگوں کے پھنسے ہوئے ہرنیا کے لیے جب شدید درد ہو تو آپریشن کروانے سے پہلے پچوٹرین ۳۰ کو ضرور آزمانا چاہیے۔ (گھوش)

۵۹۔ انتڑیوں میں بل پڑ جانے اور شدید درد میں جبکہ دل کی رفتار سست ہو پچوٹرین دینے سے آرام آجاتا ہے۔ اور آپریشن کی ضرورت نہیں پڑتی۔ (گھوش)

۶۰۔ بچوں کے آپریشن سے پہلے ان کو آپریشن کے ذہنی خوف سے بچانے کے لیے فاسفورس ایک بہترین دوا ہے۔ (گبسن)

۶۱۔ سلیشیا کا سب سے اہم کام جسم میں داخل ہونے والی بیرونی اشیاء مثلاً کانٹا،

کیل، شیشہ اور سوئی وغیرہ کا اخراج ہے۔ احتیاط سے استعمال کیا جائے تو یہ بیرونی عناصر کو جسم سے باہر نکال دیتی ہے۔ (گبسن)

۶۲۔ پتہ کے مزمن عارضہ میں پتے سے پتھری نکالنے کے لیے آپریشن کے بعد دست اور اسہال کے ساتھ درد شروع ہو جائیں تو "لپٹنڈرا" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ہرڈ)

۶۳۔ اینگوائینل ہرنیا یعنی جنگاسہ والی خرق میں جہاں بوجھ نیچے کی جانب محسوس ہو۔ ٹانگوں کو ایک دوسرے کے اوپر نیچے چڑھا کر بیٹھنے سے آرام اور سکون ملتا ہو تو وہاں سیپیا دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (انڈرہل)

۶۴۔ بہت سے سرجن فاسفورس کو آپریشن سے ایک یا دو گھنٹے پہلے بڑی طاقت میں استعمال کرتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ پیٹ کے آپریشن کے بعد پیدا ہونے والی تکالیف کو روک دیتی ہے۔ خاص طور پر یہ انتڑیوں کی تکالیف کو جو اکثر آپریشن کے بعد ہو جایا کرتی ہیں۔ (رابرٹس)

۶۵۔ ہائیڈروسیل یعنی خصیوں کی تھیلی اور ریڑھ میں پانی آجانے کی وجہ سے جب شدید تکلیف ہو تو "سورائینم" ایک اعلیٰ دوا ہے۔ اس دوا کے استعمال سے یہ مرض بالکل ختم ہو جاتا ہے۔ "سورائیم" کا اثر ہرنیا کے پانی پر بھی ہوتا ہے۔ (گولن)

۶۶۔ سلیشیا کے استعمال سے ہائیڈروسیل اور گنڈمالا ختم ہو جاتے ہیں۔ (ہارٹ مین)

۶۷۔ سر کے زخموں کے پرانے اثرات اور زخموں کی وجہ سے بنے ہوئے ابھار اور گومڑ "نیٹرم سلف" سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر مور ایم۔ڈی)

۶۸۔ اگر ہڈی کے ٹوٹ جانے کے بعد "آرنیکا" دی جائے تو اس سے چوٹ کے

صدمہ اور اعصابی تشنج جو اکثر ہو جاتا ہے۔ فوراً ختم ہو جاتے ہیں۔ (سٹرنڈ ایم۔ڈی)

۶۹۔ میں نے ہمیشہ "روٹا" ۵۰۰۰ کو رسولی کے لیے استعمال کیا ہے۔ یہ اسے کامیابی سے ختم کر دے گی۔ (ووڈ بری ایم۔ڈی)

۷۰۔ آپریشن سے آنکھ کے ڈے (قرینہ) کو نکال دینے کے بعد جب پلکوں کا شدید اعصابی درد ہو تو "میزیریم) مفید ہوتی ہے۔ اگر مریض خانہ آنکھ میں جہاں سے قرینہ نکالا گیا ہے شدید ٹھنڈک محسوس کرے تو تم "مزیریم" کو اکثر مفید پاؤ گے۔ آنکھ کے آپریشن کے بعد ایسی تکلیف عام محور پر ہوتی ہے ایسے حالات میں "مزیریم" حیران سن سکون اور آرام دیتی ہے۔ (بورلینڈ)

۷۱۔ جب پیٹ کے آپریشن کے بعد انتڑیوں میں درد، مروڑ اور پاخانہ جیسی بدبودار تے آئے یا قبض ہو تو "اوپیم" استعمال کرنی چاہیے۔ انتڑیوں میں کمزوری ہو، الٹی حرکت کریں صفراوی بس معدہ میں چلا جائے، مریض شدید بیمار ہو، پیٹ میں صفرا بکثرت پیدا ہو، بدبودار تے کرے۔ پیٹ میں سخت کھینچاوٹ ہو تو ایسی حالت میں اوپیم کو ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ (بورلینڈ)

۷۲۔ جب بچوں کے پیٹ میں انتڑیاں بل کھا جائیں، انتڑیوں میں تشنجی سکڑاؤ کے ساتھ رکاوٹ ہو، درد قولنج کا حملہ ہو، بار بار پاخانہ کی حاجت ہو لیکن خون اور آنتوں کے سوا کچھ نہ خارج ہوتا ہو۔ بعد میں تے شروع ہو جائے جس میں صفرا اور پاخانہ کا مواد بھی خارج ہو تو ایسی حالت میں "اوپیم" کے استعمال سے انتڑیوں میں بل پڑ جانا بغیر کسی آپریشن کے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (بولینڈ)

۷۳۔ گن پوڈر ان مریضوں کے لیے مفید ہے جنھوں نے دانت نکلوا دیئے ہوں اور جن کے دانتوں میں پیپ پڑ گئی ہو اور پھوڑے بن گئے ہوں۔ (بورک

ایم-ڈی)

۷۴- آپریشن کے بعد جب درجہ حرارت فوراً غیر معمولی طور پر گر جائے اور خون کا دباؤ کم ہو جائے تو کیمفر*ا دینے سے ایسی کیفیت کو ٹھیک کر دیتی ہے۔ (ڈیوی ایم-ڈی)

۷۵- معدے میں جب السر اکا زخم ہو تو بغیر وقت ضائع کیے آپریشن کر کے اسے صفائی سے بند کر دینا چاہیے۔ پھر السر کے زخم کے اندمال کے لیے کالی بادیکر و میکم استعمال کرنی چاہیے۔ (ڈاکٹر ویلبر)

۷۶- جب زائدہ حلیمہ کا آپریشن ہو چکا ہو اور ٹھیک ہونے میں نہ آرہا ہو کیان سے مسلسل مواد بہہ رہا ہو تو "سلیشیا" اس تکلیف کو دور کر دے گا۔ (پلگرم)

۷۷- جب ناخن گوشت میں دھنس کر بڑھتے ہوں جو تکلیف کا باعث بنیں تو انہیں آپریشن سے نکالنے کے بعد زخم کو بھرنے کے لیے ہائپریکم کی مراہم لگانی چاہیے۔ (پلگرم)

۷۸- آپریشن کے بعد "گریفائٹس" زخموں کو ٹھیک او ہموار کرنے میں مدد دیتی ہے۔ (کاروایم-ڈی)

۷۹- پیٹ سرجری کے کیسوں میں جب عفونت کا ڈر ہو تو رسٹاکس/۶ کو ہر دو گھنٹہ بعد دوہرانا چاہیے۔ ہر دوائی عفونت کو روکنے کی طاقت رکھتی ہے۔ (مکرجی)

۸۰- ناخن کی جڑ کے پھوڑے اور سوزش میں "مائی رسٹیکا" ہر دوائی سے بہتر کام کرتی ہے۔ اور یہ عموماً نشتر کی ضرورت کو ختم کر دیتی ہے۔ (بورک ایم-ڈی)

۸۱- آپریشن کے بعد کے صدمہ میں "وریٹرم ایلبم" پانی کے سلوشن میں

وریدی محور پر دینے سے مریض کو ایک نئی زندگی دیتی ہے۔ صدمہ کے بعد خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں "کیمفر" وہ کام نہیں کرتی جو "وریٹرم ایلبم" کرتی ہے۔ (ہنسڈیل)

۸۲۔ پھنسے ہوئے فرق میں "پلبم" دینے سے آرام آجاتا ہے۔ جبکہ "ایکونائٹ" "بیلا ڈونا" اور نکسوامیکا ایس بہت سے موقعوں پر ناکام ہو جاتی ہے۔ (بومین)

۸۳۔ دانت نکلنے کے بعد "آرنیکا" خون کے بہنے کو بند کر دیتا ہے اور مسوڑوں کی بحالی صحت کی رفتار کو تیز کرتی ہے۔ مصنوعی دانت لگانے کے بعد یہ سوزش کو کم کرتی ہے۔ خراب دانتوں کو بھرنے کے بعد جو کہ بعض اوقات ایک مفید آپریشن ہوتا ہے، آرنیکا کی چند گلوبلز کو چمچ بھر پانی میں حل کر کے بھرے ہوئے مقام پر رکھنا چاہیئے۔ دانت نکلنے کے بعد کی شدید درد میں بعض اوقات "ہائیوسائیمس" بھی مفید ہوتی ہے۔ (راؤ ایم ڈی)

۸۴۔ پیٹ کے آپریشن کے بعد آنے والی ہچکی کے لئے "ہائیوسائیمس" ہماری بہترین دادیات میں سے ایک ہے۔ (فریگنٹن ایم ڈی)

۸۵۔ جب سے ہمیں "ایپس ملی فیکا" کی خوبیوں کا پتہ چلا ہے ہم پلاسٹک آپریشن کو بڑے اعتماد سے کرنے لگے ہیں سرخ بادے پیدا ہونے والے مقام برے نتائج کو اس کے استعمال سے دور کر دیا گیا۔ (بوجینس)

۸۶۔ کسی اعضا کی ہڈی کے ٹوٹنے کے بعد کی تکلیف اور درد کو آرنیکا سے آرام آجاتا ہے۔ (ہیوکس)

۸۷۔ موتیا بند کے آپریشن کے بعد جب قرنیہ میں پیپ پڑنے یا سوزش آجانے کا اندیشہ ہو تو رسٹاکس استعمال کرنی چاہیئے۔ (ایلن اینڈ نارٹن)

۸۸۔ عورتوں کے مثانہ سے پیشاب باہر نکلنے والی نالی میں رسولی کے لئے "یوکلیٹپس" اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کی گئی۔ دو مندی قسم کے کیسوں میں ایک کو مکمل طور پر بغیر آپریشن کئے درست کر دیاگیاہے۔ (دوڈبری)

۸۹۔ اگر داندان سازوں کو "ایکونائٹ" کے آپریشن کے خوف کو دور کرنے کی صلاحیت کا پتہ چل جائے "آرنیکا" "فاسفورس" اور دوسری دواؤں کے اخراج خون کو روکنی کی، اور کیموميلا اور جلسی میم کے اعصابی ردِ عمل کو ختم کرنے کی صلاحیت اور استعداد کا پتہ چل جائے تو داندان ساز کی کرسی ایک بہت پرسکون تجربہ ثابت ہو۔ کیمومیلا کی ایک خوراک ہی جوان اور بچے کو دانت میں سوراخ کرنے اور رگڑنے کے عمل کو برداشت کرنے کے قابل بنا دیتی ہے۔ ایک داندان ساز نے کچھ دیر قبل ہومیوپیتھک رکارڈ میں "ایکونائٹ" کے استعمال کے متعلق لکھا تھا کہ مریض جب دانت نکلوانے کے خوف پر قابو رہے ہوتے ہیں کہ مریض کے دانت نکالنے سے پہلے خوف کو دور کرنے کیلئے ہمیشہ استعمال کرتا ہوں۔ میں سب سے پہلے اعصابی ردعمل کو روکنے کیلئے کیومیلا دیتا ہوں اور آپریشن کے بعد سوزش کو روکنے اور بحال صحت کے عمل کو تیز کرنے کیلئے "آرنیکا" دیتا ہوں۔ (رابنسن)

۹۰۔ عورتوں میں مثانہ اور پیشاب کی نالی میں پتھری کی وجہ سے اگر خراشیں پیدا ہو جائیں تو "سٹافی سیگریا" مفید ثابت ہوتی ہے۔ (کینٹ)

۹۱۔ اگر آپریشن کے بعد مریض پر عفونت اور ٹائفائیڈ کا حملہ ہو جائے جس سے احتیاط اور مہارت سے کئے ہوئے آپریشن کی کامیابی خطرے میں پڑ جائے تو بروقت مسکن اور نشہ آور ادویات کی بھرمار کرنے کی بجائے اگر پائروجینم استعمال کی جائے تو مریض کی صحت جلد بحال ہو جائے گی۔ (ایگیولر)

۹۲۔ "مائی رسٹیکا" ۳x کو ہومیو نشتر کیا جاتا ہے کیونکہ ہر کار نیکل اور پھوڑے

کو پھاڑنے کے لئے قطعی اور مخصوص دوا ہے۔ (کارو ایم ڈی)

۹۳۔ پاؤں کو کاٹنے کے بعد جب چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہو جس کی زیادتی رات کو ہو اور جسے مالش سے آرام آئے تو اس کے لئے عموماً "امونیم میور" ہی استعمال کرنی چاہیئے۔ (انڈریل ایم ڈی)

۹۴۔ جب ٹانگ یا بازو کے گوشت والے حصوں کو کاٹا جائے اور وہاں زخم بن جائے، رگڑ اور خراش کا احساس ہو اور پٹھوں میں زخم بن جائیں تو "آرنیکا" ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ (انڈریل ایم ڈی)

۹۵۔ اگر کوئی جوڑ اتر جائے تو اسے چڑھانے سے پہلے اس پر پانی میں "آرنیکا" ملا کر ڈالنا چاہیئے۔ یہ اعضا کو سوزش سے بچاتا ہے اور اکھڑی ہوئی ہڈی کو اصل جگہ پر بٹھانے میں مدد دیتا ہے۔ جب اکھڑی ہوئی ہڈی اپنی اصل جگہ پر بیٹھ جائے تو "رسٹاکس" ۳۰ اس وقت تک استعمال کرنی چاہیئے جب تک کہ درد مکمل طور پر دور نہ ہو جائے۔ (جھار)

۹۶۔ پیرڈ پر جراحت کے عمل کے بعد "روٹا" کی ایک یا دو خوراکیں دینا مفید ہوتا ہے۔ اس کے استعمال سے آپریشن کے بعد درد بالکل ختم ہو جاتا ہے۔ (ٹائلر ایم ڈی)

۹۷۔ موتیا بند کے آپریشن کے بعد جو سوزش ہو اور مریض درد کی شکایت کرے جب کہ آنکھوں سے مسلسل پانی بھی نکلتا ہو اور پپوٹے آپس میں جڑ جاتے ہوں تو "رسٹاکس" ایک گراں قدر دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ناٹن ایم ڈی)

۹۸۔ آپریشن کے بعد جب زخم میں پیپ آجائے تو "پائیرو جینئم" کے ساتھ دیگر ادویات کو بھی ذہن میں رکھنا چاہیئے۔ (جارج)

۹۹۔ پلسٹیلا کے استعمال سے پیپ کی نالیوں سے پیپ خشک ہو جاتی ہے۔

(جمور ایم ڈی)

۱۰۰۔ اعصاب اور ہڈی کو جوڑنے والی بند ھنی کے زخم "اناکارڈیم" سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (نارتھ روپ ایم ڈی)

۱۰۱۔ سرجیکل آپریشن کے بعد ہونے والے سرخ باد کے لئے "گریفائٹس" ۳۰ اور "ایپس" بہترین ادویات ہیں۔ یہ جلن دار سوزش اور چھوت کے لئے جو کم یا زیادہ سرعت کے ساتھ آئے کے لئے بھی مفید ہیں۔ (نارتھ روپ ایم ڈی)

۱۰۲۔ پیٹ کے آپریشن کے بعد چائنا بعض اوقات بڑا شاندار کام کرتی ہے کیونکہ یہ پیٹ میں ہوا یا گیس کے بھننے کو روک کر انتڑیوں کی حرکت کو معمول پر لاتی ہے۔ میرے خیال میں سنکونا کا کمپاؤنڈ ٹنکچر آپریشن کے بعد دو یا تین ہفتوں تک استعمال کرانا چاہیئے۔ (نارتھ روپ ایم ڈی)

۱۰۳۔ میرے ہاتھوں "ہائیرو جینیم" نے عضونتی نزلہ، زچگی کے تشنج اور آپریشن کے بعد کے بخار کو ٹھیک کیا ہے اور یہ ایسی ہی عضونتی علامات والی امراض کو ٹھیک کر دے گی۔ (ڈورتھی شیفرڈ)

۱۰۴۔ ہائی پیریکم کچلے گئے، رگڑے ہوئے اور زخمی اعصاب کے لئے جب کہ فالجی اور تشنجی کیفیت بھی موجود ہو تو بہت بہتر اور اچھا کام کرتی ہے۔ جب ہاتھ اور بازو کو جزوی فالج ہو گیا ہو اور مریض کو آپریشن کے لئے تیار کیا گیا ہو تو اسے ضرور یاد رکھنا چاہیئے۔ جب کسی عصب کے کٹ جانے یا زخمی ہو جانے کی وجہ سے گزرز جیسی کیفیت ہو اور فالج بھی ہو تو ہائی پیریکم کو ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔ (نارتھ روپ ایم ڈی)

۱۰۵۔ "آرنیکا" حاد علامات کو ٹھیک کرتی ہے اور "کلکیریا کارب" مزمن کیسوں کو بڑی سرعت کے ساتھ درست کر دیتی ہے۔ (سی۔ جی۔ راؤ ایم ڈی)

۱۰۶- اپنڈے سائیٹس کے ابتدائی مراحل میں جب کہ مریض بے چین ہو، تکلیف سے بے قرار اور اچھلتا ہو، ساتھ خشک بخار ہو تو "بیلاڈونا" بہت جلد صحت یاب کر دیتی ہے۔ (اوٹولیسر)

۱۰۷- ورم مثانہ، جو کیتھڑین کے استعمال کے باعث ہوا ہو، کی وجہ سے بخار ہو جائے تو ایکونائیٹ استعمال کرنی چاہیئے۔ (ہیوگس)

۱۰۸- آنکھ کے پردے انگوری کے آپریشن کے بعد جب صاف دکھائی نہ دیتا ہو تو "فاسفورس" مفید ہوتی ہے۔ (بورک ایم ڈی)

۱۰۹- "لائیکوپوڈیم" آپریشن کے بعد ان کیسوں میں مفید ثابت ہوتا ہے جب پیٹ میں ہوا اور اپھارہ ہو۔ کسی طرح آرام نہ آتا ہو اور انتڑیوں کے بے عملی کے ابتدائی مراحل میں کام دیتی ہے۔ (بوئیڈ)

۱۱۰- "سمفائی ٹم" کے استعمال سے ٹوٹی ہوئی ہڈیاں جڑ جاتی ہیں اور ہڈی تک پہنچے ہوئے زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں (گریس نیول)

۱۱۱- کیلنڈولا جب پوٹینسی میں استعمال کیا جائے تو یہ سر کی کھوپڑی کے زخموں کے لئے ایک خاص کیمیاوی اثر رکھتا ہے۔ آپ سر کی کھوپڑی کے زخموں کو اسے پوٹینسی میں اندرونی طور پر اور مدر ٹنکچر میں بیرونی طور پر استعمال کر کے عفونت سے بچا سکتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ کیلنڈولا کو ہنگامی حالت میں ایک گھنٹہ کے اندر تین سے چار مرتبہ استعمال کرنا چاہیئے۔ (بورس ایم ڈی)

۱۱۲- عملی جراحی کے بعد اگر حد درجہ کی کمزوری ہو جائے جہاں پہلے "کاربوویج" کی علامات معلوم ہوں تو کاربوویج دینی چاہیئے۔ اس عمل جراحی کی کمزوری میں جہاں چیرنے پھاڑنے کا عمل زیادہ طویل رہا ہو، جس کے بعد جسم ٹھنڈا پڑ جائے،

سانس بھی ٹھنڈا ہو جائے اور چہرہ زرد نظر آنے لگے تو ایسی حالت میں کاربوویج ناکام ہو جائے گی۔ اگر پہلے وہاں اجتماع خون رہا ہو تو "سٹرونشیم کاربونیکم" ہی مفید ثابت ہو گی۔ میرے پاس بہت سے ایسی مثالیں ہیں کہ میں نے "سٹرونشیم کاربونیکم" سے جان بچائی۔ اس لئے ہم "سٹرونشیم کاربونیکم" کو سرجن کاربوویج قرار دیتے ہیں۔ (رابرٹس ایم۔ڈی)

۱۱۳۔ ڈائی سینٹری کو "کا خاص اثر معدہ کے زیریں حصہ پر ہے اس لئے یہ معدہ کے زیریں تشنج کو بھی دور کرتی ہے۔ (ولیم گریگز)

۱۱۴۔ سطحی اور عام انگلیوں کی پوروں کے انفیکشن کے لئے ایس۔ایس سی یعنی سلفر، سلیشیا اور کاربوویج استعمال کرنی چاہیئیں۔ (برٹش ہوم جرنل)

۱۱۵۔ تشنج کے ساتھ نڈھال کر دینے والی قے اور پیٹ کے آپریشن کا بعد نامعلوم درد ہو تو "بسموتھم" مفید ہوتی ہے۔ (ایلن ایم ڈی)

۱۱۶۔ کینسر کو ہٹانے کے بعد جب زخم پر جلد زیادہ سخت اور کھینچ جائے تو "کالی فاس" دینی چاہیئے۔ (گھوسل)

۱۱۷۔ جب عقل داڑھ نکل رہی ہو تو آرنیکا اندرونی طور پر دینے سے سوزش اور درد کم ہو جاتی ہے۔

۱۱۸۔ آپریشن سے پہلے فاسفورس ۲۰۰ آرنیکا کے ساتھ یا کسی اور آپریشن سے قبل مستعمل دوائی کے ساتھ دینی چاہیئے۔ (فوسٹر)

۱۱۹۔ بعد از آپریشن اگر کوئی چیز کھانے کے بعد قے آنے تو "فیرم مسٹ ۳۰" دینی چاہیئے۔ (فوسٹر)

۱۲۰۔ جب آنکھ کے پردہ انگوری کی جھلی کا آپریشن مقصود ہو تو پائیروجنیم ۲۰۰ طاقت کی چند خوراکیں آپریشن سے پہلے اور بعد دینی چاہئیں۔ (فوسٹر)

۱۲۱- پاؤں کو کاٹنے کے بعد جب چیرنے پھاڑنے والی دردیں ہوں جن کی زیادتی بستر میں مالش کرنے سے ہو تو "امونیم میور" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ہوم بلیٹن)

۱۲۲- مریض میں اگر اپنڈے سائٹس یعنی ورم زائدہ کی علامات ہوں تو آغاز میں ہی "نیٹرم سلف" کا استعمال اسے درست کردے گا۔ جب تمام شکم میں درد اور ذکی الحسی ہو، شکم سے پیٹھ تک ہلکا درد جاتا ہو، ایسے ورم زائدہ میں جگر کا ورم اور یرقان بھی پایا جاتا ہے، ہلکا بخار ہوتا ہے۔ مریض کا سینہ اور چھاتی زیادہ مرض سے متاثر ہوتے ہیں۔ خاص طور پر بائیں جانب۔ ایسے حالات میں نیٹرم سلف کا استعمال مریض کو جراف کن حد تک درست اور ٹھیک کر دیتا ہے۔ (بورلینڈ)

۱۲۳- پیٹ کے آپریشن کے بعد انتڑیوں کی حرکت کی بحالی کے لئے کالی کارب مفید ہے کیونکہ یہ ایسے مریضوں کے لئے مخصوص ہے کہ جن کا آپریشن یا زخم کی وجہ سے خون ضائع ہو گیا ہو اور ان میں کمزوری و ناطاقتی بدرجہ اتم ہو، آنتوں کے متعلق اعصاب ڈھیلے پڑ گئے ہوں۔ معدے اور آنتوں سے ہوا خارج نہ ہوتی ہو، درد قولنج ہو، کوئی ٹھنڈی چیز آنتڑیوں میں محسوس ہو۔ معدے کو چھونا برداشت نہ ہو سکے۔ مسلسل قے آئے ابھارہ بہت ہو اور مریض آپریشن کو برداشت نہ کرتا ہو۔ (رابرٹس)

۱۲۴- ڈاکٹر جھار نے ۱۸۴۰ء میں بہت سے ایسے ہڈی کے کیس "کیلنڈولا" سے ٹھیک کئے جن میں ہڈی کئی حصوں میں ٹوٹ چکی تھی۔ اس کے استعمال سے اعضا بالکل محفوظ رہے۔ (جارج برفورڈ)

۱۲۵- "ایکونائیٹ" انتڑیوں کے آپس میں الجھ جانے کو بہت جلد صرف پندرہ

منٹ میں ٹھیک کر دیتی ہے۔ اس کی اہم علامات میں چمکدار سرخ خون اور آنتوں کا اخراج ہے جس میں سوزش کے ساتھ آنتوں کی کمزوری اور بار بار پاخانہ کی حاجت ہوئی ہو۔ صحت مند بچوں میں گرمی کے موسم میں سخت بخار ہو جاتا ہے وہ بڑی بے چینی محسوس کرتے ہیں تکلیف اور درد کی وجہ سے چیختے ہیں (دوڈتھی شیفرڈ)

۱۲۶۔ بڑا آپریشن کرنے سے ایک رات قبل "فاسفورس" کے مفید اثرات کو نہیں بھولنا چاہیئے۔ (مور ایم ڈی)

۱۲۷۔ ہومیوپیتھی عمل جراحی میں ایک طاقتور عنصر کی حیثیت رکھتی ہے۔ میرے ہاتھوں ہومیوپیتھک ادویہ کے استعمال سے مریض ہمیشہ سرجیکل آپریشن سے یا تو ہمیشہ کے لئے محفوظ رہے یا وقتی طور پر بچ گئے۔ گذشتہ پچیس سالوں کے دوران ہومیوپیتھک ادویات کی مدد سے سرجیکل آپریشن کے ابعد والی کیفیات اور تکالیف کو ہمیشہ میں نے ٹھیک کیا۔ (نارتھ روپ)

۱۲۸۔ "ہائیڈراسٹس کیناڈنسس" کینسر کی وجہ سے جسمانی یا دماغی نقص واقع ہو جائے تو یہ بہترین کام کرتی ہے۔ خاص طور پر معدہ، بڑی آنت اور سینہ کے کینسر کے لئے یہ بہت مفید اور افضل ثابت ہوتی ہے۔ بہت سے ایسے شواہد موجود ہیں کہ اس دوا کے استعمال سے کینسر کی مزید افزائش رک گئی۔ جب کوئی خطرناک اور قابل جراحت متم کا زخم متذکرہ بالا اعضا میں واقع ہو جائے تو ہائیڈراسٹس کو مسلسل ضرور آزمانہ چاہئیے۔ اگر اس سے کینسر کی افزائش نہ بھی رکے تو بھی یہ جسمانی اور ذہنی نقص کو ضرور متاثر اور ٹھیک کرتی ہے۔

(روڈک ایم ڈی)

۱۲۹۔ کسی اعضا کو کاٹنے کے بعد جب اس کا ٹنڈ زیادہ ذکی الحس ہو اور اس کو چھونا برداشت نہ ہوسکے یا ہڈی کے ٹوٹے ہوئے مقام میں بھی ذکی الحسی پائی جائے تو سمفائٹم افشانیل کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ (فریگنٹن ایم ڈی)

۱۳۰۔ چھوٹے اور بڑے چولستھ آپریشنوں کے تجربہ کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ "ہائی پیریکم" کا اندرونی و بیرونی استعمال ایک سے بیس قطرے تک آپریشن کے بعد کہ ہر قسم کے خطرات اور تکالیف کو روک دیتا ہے۔ (گلشرٹ)

۱۳۱۔ میرے ہاتھوں آپریشن کے بعد "ہائی پیریکم" مارفیا کے استعمال سے بہتر ثابت ہوئی ہے۔ (اہل متھ)

۱۳۲۔ حرام مغز پر واقع پھوڑے کو چیرنے کے بعد جب کمزوری واقع ہو جائے تو کاربوویج اور سنکونا کو یاد رکھنا چاہیئے۔ (ویگنٹن ایم ڈی)

۱۳۳۔ جب آنتوں میں طاقت نہ رہے، شدید درد قولنج ہو، قے سے پاخانہ کی سی بو آئے تو اس خطرناک حالت میں "اوپیم" دینی چاہیئے۔ (فریگنٹن)

۱۳۴۔ جب معدہ اور آنتوں میں ہوا اکٹھی ہو جائے تو "ریفانس" کے متعلق سوچنا چاہیئے۔ ڈاکٹر جیمس جی بل آف ماس جو ہمارے بہت اہم سرجن ہیں۔ پیٹ کا ایک آپریشن کیا۔ مریض کا پیٹ ڈھول کی طرف پھولا ہوا تھا۔ انتڑیوں کی حرکت کے باوجود ہوا خارج نہیں ہوتی تھی۔ ڈاکٹر بل نے "ریفانس" دی اور مریض اچھا بھلا تندرست ہو گیا۔ (فریگنٹن ایم ڈی)

۱۳۵۔ جب بھگندر کا آپریشن کیا جائے تو تکلیف اور درد کو روکنے کے لئے "بربیرس" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ہورا)

۱۳۶۔ بعض اوقات آپریشن کے بعد انتڑیوں کی حرکت اپنی اصل سمت سے رک

جاتی ہے اور انتڑیوں کے اعصاب کے تشنج کے باعث الٹ چلتی ہے۔ آپریشن
کے بعد جب انتڑیوں کی حرکت بے قاعدہ ہو جائے، کبھی الٹی کبھی سیدھی
حرکت کریں یا ان میں تشنج پیدا ہو جائے تو ان حالات میں "نکسوامیکا" کو اس
کی تشنجی اور کزازی کیفیت کی وجہ سے ذہن میں ایک اہم مقام دینا چاہیئے۔ جب
انتہائی ذہنی بے چینی ہو، قے کرنے میں دقت ہو اور قے نہ آتی ہو، پیٹ میں
شدید تناؤ ہو تو "نکسوامیکا" کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ (رابرٹ ایم ڈی)

۱۳۷۔ میں نے چند مریضوں پر جن کی چھاتی میں پیپ دار پھوڑا تھا کامیاب
تجربے کئے ان میں سے بہت سوں کے لیے آپریشن تجویز کیا گیا تھا لیکن وہ
بغیر آپریشن کے ہی آپریشن شدہ مریضوں سے کیس بہتر ہو گئے۔ "فائٹولیکا"
ورم پستان کے لئے جہاں خطرناک پیپ بھی موجود ہو ایک مخصوص دوائی ہے۔
جہاں چھاتی کا آپریشن کیا گیا ہو اور پیپ بن گئی ہو تو وہاں اسے یاد رکھنا چاہیئے۔
(سرٹن ندا ایم ڈی)

۱۳۸۔ بڑے سرجیکل آپریشن کے بعد جہاں گہرے اعصاب میں زخم آئے
ہوں وہاں "بیلس پیرینس" اولین دوائی ہے۔ (ولیم بورک)

۱۳۹۔ آنتڑیوں کی عفونتی حالت میں جب دیگر ادویات مطلوبہ کام نہیں کرتی
ہیں تو میں نے ہمیشہ لو آئنٹس ۲۰۰ سے شاندار نتائج حاصل کئے جس میں مرک
کار ۳۰ بیلاڈونا ۲ اور ایکی نیشیا مدر ٹنکچر شامل ہوتے ہیں۔ (ویلر بانڈ ایم ڈی)

۱۴۰۔ ماسٹائیڈ آپریشن کے لئے جس کے باعث مزمن کان بہتا ہو اور جو کسی
علاج سے ٹھیک نہ ہوتا ہو تو ایک خوراک گیرٹنر (GAERTONER) کی دینی
چاہیئے اور بعد میں کوئی اور مناسب دوائی استعمال میں لانی چاہیئے۔ (بیٹا)

۱۴۱۔ اگر پیٹ کے آپریشن کے بعد کافی مقدار میں خون ضائع ہو جائے یا کوئی

ذہنی صدمہ کی علامات موجود ہوں تو "سٹو لشیاکاربو نیکا" اکثر استعمال کی جاتی ہے۔ (سناڈ ایم ڈی)

۱۴۲۔ ہاتھ اور انگلی کی ہڈیوں کے ٹوٹ جانے میں سمفا ئٹم ۳۰ کے دن میں دو یا تین مرتبہ ایک ہفتہ تک مسلسل استعمال سے یہ بہت جلد جڑ جاتی ہیں۔ (شیمٹ ایم ڈی)

۱۴۳۔ اپنی پریکٹس کے دوران میں نے بار ہا مشاہدہ کیا ہے کہ چنڈی کو تراشنے کے فوراً بعد اگر اس پر "آرنیکا تھوڑے تھوڑے وقفے سے بار بار لگایا جائے اور بند لمبے جوتے یا بوٹ پہنے جائیں تو چنڈی آخرکار ختم ہو جاتی ہے۔ (جھار)

۱۴۴۔ پھٹی ہوئی اپنڈے سائٹس کے لئے مائی ریس ٹیکا ہیبر ریفیرا ۲۰۰ کی طاقت میں مفید ہوتی ہے۔ (ورجینیا ایم۔ڈی)

۱۴۵۔ معدہ یا اعضائے ہاضم کی وجہ سے مکمل رکاوٹ یا مزاحمت کے لئے "پوڈوفائیلم" CM حیران کن نتائج دکھاتی ہے۔ (ویلبر بانڈ ایم ڈی)

۱۴۶۔ ہرنیا کے ہر دو حاد و مزمن امراض میں تکلیف برداشت کرنے والے مریض کو نکسوامیکا ۳۰ دن میں تین مرتبہ دینے سے معاون ثابت ہوئی ہے۔ (فلپس کلیمنٹ)

۱۴۷۔ اپنڈے سائٹس کا بالمثل "آئرس ٹنکس" ہے لیکن میں اس کی بجائے دائیں جانب کے لئے "لائیکوپوڈیم" اور حرکت سے زیادگی کے لئے برائی اونیا استعمال کرتا ہوں، آئرس ٹینکس مشتعل متبادل ہے۔ (ڈاکٹر بارکر)

۱۴۸۔ اپنڈے سائٹس میں ابتدائی دوا کے طور پر لائیکوپوڈیم اور لیکسس مفید ثابت ہوتی ہیں اور میں نے بہت سے کیس ان دونوں سے ٹھیک کئے ہیں۔

(بوس)

۱۴۹۔ آنکھ میں مکڑی، کوئلہ یا کوئی پڑی ہوئی بیرونی چیز نکالنے کے بعد اگر آنکھ سے مسلسل پانی بہے تو "ایکونائیٹ" استعمال کرنی چاہیئے۔ (بورک ایم ڈی)

۱۵۰۔ جراحت یا چوٹ کے بعد پیدا ہونے والے وجع المفاصل خاص طور پر انگلیوں کے چھوٹے جوڑوں میں درد کے لئے کالوفائیلم ۳۰ دن میں تین مرتبہ دینے سے بہت اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ (ہارلڈ ٹریکسلر ایم ڈی)

۱۵۱۔ موتیا بند کے آپریشن سے ایک روز قبل "آرنیکا" ٹنکچر کے چند قطرے پانی میں ملا کر دینے سے مریض ہر قسم کے خطرناک مضر صحت اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔ آپریشن کے بعد آرنیکا ۳۰ دن میں تین سے چار مرتبہ دینے سے زخم بہت جلد ٹھیک ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی کوئی پیچیدگی واقع نہیں ہونے پاتی۔

(وون گرودوگل)

۱۵۲۔ دانت نکلنے سے پہلے آرنیکا ۳۰ کی تین خوراکیں دینے سے اور دانت نکالنے کے بعد چھ خوراکیں دینے سے درد اور عضونت پر قابو پانے کے لئے انتہائی موثر اور مفید ثابت ہوتی ہے۔ (فولسٹر)

۱۵۳۔ خراب عقل داڑھ کو ہٹانے کے لئے جب زیادہ بڑھے ہوئے زخم کی توقع ہو تو آرنیکا قابل قدر ہوتی ہے۔ (فولسٹر)

۱۵۴۔ دانت نکلنے کے بعد مسوڑھے سوجھ جانے کے لئے پنسلین ۲۰۰ مفید ثابت ہوتی ہے۔

باب ۲

ہومیوپیتھی اور شدید و خطرناک امراض

۱۔ ہیضہ کے بعد کی کمزوری اور ناطاقتی کے لئے "آرسنیکم ہائیڈروجینی سٹیم" ۱۰
سے لیکر 1M اور 5M تک استعمال کرنی چاہیئے۔ (بلیک ووڈ ایم ڈی)
۲۔ مرگی کی مکمل بے ہوشی میں جب "اوپیم" ناکام ہو جائے تو "ایپس ملی فیکا"
اسے ٹھیک کر دیتی ہے۔
۳۔ جب ٹخنے میں موچ آجائے تو "لیڈم"، "آرنیکا" اور رسٹاکس سے بہتر کام کرتی
ہے۔ (گولڈ برگ)
۴۔ اگر آرام کرنے سے کمر درد میں اضافہ ہو اور حرکت کرنے سے آرام آئے تو
رسٹاکس کی ناکامی کے بعد کلکیریا فلور دینی چاہیئے۔ (تھرسٹون)
۵۔ "فیزیولس نیس" کو پھٹے ہوئے زخموں پر لگایا جائے جہاں شدید درد ہوتا ہو
تو یہ لیڈم سے کم تر ثابت نہیں ہوتی ہے۔
۶۔ گردن کے شدید متورم غدود جن کی حالت ابتر ہوتی جارہی ہو، بیلاڈونا مفید
ہوتی ہے اور حیران کن نتائج دکھاتی ہے۔ (مینارڈ)
۷۔ جب آنکھیں خراب ہوں، گڈ آئے اور آنکھیں کھولنے پر تکلیف میں اضافہ
ہو تو "ٹوبیکم" مفید ہوتی ہے۔ (ریڈ فیلڈ ایم ڈی)
۸۔ بچوں کو زخم آنے کی وجہ سے جب شدید اعصابی اور پٹھوں کا درد ہو تو
"کیمومیلا" کوڈین سے زیادہ آرام دہ اور موثر ثابت ہوتی ہے۔ (بورک ایم ڈی)
۹۔ "اینٹی پائرین" ۶ میں استعمال کرنے سے شدید اور خطرناک بخار جس میں

درجہ حرارت بہت زیادہ ہو ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (میڈل لون)

۱۰۔ لو لگنے کی وجہ سے جب کہ جسم کے ساتھ دماغ بھی متاثر ہو تو "نیٹرم میور" اعلیٰ ترین دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ہنر لٹن)

۱۱۔ کسی قریبی عزیز کی موت کے باعث جب ذہنی صدمہ ہوا ہو جس کی وجہ سے کاہلی، سستی، کمزوری اور نقاہت ہو گئی ہو تو "پکرک ایسڈ" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ڈاکٹر ویلس)

۱۲۔ سوزش غشائے معلی کے باعث جسم کے قدرتی راستوں سے اخراج رطوبت کو روکنے کے لئے "برائی اونیا" دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر جھور)

۱۳۔ مرگی کا مریض اگر مکمل بے ہوش ہو اور ہوش و حواس کھو چکا ہو تو سب سے پہلے ہمیشہ بیلاڈونا آزمانا چاہیئے۔ (جھار)

۱۴۔ کالا موتیا میں انگوری پردے کا ورم کے باعث درد جب سر میں پھیل کر جائے جسے دبانے سے آرام محسوس ہو تو "کالوسنتھس" کا استعمال درد کو روک دیتا ہے۔ (ایلن ایم ڈی)

۱۵۔ شدید سر چکرانے کے بعد جب نبض بہت آہستہ چلتی ہو تو ایسے موقعوں پر "ڈیجی ٹیلس" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر گرے)

۱۶۔ زچہ کے پستان کے تشویشناک زخم کے لئے "برائی اونیا" استعمال کرنی چاہیئے۔ اگر اس سے فائدہ ہوتا نظر نہ آئے تو "فائٹولاکا" ضرور فائدہ کرے گی۔ (ہیرنگ ایم ڈی)

۱۷۔ سوزش غشائے معلی کے باعث جب شدید اور تشویش ناک ناتوانی اور کمزوری ہو جائے تو کاربوویج کا پوٹینسی میں استعمال ایسی صورت حال پر قابو پلائے گا۔ (کونتث)

۱۸۔ ریڑھ کے زخموں کے لئے "ہائی پیریکم" ایک بڑی مفید دوائی ہے۔ (فولسٹر)

۱۹۔ کالیتھریا آئیل کے دس سے بیس قطروں تک دینے سے گھٹیا، نقرس اور وجع المفاصل کی حاد اور شدید حالت میں درد کو مکمل اور کلی آرام آجاتا ہے۔ (آر۔ جی۔ داس)

۲۰۔ سوزاک کے باعث رات کے وقت عضو تناسل میں آنے والی تندی کی وجہ سے ہونے والے شدید اور ظالمانہ درد کو جلسی میم مدر ٹنکچر کو قطرات میں ہر ایک گھنٹہ کے بعد کئی بار دینے سے متقل اور بہت جلد تھوڑے وقفے میں آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر ڈگلس)

۲۱۔ شدید اور حاد نقرس میں "آرٹیکا یورنس" کیو دس قطرے دن میں دو سے تین بار دینے سے بہت شاندار کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ (روڈک ایم ڈی)

۲۲۔ نقرس کے اچانک شدید اور خطرناک حملہ کو فوراً روکنے کے لئے "کالچی کم" مدر ٹنکچر قطروں کی شکل میں دینے کے لئے ایک بہترین دوائی ہے۔ (روڈک ایم ڈی)

۲۳۔ "آرسنیکم" کو نچلی اور چھوٹی طاقت میں دینے سے مہلک رسولیاں ختم ہو جاتی ہیں اور اس سے مریض کی کھوئی ہوئی صحت اور طاقت بحال ہو جاتی ہے۔

۲۴۔ پیر کے انگوٹھے اور چنڈی کی سوجن پر وریڑم ورائیڈ کا پلستر لگانے سے بہت جلد مکمل آرام آجاتا ہے۔ (ویلکنسن)

۲۵۔ مرکیورس کے استعمال سے مزید پیپ کا بننا رک جاتا ہے۔

۲۶۔ حاد اپنڈیکس میں کوئی ایسی دوائی استعمال نہیں کرنی چاہیئے جس سے علامات دب جائیں۔ صرف بیلاڈونا دینا ہی کافی ہوتا ہے۔ (گریس)

۲۷۔ کینسر میں مبتلا تڑپتے ہوئے مریض کی تکلیف کو کم کرنے کے لئے اس کی

طاقت مسلمہ ہے - جب اوپیم اور مارفیا کے انجکشن بھی آرام دینے میں ناکام ثابت ہوئے ہوں تو "ایکونائیٹ ریڈیکس" درد کو ختم کرتی ہے - عصبی جوش کو سکون دیتی ہے اور نیند کو بحال کرتی ہے - پہلے پہل اس کے مدر ٹنکچر کا نصف قطرہ فی خوراک دینا چاہیئے اور پھر آہستہ آہستہ یہ خوراک بڑھا کر دو سے تین قطرے فی خوراک دینی چاہیئے - (روڈک ایم ڈی)

۲۸ - جلن اور سوزش والے درد میں "کاسٹیکم" ۶ بہت جلد آرام اور سکون دیتی ہے - (آر - جی - داس)

۲۹ - "ہمامیلس" سل اور دق میں ایک خاص دوائی ہے - (برٹ)

۳۰ - شدید اجتماع خون کے باعث جب پھیپھڑوں میں سوجن اور استسقاء ہو تو "فاسفورس" دینی چاہیئے - (کلارک ایم ڈی)

۳۱ - ہیضہ کی کمزوری اور لاغری کے لئے "آرسنیک" قابل اعتماد ہے (ہیوکس)

۳۲ - جب بغیر کسی پیشگی علامت کے اچانک ہیضہ میں جسم برف کی مانند سرد پڑ جائے تو "آرسنیک" دینی چاہیئے - (ڈاکٹر جھور)

۳۳ - جب مرگی کا تعلق دماغ سے ہو تو اچانک اور شدید حملہ میں "ایکونائیٹ" کو سب سے پہلے آزمانا چاہیئے - (ڈاکٹر سمال)

۳۴ - زیادہ کام کی وجہ سے ہونے والے پٹھوں کے درد یا گھنٹیا کو "آرنیکا" سے آرام آجاتا ہے - (ہیرنگ ایم ڈی)

۳۵ - دماغ کی جھلیوں کے ورم کے باعث ہونے والی کمزوری کو دور کرنے کے لئے "امونیم کارب" بہت اچھی دوا ہے - (گورنسی ایم ڈی)

۳۶ - اگر مریض پر اچانک دل کا دورہ پڑے تو "امونیم کارب" کے استعمال سے جان بچ جاتی ہے - (کینٹ ایم ڈی)

۳۷- درد دل کے لئے "آرنیکا" کے بعد گولڈ کا استعمال بہت اہمیت رکھتا ہے۔ (برنٹ ایم ڈی)

۳۸- جب رحم میں کینسر ہو اور خاص طور پر رحم کی گردن مبتلائے مرض ہو۔ جما ہوا بد بودار خون اور سرانڈ والا مواد خارج ہوتا ہو تو "کریازوٹم" سے آرام آجاتا ہے۔ (ٹائلر ایم ڈی)

۳۹- خون سمیت اور زچگی اور جراحت کے بعد کی عفونت کو روکنے کے لئے "پائروجینم" حیران کن کام کرتی ہے۔ (ایلن ایم ڈی)

۴۰- انگلی بھیڑا یا بلتوڑا کی وجہ سے جب درد ناقابل برداشت ہو۔ مریض مایوس ہو تو "سٹرامونیم" پیپ کو خارج کر دیتا ہے اور بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ (راؤ ایم ڈی)

۴۱- مرگی کا مریض جب دورے اور بے ہوشی کی حالت میں ہو اور اسے منہ کے رستے دوائی کھلانی ناممکن ہو تو درج ذیل فارمولا استعمال کرنا چاہیئے۔

آرنیکا	۳ایچ	ایمپیول	اسی سی
آورم میٹ	۵ایچ	ایمپیول	اسی سی
بیچیولا کارٹیکس	۳ایکس	ایمپیول	اسی سی

ان انجیکشنوں کو ایک دوسرے کے بعد ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے مریض کی حالت درست ہونے تک لگانا چاہیئے۔ جب مریض ہوش میں آجائے اور مرض کا دورہ ختم ہو تو کلاسیکل ہومیوپیتھک ادویہ استعمال کرنی چاہیئے جن میں اوپیم سر فہرست ہے۔ (او۔اے۔جولین)

۴۲- "بربریس" درد گردہ کے لئے ایک بہترین دوائی ہے۔ گردہ میں گولی لگنے کی سی دردیں ہوتی ہیں۔ مریض حرکت نہیں کر سکتا، اسے آرام کے لئے درد

والی جانب دباؤ ڈالکر بیٹھنا پڑتا ہے۔ اگر مریض تیز اور کاٹنے والی درد کی شکایت کرتا ہو جو مثانے اور گردے کی نالی سے ہوتی ہوئی پیٹھ کی جانب جاتی ہو تو پھر بھی "بربیرس" ایک لاثانی اور بے مثال دوائی ہوا کرتی ہے۔ (فریگنٹن ایم ڈی)

۴۳۔ پھیپھڑوں کی سوجن اور استسقائے کے لئے "اینٹم ٹارٹ" مفید ہوتی ہے۔ (ہیوگس)

۴۴۔ اعصابی دمہ کے دورہ کو دور کرنے کے لئے کیوپرم سے بڑھ کر کوئی اور دوائی نہیں ہے۔ (ڈاکٹر رسل)

۴۵۔ کینسر کے درد کے لئے جب کہ مریض شکایت کرے کہ جسم کے ماوضہ حصہ کی طرف انگلی یا انگوٹھا کا ہلنا درد اور تکلیف کا باعث بنتا ہے تو "کونڈو رینگو" اس درد اور تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔ (گوٹریج)

۴۶۔ کینسر جیسے خطرناک امراض میں جب کہ شدید درد ہو، تشنجی کیفیت طاری ہو اور اعضا جھٹکتے ہوں تو ہومیوپیتھک طریقہ پر "مارفیا" دینی چاہیئے۔ اس سے کلی شفا تو نہیں ہوتی البتہ درد کا آرام آجاتا ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۴۷۔ گردے اور پتھرے کی وجہ سے ہونے والے شدید درد میں "کلکیریا کارب ۳۰ کی طاقت میں دینے سے درد کو آرام آجاتا ہے۔ (ہیوگس)

۴۸۔ ہومیوپیتھک ادویہ میں درد دانت کے لئے پلانٹیگو میجر سے بڑھکر کوئی اور دوائی نہیں ہے۔ (ہیل ایم۔ڈی)

۴۹۔ گرنے کے باعث چوٹ آنے اور تمام حادثات کے رد عمل کے لیے "آرنیکا" کو ضرور یاد رکھنا چاہیے۔ (ایم۔ بلیکی)

۵۰۔ ریڑھ اور پیٹھ کے بڑے پٹھوں کے وجع المفاصل کے لیے نکسوامیکا دینی چاہیے۔ (ہیوبرڈ ایم۔ڈی)

۵۱- جب عورتوں کو تشنج ہو جائے تو انہیں "اگنیشیا" سونگھانا چاہیے۔

۵۲- دماغ میں اجتماع خون کے لے "بیلاڈونا" بہت مفید ہے۔

۵۳- دائیں جانب درد گردہ کے لیے "لیتھی ایم کارب" اور "اوسی میم" بہت اچھا اثر کرتی ہیں۔

۵۴- اپنڈے سائٹس کے شدید درد میں "ڈائیاسکوریا" مدر ٹنکچر کے پندرہ قطرے گرم پانی میں ملا کر دینے سے مریض کو فوری آرام اور سکون مل جاتا ہے۔

۵۵- پھیپھڑوں کی سوجن اور استقائے کے باعث تنگی تنفس کے لیے ہر دو حاد و مزمن حالت میں "تھائی روڈ ینم" دوا ہوا کرتی ہے۔ (گھوش ایم بی)

۵۶- ایسا محسوس ہو کہ پیٹ میں کوئی جاندار چیز حرکت کر رہی ہے اور پانی پینے کے بعد پیٹ میں درد شروع ہو جائے تو "سلفر" دینی چاہیے۔ (بورک)

۵۷- گردوں کے درد میں "پولی گونم" ۲۰ دن میں تین مرتبہ دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (بوگرا ایم۔ ڈی)

۵۸- پتہ کی پتھری اور درد کے لیے "کولس ٹرینم" خاص دوائی ہے۔ (پل فوڈ ایم۔ ڈی)

۵۹- دل کے امراض میں جب بے خوابی بھی ہو تو "کرائی ٹیگس" بغیر کسی منفی اثرات کے خاص دوا ہے۔ "ایڈونس ورنیلس" پرانے قلبی عوارض ہیں جو پیشاب میں البیومن آنے کے بعد پیدا ہوئے ہوں اور دل کے پٹھے چربیلی خرابیوں کا شکار ہو گئے ہوں تو یہ دوا دل کے سکڑاؤ کیحالت کو بڑھاتی ہے اور پیشاب زیادہ لاتی ہے۔ یہ اس استقا میں بالخصوص مفید ہے جو دل کی خرابی سے وابستہ ہو۔ (رابرٹ ایم۔ ڈی)

۶۰- خطرناک حادثات کے بعد پیدا ہونے والے عوارض کو دور کرنے کے لیے

"آرنیکا" مسکن اور نشہ آور ادویہ سے بھی بہتر کام کرتی ہے۔ (ڈیکسن ایم۔ڈی)

۶۱۔ لبلبہ کی سوزش اور اخراج خون کے لیے "بیلاڈونا" مجرب دوائی ہے۔ (ڈیوی)

۶۲۔ "انسولین" کے عوارض کے لے کاربوویج، ایسنٹ ٹارٹ اور لائکوپوڈیم اچھے نتائج ظاہر کرتی ہیں۔ (رابرٹس ایم۔ڈی)

۶۳۔ اسپرین کے استعمال کے باعث کمزوری کے لیے کاربوویج مفید ہے۔ (رابرٹس ایم۔ڈی)

۶۴۔ شدید درد کے لیے خواہ اس کا کوئی بھی سبب ہو "رائے لی" (ROYLIE) ایک بہترین دوائی ہے۔ درد کی شدت اس کی سب سے بڑی علامت ہے۔ جہاں مارفین ناکام ہو جائے اس کے استعمال سے آرام آجاتا ہے۔ (بیک ایم۔ڈی)

۶۵۔ کسی بھی بیماری کے دوران جب مریض پر زہریلے اثرات نمایاں ہوں شدید بخار اور درجہ حرارت بہت زیادہ ہو، بے ہوشی طاری ہو، دل کے فیل ہونے کے آثار نمایاں ہوں۔ ایسی حالت میں "آرنیکا" بڑے اعتماد کے ساتھ تجویز کرنی چاہیے۔ (مکرجی ایم۔ڈی)

۶۶۔ شدید اپنڈے سائٹس میں برائی بونیا دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (ڈیکسن ایم۔ڈی)

۶۷۔ ایسے درد جو مسکن ادویات سے بھی نہ رکتے ہوں "سپائی جیلیا" دینے سے رک جاتے ہیں۔ (مور ایم۔ڈی)

۶۸۔ آدھے سر کا شدید درد جو بلڈ پریشر کے باعث ہو "نیٹرم مور" دینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (گریمر)

۶۹۔ "یوفوربیم" دینے سے کینسر کے شدید درد کو آرام آجاتا ہے۔ (مس سوجن)

۷۰۔ ناخن کے نیچے کوئی چیز چبھ جانے کے درد کو لیڈم M ۱۰ دینے سے آرام آجاتا

ہے۔ (ڈاکٹر سمتھ)

۷۱۔ وجع المفاصل میں جب زبان صاف ہو تو "پیسی فلورا" ایک قطرہ سے لیکر ایک اونس تک پانی میں ملا کر ایک چمچ ایک ایک گھنٹہ کے بعد دینے سے مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (کتھبرٹ)

۷۲۔ "مکروٹینم" ۳/ دینے سے گردن کی اکڑن اور کمر درد کو آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر ڈورتھے شیفرڈ)

۷۳۔ پتہ کی پتھری کے لیے اندرونی و بیرونی طور پر "گالسٹون" بہت بہتر کام کرتی ہے۔ اس کا استعمال "کلوروفارم" سے بھی زیادہ مفید ہے۔ (ڈاکٹر جارج ایم۔ڈی)

۷۴۔ اگر پتے کی تھیلی کی نالی میں پتھری پھنس جائے اور سخت تکلیف ہو تو "ڈائیاسکوریا" مدر ٹنکچر گرم پانی میں دینے سے آرام آجاتا ہے۔ اگر آرام نہ آئے تو زہر جلد مارفیا لگا دینی چاہیے۔ (کارمیکل ایم۔ڈی)

۷۵۔ "میگ فاس" دینے سے کینسر کی شدید درد کو آرام آجاتا ہے۔ (پیرنلٹن)

۷۶۔ مرگی کے دورہ کو روکنے کے لیے "آرنیکا" افضل ترین دوائی ہے۔ (ڈاکٹر مجور)

۷۷۔ وبائی ورم دماغ میں جو ریڑھ کے پردوں میں ورم سے پیدا ہوا ہو "سائی کیوٹا وائی روسا" مفید ہوتی ہے۔ (ناش ایم۔ڈی)

۷۸۔ "ٹیرن ٹولا کیوبنس" ۳۰ پیپ کی وجہ سے آنے والے فتور اور مہلک قسم کی پیپ کے مختلف دردوں میں "آرسینک" اور "انتھراسینم" سے بڑھکر مفید ہے۔ (بینٹ ہاک)

۷۹۔ جل جانے کے لیے "آرٹیکا یورنس" جادو کا کام کرتی ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۸۰۔ چوٹ آنے کی وجہ سے دماغی پردوں میں ورم آجائے تو "آرنیکا" خاص دوائی ہے۔ (سی۔ جی راؤ ایم۔ڈی)

۸۱۔ "پلانٹیگو میجر" درد کان کے لیے مفید ترین ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ہوگٹن)

۸۲۔ "آرس ورسی کلر" مدر ٹنکچر بسہری پر لگانے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (گل کرائٹ)

۸۳۔ مکھی یا بھڑ کے ڈنک کی تکلیف کو "کنتھرس" ۲۰۰ دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۸۴۔ بلتوبا بسہری کی وجہ سے شدید درد ہو اور مریض سو نہ سکتا ہو تو "امونیم کارب" ۵۰۰ کی ایک یا دو خوراکیں درد کو روک دیتی ہیں۔ (راق ایم۔ڈی)

۸۵۔ شدید دانت درد میں "ایکونائٹ" مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ روئی پر لگا کر ماؤفہ دانت کے سوراخ پر رکھنے سے فوری آرام آجاتا ہے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۸۶۔ جب کاربنکل یا کینند کا رنگ ارغوانی یا سیاہ ہو اور پیپ پڑنے کا عمل آہستہ آہستہ ہو اور اردگرد سوزش موجود ہو تو "لیکس" دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۸۷۔ "اکٹیا ریسی موسا" کے استعمال سے بائی کے درد اور پٹھوں کے گنٹھیا کو آرام آجاتا ہے۔ (ہیوگس ربل آرسی پی)

۸۸۔ جب سپٹک زخموں کی وجہ سے دل اور دوسرے اعضائے رئیسہ متاثر ہو رہے ہوں تو "پائرجن" مفید ہوتی ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۸۹۔ مشین میں کچلے گئے اعضاء میں جب پیپ اور عفونت کے پیدا ہونے کا خدشہ ہو تو "پائروجینم" استعمال کرنی چاہیے۔ (ایگولر ایم۔ڈی)

۹۰۔ "یوفربیا ہٹروڈوکسیا" آکلہ کے جلندار دردوں کو سکون دیتی ہے۔ (ریب

ایم-ڈی)

۹۱- ہوا کی نالیوں کے شدید درد میں "ایڈری نالن" کلورائیڈ ۲۰۰ کام کرتی ہے ۱۰۰ دینے سے بھی آرام آجاتا ہے۔ بعد ازیں "آر سینکم ایلبم" کمزوری دور کرنے کے لیے دینی چاہیے۔ (ہوم ریکارڈ فروری ۱۹۲۴)

۹۲- فالج کے اچانک شدید حملے میں جب سن ہو جانے، سوزش ہونے، چیونٹیاں چلنے اور رینگنے کا احساس ہو تو ایکونائٹ کو ضرور یاد رکھنا چاہیے۔ (ہمپل)

۹۳- پھیپھڑوں کی سوجن اور استسقاء میں "فاسفورس" شاندار کام کرتی ہے۔ (ڈاکٹر مجور)

۹۴- نوبتی بخار میں جب شدید سردی کے بعد گرمی کا احساس ہو اور پسینہ آئے تو "مرکری" کو استعمال کرنا چاہیے۔ (ڈاکٹر مجور)

۹۵- جب دل بہت زیادہ دھڑکتا ہو، ذرہ سی حرکت سے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہو تو ایسی حالت میں "امونیم کارب" بڑی طاقت میں دینی چاہیے۔ (کینٹ ایم-ڈی)

۹۶- عفونتی بخار میں جب "بپٹیشیا" "ایکی نیشیا" اور رسٹاکس ناکام ہو چکی ہوں تو پائروجن کو ضرور آزمانا چاہیے۔ (ریٹن ایم-ڈی)

۹۷- "ٹیرن ٹولا کیوبینس" دینے سے بھری یا بلوہا کے تڑپتے ہوئے مریض کو آرام آجاتا ہے۔ جلد سوزش اتر جاتی ہے اور صحت بحال ہو جاتی ہے۔ (نیش ایم-ڈی)

۹۸- پیپ یا زہریلے مادہ سے آنے والے بخار لیکسس ۱۲ دینے سے اتر جاتے ہیں۔ تکلیف اور درد کو آرام آجاتا ہے۔ اور خطرناک قسم کے ناسور ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ہیوگس)

۹۹۔ "لوبیلیا انفلیٹا" حاد دمہ میں ۳۰ سے لیکر ۲۰۰ تک دینے سے یقیناً آرام آجاتا ہے۔
(ہیوگس)

۱۰۰۔ سوزش غشائے معلی کے لیے "مرکیورس کار" "برائی یونیا" سے زیادہ مفید اور قابل اعتماد ہے۔ (ہیوگس)

۱۰۱۔ ہسٹیریا، اعصابی دردوں، عنقی کے دردوں، ذہنی کوفت، جلد میں تناؤ، اعصابی لرزہ اور بار بار غشی کے لیے "ماس کس" سے بڑھ کر اور کوئی دوائی نہیں ہے۔ (ہیوگس)

۱۰۲۔ سانپ کے کاٹنے اور ساپ کے زہر کا بہترین خاد "سیڈرون" ہے پناما کے لوگ اسے استعمال کرتے ہیں۔ (ہیوگس)

۱۰۳۔ بھڑ یا شہد کی مکھی کے لڑ جانے کے بعد ڈنک پر "آرنیکا" مدر ٹنکچر لگانے سے فوراً آرام آجاتا ہے "ایپس" یا "ہائی پیریکم" اندرونی محور پر دینے سے تکلیف بالکل رفع ہو جاتی ہے۔ (ایم بلیکی)

۱۰۴۔ جوڑروں کے دردوں اور وجع المفاصل کے لیے نیٹرم میور کا نمبر پہلا ہے۔ جبکہ دوسرے نمبر پر "سفلر" آتی ہے۔ اور تیسرے نمبر پر "رسٹاکس"
(ہیو برڈ ایم۔ڈی)

۱۰۵۔ انتڑیوں کے درد کے لیے "رسٹاکس" مفید ہوتی ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۱۰۶۔ پیشاب رک جانے کے باعث جب پیٹرو میں شدید درد اور سوزش ہو تو "کنتھرس" مفید ہوتی ہے۔ (لائراہورڈ ایم۔ڈی)

۱۰۷۔ "کالوسنتھس" دینے سے درد قولنج کے دردوں کو آرام آجاتا ہے۔ اور "کالی کارب" تمام تکلیف کو رفع کردیتی ہے۔ (مور ایم۔ڈی)

۱۰۸۔ کینسر کو ٹھیک کرنے کیلئے "کیلنڈولا" پر جرمنی میں تجربات ہوئے ہیں۔

یہ کسی بھی سٹیج پر کینسر کے لیے استعمال کی جا سکتی ہے۔ یہ کینسر کے درد اور تکلیف کو ختم کر کے مریض کو آرام پہنچاتی ہے۔ (آر بی داس)

۱۰۹۔ "آرسینک" درد دل کے لیے بہترین دوائی ہے۔ (ہیوگس)

۱۱۰۔ ورم گردہ کے باعث جب پیشاب جل کر آتا ہو تو "کینتھرس" مفید ہوتی ہے۔ اگر پیشاب میں کھار آتی ہو، خون میں سمیت اور زہر پھیل گیا ہو اور پیشاب کم آتا ہو تو "پکرک ایسڈ" استعمال کی جاتی ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر "کینتھرس" لگانے سے زخم جلد ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (بورک ایم۔ڈی)

۱۱۲۔ بھڑ کے ڈنک پر "آرنیکا" مدر ٹنکچر لگانے سے درد اور تکلیف ختم ہو جاتی ہے۔ اور بلکہ دو گھنٹے میں ڈنک کا احساس تک نہیں رہتا۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۱۱۳۔ جب شدید دیوانہ بنا دینے والا درد دانت ہو تو "کافیا" کی ناکامی کے بعد "آرنیکا" استعمال کرنی چاہیے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۱۱۴۔ دماغ اور ریڑھ پر چوٹ کی تکلیف کے لیے "آرنیکا" کا کوئی ہم سر نہیں ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۱۵۔ صفرا کی نالی کے تشنج اور تکلیف کے لیے جو کہ حرکت اور دباؤ سے بڑھ جائے لیکن حرارت سے کچھ افاقہ ہو تو "نکسوامیکا" استعمال کرنی چاہیے۔ (گبسن ایم۔ڈی)

۱۱۶۔ سپٹک اور عفونتی عوارض میں جبکہ اسہال اور قے بھی آتی ہو تو "آرسینکم البم" معجزانہ طور پر مریض کو شفا دیتی ہے۔ (نارتھ روپ)

۱۱۷۔ بارہ انگشتی آنت کے السر کے لیے جبکہ پاخانہ اور قے کے ساتھ خون آئے اور جریان خون خطرناک حد تک کمزوری کا باعث بنے تو "ہمامیلس" "ابری جیرن" اور "ٹریلیم پنڈولم" قابل قدر ہے جب خون نہ رکتا ہو تو سیکیل کار دینی

چاہیے۔

۱۱۸۔ جب غصہ کے باعث دمہ کا حملہ ہو تو "کیمومیلا" دینی چاہیے۔ (کریج بوم ایم۔ڈی)

۱۱۹۔ درد قولنج کے لیے "ڈائسکوریا" مفید ہے۔ جب سانس بدبودار ہو تو "سناپس نائیگرا" دوائی ہوتی ہے۔ (ریڈ فیلڈ ایم۔ڈی)

۱۲۰۔ "کینتھرس" ہومیو پیتھک طاقت میں اندرونی طور پر دینے سے جلن درد اور تکلیف کو دور کرتی ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۱۲۱۔ پیشاب کے رک جانے کی تکلیف کے باعث جب پیٹرو میں درد ہو اور اگر پیشاب میں یورک ایسڈ کی مقدار بڑھ جائے تو شیلی ہائی لیٹ آف سوڈا" بہت مفید دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (لڈلیم)

۱۲۲۔ سال ہا سال سے ہونے والے درد کان کو "سوڈیم سیلی نیٹ" ۳۰ سے آرام آجاتا ہے۔ (نارٹن ایم۔ڈی)

۱۲۳۔ شدید دانت درد سے مریض چیختا چلاتا اور کانپتا ہو۔ درد نے اسے دیوانہ کر دیا ہو وہ نہ جانتا ہو کہ کیا کرے، صرف ٹھنڈا پانی منہ میں ڈالنے سے آرام محسوس ہو تو "کافیا" استعمال کرنی چاہیے۔ (راؤ ایم۔ڈی)

۱۲۴۔ "ٹیرن ٹولا کیوبینس" موت کی اذیت کو کم کر دیتی ہے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۱۲۵۔ وقفہ وقفہ سے ہونے والے تشنجی درد قولن اور معدہ کی تکالیف کے لیے "ایٹروپین" ۳ دینی چاہیے۔ (لیزر ایم۔ڈی)

۱۲۶۔ سردی لگنے یا وجع المفاصل کے باعث گردن اکڑ جانے کے لیے "بیلاڈونا" دینی چاہیے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۲۷- مچھر، مکھی، بھڑ وغیرہ کے کاٹنے کے بعد خارش، درد اور تکلیف کے لیے "لیڈم" *۱۵ میں دینی چاہیے - اس سے جلد فائدہ ہو جاتا ہے - (گڑانچ)

۱۲۸- دق، سل، دمہ، قلبی عوارض اور اسی قسم کی دیگر حساس کیفیت میں "ارینیا ڈیاڈما" دینے سے آرام، چین اور سکون محسوس ہوتا ہے - یہ مسکن ثابت ہوتی ہے اور مریض سو جاتا ہے - (میوگس)

۱۲۹- "پلانٹیگو میجر" *۲ دینے سے ہر قسم کے دانت درد کو پندرہ منٹ میں آرام آجاتا ہے -

۱۳۰- جسم میں پیپ پڑنے کے باعث جب درد ہو تو "لائیم واٹر" (چونے کا پانی) کو ماؤفہ مقام پر کپڑا یا روئی بھگو کر بار بار لگانا چاہیے - (برنٹ ایم-ڈی)

۱۳۱- جب انگلی کچلی جائے اور شدید درد ہو تو خالص "آرنیکا" مدر ٹنکچر کی پٹی کرنے سے آرام آجاتا ہے - (ڈیوی ایم-ڈی)

۱۳۲- بسمری یا بلتوہا کے شدید اور تپکن والے درد سے نجات کیلئے "ہیپر سلف" استعمال کرنی چاہیے - (جرنل آف امریکن ہوم)

۱۳۳- جب موت کا خوف لگا رہے تو "آرسینک ایلبم" بڑی اور اونچی طاقت میں دینے سے یہ ڈر وار خوف جاتا رہتا ہے - (جیک)

۱۳۴- دل اور گردے کی امراض میں مبتلا مریض کا منہ خشک ہوتا ہو تو "ایسٹک ایسڈ" دینے سے آرام آجاتا ہے - (جیک)

۱۳۵- جب دوران خون (بلڈ پریشر) بڑھ گیا ہو اور بازوؤں میں سوئیں چبھنے کا احساس ہوتا ہو تو "ایکونائٹ" ہر طاقت میں دینے سے آرام آجاتا ہے - (جیک)

۱۳۶- درد دل کے ساتھ جب سانس کی دقت کی تکلیف بھی ہو تو "ایکونائٹ فیرکس" مفید ہوتی ہے - (ہوم بلیٹن)

۱۳۷- "بیلاڈونا" دینے سے سر درد کو آرام نہ آئے تو "فیرم میٹ" دینی چاہیے-
(ویلبر ایم-ڈی)

۱۳۸- پیشاب رک گیا ہو، پیشاب کے امراض کے باعث خون میں زہر پھیل گیا ہو، پیشاب میں البومن آئے اور آتشک بھی ہو تو "لونی میراز لوسٹیم" دینی چاہیے- (بلیک ورڈ ایم-ڈی)

۱۳۹- آدھے سر کے درد کو حرارت یا گرمی سے آرام آتا ہو تو سورائینم دینی چاہیے- (بلیکی)

۱۴۰- عفونت کے باعث سوزش، کاربنکل، مہلک زخموں، معمولی قسم کے پھوڑے، پھنسیوں، جوانی کے کیلوں، جلدی امراض، خوفناک جلن، ریشوں کی سختی، پکنے والے ورم، آتشک کی گانٹھوں، ریشوں کی سوزش جو پیپ کے باعث ہو کے لیے "انتھرا سینم" مفید ہوتی ہے-

۱۴۱- دماغ کے پردوں کی سوزش اور اجتماع خون کے لیے ایکونائٹ اور ویریٹرم ورائیڈ اعلیٰ ترین ادویات ہیں- (گریگلز ایم-ڈی)

۱۴۲- جب شدید قسم کا تپکن والا درد سر ہو تو جیسا کہ بڑھے ہوئے دوران خون میں ہوتا ہے تو "نائٹروگلیسرین" چھوٹی طاقت میں استعمال کرنی چاہیے-
(بورک ایم-ڈی)

۱۴۳- اینڈے سائنس میں "کیڈمیم آئیوڈیٹم" عفونت کے عمل کو روک دیتی ہے- اینڈ یکس میں جب باری کا بخار آئے تو "پلمبم آئیوڈائیڈ" مفید ہوتی ہے-
(گریمر ایم-ڈی)

۱۴۴- گردے کی پتھری کے باعث شدید درد میں مسکن طور پر مارفین دینی چاہیئے- چائنا اور بربیرس کے استعمال کے بعد اسے ترک کر دینا چاہیے- مارفین

کو ہر قسم کے شدید درد میں نہیں دینا چاہیے۔ زیادہ درد محسوس کرنے والے حساس مریضوں کو "کیمومیلا" استعمال کرانی چاہیئے۔ (ڈبوی ایم۔ڈی)

۱۴۵۔ سائینو سائٹس کے لیے "سیپا" بیش بہا ہے۔ جب ناک کی جھلیاں خشک ہوں اور ناک صاف کرنے کی خواہش لگاتار بنی رہتی ہو تو سنکٹا دینی چاہیے۔ (ہیو.برڈ)

۱۴۶۔ آنکھ پر چوٹ کے لیے "لیڈم" ۲۰۰ لاثانی ہے۔ لیکن جب آنکھ کا ڈھیلا بھی متاثر ہوا ہو تو "سمفائٹم" کو ترجیح دینی چاہیے۔ (پل فورڈ)

۱۴۷۔ سر کی چوٹ کیلئے "آرنیکا" سے بڑھ کر کوئی دوائی نہیں ہے۔ (سرٹنز)

۱۴۸۔ درد گردہ کے لیے "ورٹرم ورائیڈ" کو یاد رکھنا چاہیئے۔ (بوگر ایم۔ڈی)

۱۴۹۔ ٹانگ کے درد لنگڑی کے واسطے جب پسینہ بہت آتا ہو تو "ہائیپریکم" مدر ٹنکچر کی مالش کرنی چاہیے۔ (ہائسز ایم۔ڈی)

۱۵۰۔ داد، چنبل یا کاربنکل کے زخموں پر کیلنڈولا ۲C لگانے سے بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ (جھور ایم۔ڈی)

۱۵۱۔ صفراوی مروڑ کے لیے "کلکیریا کارب" کامیاب دوائی ہے۔ (ہیوگس)

۱۵۲۔ ہر قسم کی مرگی کے لیے "بیلاڈونا" مفید ہوتی ہے۔ بعض اوقات یہ جامد کی طرح اثر دکھاتی ہے۔ (جھور ایم۔ڈی)

۱۵۳۔ جب ہیچش ٹائیفائڈ کی طرح کے آنے لگیں تو "بیپٹیشیا" دینی چاہیے۔

۱۵۴۔ کاربنکل میں جب شدید جلن دار درد ہوتا ہو، دماغی علامات پائی جاتی ہوں، پیپ اور عفونت محسوس ہوتی ہو تو "آرسینکم" کی بجائے "انتھراسینم" مفید ہوتی ہے۔ (راؤ ایم۔ڈی)

۱۵۵۔ ہوا کی نالیوں کے دمہ، کالی کھانسی اور تشنجی کھانسی کے لیے "پرٹوسن"

9CH اور 5CH کی طاقت میں قابل تعریف فائدہ کرتی ہے۔ (جولین)

۱۵۶۔ شدید درد گردہ کے دورہ میں جب گردہ میں پتھری ہو تو "کینتھرس" دینے سے آرام آجاتا ہے۔ اور پتھری کو خارج کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۵۷۔ مکھیوں کے ڈنک کی وجہ سے جب مریض پژمردہ، نڈھال، بے ہوش یا مرنے کے قریب ہو تو ایپس IM کمال کر دکھاتی ہے۔ (ہیوگس)

۱۵۸۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی میں جب پھیپھڑوں سے خون آتا ہو تو "اکالفا انڈیکا" لاثانی سے دوا ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر کلفٹن)

۱۵۹۔ جب جلد میں یا زیر ناخن لکڑ کی پھچر لگنے سے تشنج یا ٹیٹنس ہو جائے تو "سائی کیوٹا" دینی چاہیے۔ رابرٹ ایم۔ڈی)

۱۶۰۔ شدید قسم کے دمہ کے اثرات کو دور کرنے کے لیے ایکونائٹ ۲۰۰ جادو اثر کام کرتی ہے۔ مرض کی توانائی اور طاقت بحال ہو جاتی ہے۔ (بورلینڈ ایم۔ڈی)

۱۶۱۔ پتہ میں پتھری کے باعث درد کے لیے "کولسٹرینم" خاص دوائی ہے۔ (ڈاکٹر سوان)

۱۶۲۔ "یوفربیا ہٹروڈوکسیا" آکلہ یا کینسر کے جلندرا دردوں کو سکون دیتی ہے۔ (ریب ایم۔ڈی)

۱۶۳۔ شدید حجاب القلب میں درد کے لیے جو بغل تک اور پھر بائیں بازو کلائیوں اور انگلیوں تک پھیل جائے اور انگلیاں سن ہو جائیں "لیٹروڈکٹس میکٹنس" سو میں سے نوے مریضوں کو ٹھیک کر دیتی ہے۔ (ہنری ایز بلڈر)

۱۶۴۔ خوفناک حادثات کے بعد چوٹ اور صدمہ کے اثرات کو دور کرنے کے لیے "آرنیکا" کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ (ویسکن ایم۔ڈی)

۱۶۵۔ جب کان، دانت، پتہ، نائزہ، بسہری، گنگرین اور رحم میں شدید تپکن والے گولی لگنے جیسے درد ہوتے ہوں جن کی وجہ سے مریض ناچے، اچھلے، کودے، چیخے چلائے، گرمی سے درد میں اضافہ ہو اور سردی سے آرام آئے تو "بیلس پیرینس" اعلیٰ ترین دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ہینز ایم۔ڈی)

۱۶۶۔ مزمن درد پتہ جب شدید دورہ کے ساتھ درد ہوتا ہو جو جسم کے مختلف حصوں میں پھیل جائے تو "ڈائسکوریا" ہی دوا ہوتی ہے۔ (بورک ایم۔ڈی)

۱۶۷۔ حادثات کے شدید صدمات میں "آرنیکا" IM۲۰۰، ۱۰M ہر چھ گھنٹے کے دینے سے بالکل آرام آجایا کرتا ہے۔ (شیمٹ ایم۔ڈی)

۱۶۸۔ قلبی دمہ کے دورہ میں کالی کارب ۳۰، ایکونائٹ ۳۰ اور آرسینکم ۳۰ کا آمیز پوڈر یا شوگر آف ملک میں بنا کر دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر لانگ)

۱۶۹۔ جب عورتوں اور بچوں میں شدید ہیجان اور جوش پایا جاتا ہو اور پیٹ کی اینٹھن یا تشنج "کالوسنتھس" سے کم نہ ہوتی ہو تو "سٹافی سیگریا" اسے ٹھیک کر دیتی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۷۰۔ جب "لیکس" اور "آرسنیکم" سے سر جناد ٹھیک نہ ہو تو کومی کلیڈویا استعمال کرنی چاہیے۔ (رابرٹس)

۱۷۱۔ جلی ہوئی جگہ پر "آرٹیکا یورنس" مدر ٹنکچر کا گرم پانی میں تیار شدہ لوشن یا کریم لگانے سے بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ (ایم بلیکی)

۱۷۲۔ پتہ کی پتھری کے درد کو بیلاڈونا ۲۰۰ چند منٹوں میں آرام دے دیتا ہے۔ (ہوم ورڈ دسمبر، ۱۹۴۳ء)

۱۷۳۔ پستان کے کینسر کے درد اور تکلیف کے لیے "کارسی نوسن" مفید ہوتی ہے۔

۱۷۴- "کارسی نوما" کے استعمال سے کینسر کی افزائش رک جاتی ہے اور زخم جلد ٹھیک ہونے لگتا ہے- (کینٹ ایم-ڈی)

۱۷۵- "کولسٹرینم" ۳۰ بار بار دینے سے پتہ کی پتھری کے درد کو آرام آجاتا ہے-

۱۷۶- ایکونائٹ بیلاڈونا اور کیموملا ۱ تا ۳ تک کا آمیزہ شدید درد کے احساس اور بے خوابی کو دور کرکے آرام اور گہری نیند لاتا ہے- (ہوم ورڈ دسمبر ۱۹۴۷ء)

۱۷۷- مریض بے حس و حرکت ہو، پسینہ نہ آتا ہو، مکمل طور پر بے ہوش ہو جبکہ پاخانہ بھی خارج نہ ہوتا ہو تو "اوپیم" دینی چاہیے- (شمٹ ایم-ڈی)

باب نمبر ۳
ہومیو پیتھی اور امراض زچہ و بچہ

۱۔ وضع حمل کے بعد کمزوری کے باعث پیشاب رک جائے تو "آرسنیکم" استعمال کرنی چاہیے۔ اگر یہ ناکام ہو جائے تو "کاسٹیکم" اور "ہائیوسیمس" سے آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر چوہدری ایم۔ڈی)

۲۔ پرسوتی بخار میں پرمیگنیٹ آف پوٹاش یا کیلنڈولا کے لوشن دینا چاہیے۔

۳۔ تارپین کا تیلی سونگھنے سے حاملہ عورت کے گردے متاثر ہو جاتے ہیں۔

۴۔ رحم کے منہ پر آنول رک جانے کے باعث ہونے والے جریان خون کو روکنے اور آسانی سے وضع حمل کے لیے "آرنیکا" مفید ہوتی ہے۔ (گھوش ایم۔ڈی)

۵۔ بچے کی پیدائش کے بعد ہیمامیلس اور گرم پانی کو برابر مقدار میں ملا کر استعمال کرنا چاہیئے اور اسی آمیزے سے فرج کا بیرونی حصہ بھی صاف کرنا چاہیئے۔ اس کے استعمال سے تکلیف فوراً رفع ہو جاتی ہے۔

۶۔ سوزاک کے باعث جب اسقاط کا رجحان پایا جائے تو "تھوجا" دینی چاہیئے۔ (وہیلر ایم۔ڈی)

۷۔ حمل کے ابتدائی تین مہینوں میں اسقاط سے بچنے کے لئے "ایپس ملی فیکا" چھوٹی طاقت میں حفظ ماتقدم کے طور پر دینی چاہیئے۔ (کوپرویٹ ایم۔ڈی)

۸۔ درد زہ اور رحم اور اخراج خون کے دوران "سیکیل کار" کو بڑی احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے۔ اگر پیشاب میں البومن آتی ہو اس کا استعمال خطرناک ہوتا ہے کیونکہ اس سے اینٹھن اور تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر اسے درد زہ کے دوران

زیادہ استعمال کیا جائے تو زچگی کے بعد بچہ دانی کی سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔
(ایلن ایم۔ڈی)

۹۔ حمل کے دوران اگر بے خوابی ہو تو "کافیا" یا "بیلاڈونا" کی ایک خوراک سے نیند آجاتی ہے۔ اگر رات کے وقت خواب آتے ہو تو "اکیونائٹ" یا "سلفر" دینی چاہیئے۔ (جھار)

۱۰۔ دردِ زہ کے وقت اگر بچہ دانی کا منہ سخت ہو تو "جلسی میم" مدر ٹنکچر کے ایک سے پانچ قطروں تک ہر ۳۰ منٹ کے بعد دینے سے بچہ دانی کا منہ کھل جاتا ہے۔
(ڈگلس)

۱۱۔ پیدائش کے وقت حقیقی دردِ زہ لانے، پیدائش کے عمل کو آسان بنانے ولادت کے بعد درد کو روکنے اور نفاس کے دیر تک رہنے کے لئے "کالوفائیلم" سے بڑھ کر کوئی اور دوائی نہیں ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۱۲۔ حمل کے دوران جب قے آنے سے پہلے جی متلائے اور چکر آئیں تو "سٹافی سیگریا" دینی چاہیئے۔ (ٹسٹ)

۱۳۔ وضع حمل کے وقت جب زیادہ خون بہہ جائے تو "چائنا" 1M دینے سے مریض کی قوت اور توانائی بحال ہو جاتی ہے۔ (داس)

۱۴۔ وضع حمل اور خاص طور پر آلات کی مدد سے ہونے والے وضع حمل کے بعد کی تکالیف کو دور کرنے کے لئے "آرنیکا" شاندار دوا ہے۔ (کوپرویٹ ایم۔ڈی)

۱۵۔ رکی ہوئی آنول کو نکالنے کے لئے "پائروجن" کی امریکہ میں بڑی شہرت ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۱۶۔ "وائی برنم آپولس" حاملہ کے پیٹ میں اینٹھن اور ٹانگوں میں کڑل کے لئے مفید ہوتی ہے۔ (ہیل ایم۔ڈی)

۱۷۔ "وائی برنم پرانی فولیم" کے استعمال سے ہر قسم کے اسقاط حمل کے خطرہ ٹل جاتا ہے، اسقاط خواہ حادثہ یا بیماری کی وجہ سے ہو یا عادتاً ہو۔ (ڈاکٹر فیرس)

۱۸۔ زچگی کے جریانِ خون کے لئے پانچ ادویات میں "میلی فولیم" "فاسفورس" "نیٹرک ایسڈ" "سیکیل کار" اور "سبائنا" شامل ہیں۔ (ڈاکٹر کریچ بام)

۱۹۔ رحم کے کھچاؤ کے باعث رکی ہوئی آنول کو نکالنے کے لئے آسان ترین طریقہ "سیکیل کار" کا استعمال ہے۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۲۰۔ سوزشِ بیضتہ الرحم جو حمل اور ماہواری کے لئے تکالیف دفعہ اور خطرناک ثابت ہوتی ہے۔ "ہیمامیلس" کے اندرونی و بیرونی استعمال سے ٹھیک ہو جاتی ہے اس کے استعمال سے اسقاط کا خطرہ ٹل جاتا ہے اور ماہواری کی تکلیف بھی نہیں ہونے پاتی۔ (ڈاکٹر لوڈیم)

۲۱۔ حاملہ کے دردِ دانت کے لئے جو بیٹھنے سے زیادہ ہو اور چلنے سے آرام آئے "میگنیشیا کارب" کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (ہیوگس)

۲۲۔ حمل کے دوران جب پیٹ میں جلن اور دکھن ہو تو "ہیمامیلس" کے لوشن کی مالش ایک بہترین دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (فرینگٹن ایم ڈی)

۲۳۔ محدوش اسقاط کے لئے جب کہ آہستہ آہستہ خون بھی رستا ہو "تھائی روڈینم" ایسی حالت کو کنٹرول کر لیتی ہے۔ (گھوش ایم۔ڈی)

۲۴۔ وضع حمل کے دوران جب کہ اعصاب میں اکساہٹ بہت ہو، رحم کا منہ سکڑا ہوا ہو جس کے باعث ولادت میں رکاوٹ ہو تو "جلسی میم" مفید ہوتی ہے۔ (گھوش ایم۔ڈی)

۲۵۔ حمل کے آخری ایام میں ہفتہ میں ایک بار "تھائی روڈینم" ۳۰ دینے سے حاملہ کو رحم کا تعطل نہیں ہونے پاتا۔ یہ رکے ہوئے دردِ زہ کو بحال کرتی ہے۔

(گھوش ایم-ڈی)

۲۶- ایام حمل کی قے کو "لیپیکاک" دینے سے مکمل آرام آجاتا ہے- (جورلینڈ ایم-ڈی)

۲۷- حاملہ کی قے جو دورانِ حمل ایک بڑی پیچیدگی ہوتی ہے کے لئے "لیک کینی نم" "دکسی نی نم" اور "ڈیفلور" بہترین ادویہ ہیں- ان ادویات کے استعمال سے بڑی ضدی اور پچیدہ قے بھی درست ہو جاتی ہے- (گھوش ایم-ڈی)

۲۸- "سلفر" کے استعمال سے پرسوتی بخار ٹھیک ہو جاتا ہے اور ایک ہی رات میں اتر جاتا ہے- (مور ایم-ڈی)

۲۹- بچہ کی پیدائش کے بعد زچہ کو ہونے والی تکلیف، درد اور عفونتی اثرات کے لیے "آرنیکا" مفید ہے- یہ زیادہ جریان خون کو بھی روک دیتی ہے- (فولسٹر ایم-ڈی)

۳۰- وضع حمل کے بعد بد بودار اور اخراج اور عفونت کے لئے جب کہ آنول بھی رکی ہوئی ہو "پائروجن" ڈرامائی فوائد اور اثرات دکھاتی ہے- (ٹائلر ایم-ڈی)

۳۱- وضع حمل کے بعد جب زچہ پستان شدید متورم ہوں کہ ان کو چھوا بھی نہ جا سکے، بھٹنیا پھٹی ہوئی اور زخمی ہوں، ان پر کپڑا لگنے سے بھی شدید درد ہوتا ہو تو "کیسٹر ایکوائی" کے استعمال سے شاندار نتائج ظاہر ہوتے ہیں- (فرینگٹن ایم-ڈی)

۳۲- دودھ چھڑانے کے بعد جب پستانوں میں دودھ زیادہ آئے جو تکلیف اور درد کا باعث بنے تو "بیلاڈونا" اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرنی چاہیئے- (فرینگٹن ایم-ڈی)

۳۳- ایسی عورتیں جن کو ہمیشہ وضع حمل کے وقت بہت زیادہ درد زہ اور

تکلیف ہوتی ہو، اعصاب میں اکساہٹ بہت ہو، رحم کا منہ سکڑا ہو ہو جو ولادت میں رکاوٹ ڈالے تو ایسی عورتوں کو حفظ ماتقدم کے طور پر "جلسی میم" دینی چاہیئے۔ (ڈیوی ایم۔ڈی)

۳۴۔ دردِ زہ کے وقت بعض مریضوں میں عصبی جوش کے باعث اینٹھن اور تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ "کافیا" ایسی کیفیت کو ختم کر دیتی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۳۵۔ "آرنیکا" کے استعمال سے وضع حمل کے بعد کسی بھی قسم کی کوئی پچیدگی پیدا نہیں ہونے پاتی۔ (بیلوکوشی ایم۔ڈی)

۳۶۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد جریان خون کے لئے "سکیل کار" کی بجائے "اپیکاک" زیادہ بہتر کام کرتی ہے۔ (ناش ایم۔ڈی)

۳۷۔ جھوٹی دردِ زہ چوتھے مہینے سے چھٹے مہینے تک اسقاط حمل خطرہ پُردرد حیض اور رحم میں درد اور جلن رہتی ہو تو "وائی برنم پرونی فولیم" کے استعمال سے اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ (ہیل ایم۔ڈی)

۳۸۔ حمل میں سمی کیفیت کے لئے "مرک کار" اور پیشاب میں البومن آنے کے لئے "فاسفورس" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ڈاکٹر مدر ایم۔ڈی)

۳۹۔ زچگی کے جریان خون کے باعث ہونے والی پژمردگی، کمزوری اور غشی کے لئے "چائنا" بڑے اعتماد سے دینی چاہیئے۔ (ہیوگس)

۴۰۔ دردِ زہ کے بعد دودھ کی مقدار کو بڑھانے کے لئے پلسٹیلا دینی چاہیئے۔ (ہیوگس)

۴۱۔ جھوٹی قبل ازوقت دردِ زہ اور اسقاط حمل کا خدشہ "تھائی روڈینم" کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (گھوش ایم۔ڈی)

۴۲۔ عام طور پر حمل کی قے کو "تھائی روڈینم" سے آرام آجاتا ہے۔ لیکن ضدی اور پچیدہ کیس میں "لیک کینی نم" وکسی نی نم اور ڈیفلور ۲۰۰ دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (گھوش ایم۔ڈی)

۴۳۔ حاملہ عورت جب بہت بے چین ہو اور اسے موت کا خوف ہو اور اس کو ایسا یقین ہو کہ وہ ضرور مر جائے گی تو "ایکونائٹ" کی ایک خوارک اس کی اس ذہنی کیفیت کو ٹھیک کر دے گی۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۴۴۔ حمل کے دوران جب رحم میں شدید جلن، دکھن اور خراش کا احساس ہو اور مریضہ چل پھر نہ سکتی ہو تو "بیلس پیر ینس" دینی چاہیئے۔ (بیکر)

۴۵۔ وضع حمل کے بعد جب پیشاب آنا رک جائے تو "بیلاڈونا" استعمال کرنی چاہیئے۔ (شیلڈن ایم۔ڈی)

۴۶۔ جب دردِ زہ بڑی دیر تک جاری رہے "کیوپرم میٹیلیکم" ۲۰۰ دینی چاہیئے اگر دردِ زہ بے چین کر دینے والے سخت تکلیف دہ ہوں تو "کیوپرم آرسنیکم" مفید ہوتی ہے۔ (کریگ بوم)

۴۷۔ حمل کے بعد جسم کا نیچے والا حصہ مفلوج، کمزور اور بھاری محسوس ہو تو "اگریکس" دوائی دینی چاہیئے۔ (ہومیوپیتھک ریکارڈ ۱۹۳۲ء)

۴۸۔ ماں کے پیٹ میں وضع حمل کے وقت بچہ کی جب بریچ پوزیشن یعنی الٹی حالت میں ہو تو پلسٹیلا CM کی ایک خوراک ایک منٹ میں بچہ کی پوزیشن کو ٹھیک کر دے گی۔ جب دردِ زہ طویل ہو جائیں اور مریضہ پلسٹیلا کے مزاج کی ہو اور ڈاکٹر یہ سمجھنے لگے کہ آلات کی مدد کے بغیر وضع ناممکن ہے تو "پلسٹیلا ۳۰" سے لیکر CM تک استعمال کرانے سے پیدائش قدرتی طریقہ پر آسانی کے ساتھ ہو جائے گی۔ (شیوارٹ ایم۔ڈی)

۴۹- ایام حمل کے دوران اگر بچہ کو کوئی صدمہ یا چوٹ پہنچی ہو تو پیدائش کے بعد بچہ کو ایکونائٹ ۲۰۰ دینے سے تمام اثرات دور ہو جاتے ہیں۔ (گوٹ مین ایم۔ڈی)

۵۰- اگر ایسا محسوس ہو کہ رحم کے اندر بچے کی حرکت بند ہو گئی ہے تو سیپیا IM استعمال کرنی چاہیئے۔ (ڈاکٹر کینز)

۵۱- بچے کی پیدائش کے بعد زخم آنے کے باعث جب تکونیہ ہڈی کا درد ہو اور تمام ڈاکٹرز مایوس ہو چکے ہوں تو "ہائی پیریکم" اس شکایت کو ایک یا دو ہفتہ میں دور کر دیتی ہے۔ (مدراس ہوم جرنل)

۵۲- حمل کی قے جو "سمفاری کارپس" سے ٹھیک نہ ہو "مینسی نیلا" سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔

۵۳- زچگی کے تشنج اور اینٹھن میں "بیلاڈونا" ۱۲x دینی مفید ہوتی ہے۔ (شیلڈن ایم۔ڈی)

۵۴- جب بچہ دانی میں گوشت کے لوتھڑے کے باعث حمل معلوم ہو تو اس خراب لوتھڑے اور انڈے کو باہر نکالنے کے لئے "پلسٹیلا" بہترین دوائی ہے۔ (شیلڈن ایم۔ڈی)

۵۵- جب بچے کی پیدائش قدرتی طریقہ سے نہ ہو رہی ہو اور ڈاکٹر سخت پریشان ہو تو پلسٹیلا دینے سے بچے کی پیدائش جلد اور قدرتی طریقہ سے ہو گی۔ (ہیوگس)

۵۶- بچے کو دودھ چھڑانے کے بعد عورت کو بخار آئے، پستان اکڑے ہوئے پُردرد ہوں اور ساتھ سر درد بھی ہو، اعضا میں چیرنے پھاڑنے والے درد ہو، مریضہ بہت پریشان ہو اور خاموش بیٹھنا چاہے تو "برائی اونیا" مفید ثابت ہوتی

ہے۔(فرینگٹن ایم ڈی)

۵۷۔ دردِ زہ میں جب درد اوپر کو جائیں یا نیچے رانوں تک آئیں اور مریضہ چڑچڑی ہو تو کیمومیلا دینی چاہیئے۔ وضع حمل کے بعد کے دردوں کے لئے بھی جب مریضہ زود رنج اور ذکی الحس ہو تو "کیمومیلا" ان دردوں کو روکنے کے واسطے مفید ثابت ہوتی ہے۔(ہومیوپیتھک ریکارڈ اگست ۱۹۳۲ء)

۵۸۔ زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورتوں میں دردِ زہ کے بعد جب رحم اچھی طرح نہ سکڑتا ہو اور خون زیادہ آتا ہو تو "سنامونم" مدر ٹنکچر کے چند قطرے پانی میں ملا کر چھوٹی خوراکوں میں دینے سے تمام پیچیدگی دور ہو جاتی ہے۔(شیوارٹ ایم ڈی)

۵۹۔ حمل کی متلی کو دور کرنے کے لئے "سمفاری کارپس" مفید ثابت ہوتی ہے۔ (گریمر ایم ڈی)

۶۰۔ زیادہ مشقت اور کام یا بے خوابی کے باعث دودھ پلانے والی عورتوں میں دودھ کی کمی ہو جاتی ہے۔ جس کے باعث وہ پست حوصلہ، پیلی زرد اور بیمار رنگت کی نظر آنے لگتی ہیں۔ ایسی حالت میں "کا سٹیکم" ان کے لئے نعمت غیر مرقبہ ثابت ہوتی ہے۔(فرینگٹن ایم ڈی)

۶۱۔ وضع حمل کے بعد "آرنیکا" دینے سے ہر قسم کی سمیت اور عفونت رک جاتی ہے یہ پیدائش کے بعد کی دکھن اور جلن کو کم کرتی ہے۔ رحم کے سکڑاؤ کو بحال کرتی ہے۔ رحم میں رکے ہوئے لوتھڑوں اور خون کے جمے ہوئے ٹکڑوں کو نکال دیتی ہے۔(فرینگٹن ایم ڈی)

۶۲۔ وضع حمل کے بعد پیشاب کا رک جانا" اوپیم" سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(فرینگٹن ایم ڈی)

۶۳- حمل کے ابتدائی مہینوں میں پیٹ کی دیواروں میں ہونے والے درد کے لیے جو کہ مریضہ کو اکثر پریشان کرتا ہے "اکٹیاریسی موسا" استعمال کرنی چاہیئے۔ (فرینگٹن ایم ڈی)

۶۴- جب کوئی اور علامت ظاہر ہوئے بغیر زچہ کو دودھ کم آئے تو "آرٹیکا یورنس" دودھ کی مقدار کو بڑھادیتی ہے۔ (فرینگٹن ایم ڈی)

۶۵- حمل کے آخری ہفتوں میں جب مریضہ جھوٹی دردِ زہ میں مبتلا ہو جائے اور درد کا احساس نیچے کی جانب زیریں بطن میں ہو تو "کالوفائلم" کی ایک خوراک ایسے درد کو فوراً روک دیتی ہے۔ (فرینگٹن ایم ڈی)

۶۶- اگر حمل کے دوران حاملہ کولہے کی ہڈی کا درد محسوس کرے تو اسے "کلکیریا فاس" دینی چاہیئے۔ (فرینگٹن ایم ڈی)

۶۷- دردِ زہ کے بعد کی تکلیف اور کیفیت اگر "آرنیکا" سے ٹھیک نہ ہو تو "بیلس پیرینس" دینی چاہیئے۔

۶۸- بچہ پیدا ہونے کے تیسرے روز بعد اگر زچہ کو بخار ہو جائے اور اخراجات رحم رک جائیں تو "سلفر ۲۰۰" یا اس سے بھی بڑی طاقت کی ایک خوراک اگلے روز مریضہ کو ٹھیک کردے گی۔ (ڈاکٹر اے۔ سی۔ ڈی)

۶۹- حاملہ مستورات پیٹ میں بچے کی حرکت سے اگر تکلیف محسوس کریں تو "آرنیکا" دینی مفید ہوتی ہے۔ (گیورن سی ایم ڈی)

باب نمبر ۴

ہومیوپیتھی اور امراض نسواں

۱۔ رحم کے ریشہ دار مسوّں کے لیے جب کہ بدبودار اخراج خون بھی ہو تو "کلکریا سلف" مفید ہوتی ہے۔ (ٹائلر ایم ڈی)

M.P. 260

۲۔ ماہواری کے درد اور مروڑ کے لیے "کالوسنتھس" کی ناکامی کے بعد "کاسٹیکم" دینی چاہیئے۔

۳۔ زمانہ موقوفی حیض میں جب حیض کثرت سے آئے تو "لیکسس" استعمال کرنی چاہیئے۔ (برنٹ ایم ڈی)

۴۔ جو لڑکیاں قلتِ حیض کا شکار ہوں اور ان کی چھاتیوں کی افزائش نامکمل اور ادھوری ہو تو "لائیکوپوڈیم" دینے سے چھاتیاں بڑھ جاتی ہیں اور قلتِ حیض کی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ (لی اون رے نرڈ)

۵۔ ماہورای کی مشکلات اور شکایات کے باعث جب پیرڈ میں استسقاء اور سوجن ہو جائے تو "پلسٹیلا" موقوفی حیض کی تکلیف کو ٹھیک کر دیتی ہے۔ (ڈاکٹر جوسٹ)

۶۔ آرام پسند، زود رنج اور بلغمی مزاج والی خواتین جن کو بھاری تھکا دینے والے اور صندی قسم کے اخراجات رحم شروع ہو جائیں تو "ایلوز" کو چھوٹی طاقت میں بار بار دہرانے سے آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر ایبریک)

۷۔ سردی کی وجہ سے یا دبے ہوئے جذبات کے باعث ہونے والی قلت حیض کے لئے "پلسٹیلا" کے بعد "سمی فیوگا" کا نمبر آتا ہے۔ (کوپرویٹ ایم ڈی)

۸- اسقاط حمل اور پُردرد حیض کے بعد جب ماہواری کثرت سے آئے تو "نیٹرک ایسڈ" کمال کر دیتی ہے۔ (ڈاکٹر لوڈلم)

۹- بچہ دانی یا مثانہ کے ٹیڑھے پن یا اخراج رحم کے باعث جب رحم اپنی جگہ سے ٹل جائے تو "سیپیا" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر مرکی)

۱۰- کثرت حیض اور قلت حیض کے لئے "تھائی روڈینم" سے بڑھ کر اور کوئی دوائی نہیں ہے۔ (گھوش ایم ڈی)

۱۱- "کالی ہائیڈرائیڈ" اور "کالی بروم" ایام حیض میں دینے سے اور "سنے شیو مدر ٹنکچر اور "جلسی میم" مدر ٹنکچر ماہواری سے قبل دینے سے شدید درد اور تکلیف سے آنے والے حیض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (مور ایم ڈی)

۱۲- "بیلاڈونا" کے بعد "مرک سال" اور "سیپیا" رحم کے اجتماع خون کے لئے نہایت قابل اعتماد ہیں۔ (ڈاکٹر مور)

۱۳- جب رحم سے تھوڑا تھوڑا خون رسے مریض کو محسوس ہو کہ اس کا سانس چھولا ہوا ہے اور وہ بے ہوش ہو جائے گی۔ خون بہاؤ یا رسنا اس قدر زیادہ نہ ہو کہ مریضہ کو دردِ دل، متلی، افسردگی اور کمزوری یا پیلا پن اور زردگی ہو تو "اپیکاک" دوائی ہوا کرتی ہے۔ (کینٹ ایم ڈی)

۱۴- رحم اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور نیچے دبانے والے درد ہوں تو "آرکٹیم لپا" خاص دوائی ہے۔ (برنٹ ایم ڈی)

۱۵- ورم رحم اور ریشہ دار رسوں کے لئے "فراکسی نس امریکانہ" "اورم" "اللم" "کالی میور" بہت بڑی اور باکمال ادویات ہیں۔ (گریمر ایم ڈی)

۱۶- رحم جب اپنی جگہ سے کسی بھی وجہ سے ٹل جائے تو "سیپیا ۳۰" یا اس سے بڑی طاقت اسے واپس اپنی جگہ پر لے آتی ہے۔ اس کے استعمال سے کسی دوسری

دوائی اور آپریشن کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ بعض اوقات "سیپیا" کی معاون کے طور پر "کلکیریا کارب" دی جاتی ہے۔ لیکن "سیپیا" اکثر اوقات اکیلی ہی تمام شکایات کو دور کر دیتی ہے۔ (جیکسن)

۱۷۔ جب رحم کے پچھلے حصے میں ریشہ دار رسولی ہو جس کے باعث پیشاب رک جائے اور مثانہ پر بوجھ پڑنے لگے اور مریضہ بغیر تکلیف کے پیشاب نہ کر سکے تو "سولی ڈیگوور گیریا "1" کے پانچ قطرے تین تین گھنٹہ کے وقفہ دوہرائے جائیں تو ضرور آرام آئے گا۔ (جونز ایم ڈی)

۱۸۔ "تھائی روڈینم" "30" دینے سے قلت حیض اور ماہواری کی تکلیف ٹھیک ہو جاتی ہے۔ سورک مریضوں میں جب بہت سی دوائیاں استعمال کرنے کے باوجود قلت حیض کا مرض ٹھیک نہ ہوا ہو تو "ٹیوبر کیولینم" بہت بڑی طاقت میں دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر گھوش)

۱۹۔ جب ریشہ دار رسولی، سے یا کینسر کے باعث رحم سے جریان خون ہو اور ساتھ کمر درد بھی ہوتا ہو تو "وبرنی ولینم" بہت مفید ہوا کرتی ہے۔ (ڈاکٹر گھوش)

۲۰۔ جب رحم بڑھ جائے، ریشہ دار رسولی ہو، بچہ دانی کم پھیلے اور اس میں نیچے کے رخ دباؤ ہو تو "فراکسی نس امریکانہ" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ہوم ریکارڈ)

۲۱۔ ان اعصابی خواتین کے لئے "پلاڈیم" خاص دوائی ہے جو عمومی اجتماعات، محافل اور رقص و مسرور کی مجلسوں میں تو خوش باش چاک و چوبند اور صحت مند نظر آتی ہیں لیکن بعد ازاں کمزوری اداسی اور ناتوانی انہیں گھیر لیتی ہے۔ (ریڈفیلڈ ایم ڈی)

۲۲۔ ریشہ دار رسولی کے باعث رحم سے جریان خون کو روکنے کے لئے "ٹریلم،

ٹریلین" کا الکلائیڈ بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر رابرٹ)

۲۳۔ ناکامی اور دبے ہوئے حیض اور ورم مثانہ کے لئے کسی دوسری دوا کے انتخاب سے قبل "آریسٹولیشیا" کو ضرور آجانا چاہیئے۔ عام طور پر ایسے حالات میں "پلسٹیلا" بھی دی جاتی ہے۔ (وائٹ مونٹ ایم ڈی)

۲۴۔ نوجوان لڑکیوں کے پُردرد حیض میں جب وقفہ وقفہ سے تشنجی اور کھلنے والے درد ہوں جو شاذ و نادر ہی رانوں تک جائیں بلکہ صرف پیڑو تک محدود ہوں تو "ور ٹرم ورائیڈ" دینے سے ایسی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر راؤ)

۲۵۔ گردن رحم پر جب زخمیلی رطوبتوں سے زخم یا خراش پڑ جائے تو ڈاکٹر جھار "نیٹرک ایسڈ" استعمال کرتے ہیں۔ "تھوجا اور سیپیا" بھی مفید ہے ڈاکٹر لوڈلیم" طویل وقفوں سے "نیٹرک ایسڈ" کے مسلسل اور استعمال کے ساتھ سلفر کی بھی سفارش کرتے ہیں۔ (ڈاکٹر ہورڈ ایم ڈی)

۲۶۔ رحم کی خارش کے لئے جس کے باعث جلق کی عادت پڑ جائے "کلاڈیم" دینی بہت ہی مفید ہوتی ہے۔ (راؤ ایم ڈی)

۲۷۔ پیرس کے ڈاکٹر کاریشر کہتے ہیں کہ سوزش فرج کے لئے "پلانٹیگو میجر" معجزہ نما کام کرتی ہے۔ (ہیورڈ ایم ڈی)

۲۸۔ جب رحم کی گردن کی سختی اور اکڑن آپریشن سے بھی ٹھیک نہ ہوتی ہو تو "گریفائٹس" کے مفید ترین ہونے میں کوئی شک نہیں ہوتا۔ (فرینگٹن ایم ڈی)

۲۹۔ جب رحم اپنی جگہ سے ہٹ جائے، ٹل جائے یا پیچھے چلا جائے تو "آیوڈائیڈ آف فیرم" پہلی طاقت میں دینی مفید ہوتی ہے۔ (پرسٹن) Ferr. Iodide

۳۰۔ جب پیٹ میں سے آلہ تناسل پر بوجھ پڑے اور ایسا محسوس ہو کہ ہر ایک

چیز باہر آجائے گی اور حیض آنے شروع ہو جائیں گے تو "بیلاڈونا" اور "سپیا" اس حالت کو درست کر دیتی ہے لیکن جب علامات کے مطابق "نیٹرم کارب" منتخب ہو تو ۲۰۰ طاقت کا استعمال حیرت انگیز طور پر مفید ثابت ہوگا۔ (ڈاکٹر جونز)

۳۱۔ بچے کو دودھ چھڑانے کے بعد جب دودھ بکثرت آئے اور پستان درد کرنے لگیں تو "کلکیریا کارب" اعلیٰ ترین دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (شیلڈن ایم ڈی)

۳۲۔ جب کسی عورت کے پستان میں کوئی زخم ہو اور وہ ٹھیک نہ ہو رہا ہو بلکہ ماؤفہ حصہ میں ریشہ دار رسولی کی شکل اختیار کرتا جارہا ہو تو "بیلس پیرینس" ایسی حالت میں بہت مفید اور اعلیٰ ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر بوڈمین)

۳۳۔ جب کسی خاتون کے پیڑو میں سوزش ہو اور وہاں پیپ پڑنے کا رجحان ہو، پیٹ میں ابھارہ ہو، ہر وقت مریضہ کو پسینہ آئے تو "ٹلیا یوروپا" (TILIA EURUPEA) دینے سے جلد آرام آجاتا ہے۔ بلاشبہ ایسی حالت کو دیکھتے ہوئے "مرکیورس" "بیلاڈونا" اور "اوپیم" کا خیال بھی آتا ہے لیکن ان تینوں میں کچھ بھی مشترک نہیں۔ لہذا ان کو آسانی سے علیحدہ علیحدہ کیا جاسکتا ہے۔ (ریب ایم ڈی)

۳۴۔ عورتوں کے پیڑو کی جالی دار نسیج کی سوزش میں جب کہ متاثرہ حصہ میں اس قدر شدید درد ہو کہ مریضہ اٹھ، بیٹھ اور لیٹ نہ سکے تو "پائروجن" "مارفین" سے کہیں بہتر اور مفید ثابت ہوتی ہے۔ (آگولر ایم ڈی)

۳۵۔ رحم کے ریشہ دار سے "کلکیریا سلف" کے استعمال سے سکڑ جاتے ہیں۔ درد کو آرام آجاتا ہے۔ ریشے نکل جانے کی وجہ سے ایام حیض باقاعدہ ہو جاتے ہیں۔ (ٹی۔ ایس ایار)

حراش ہوتی ہو تو "کیپسیکم" خاص طور پر مفید ہوتی ہے۔ (لیزر ایم ڈی)

۴۵۔ "ہمامیلس" کے بیرونی استعمال سے تشنج فرج کو افاقہ ہو جاتا ہے۔ (ہیوگس)

۴۶۔ اخراجات کے لئے "اپیکاک" کی بہت اہمیت ہے، رحم، گردوں انتڑیوں، معدہ اور پھیپھڑوں سے اخراج خون کے لئے "اپیکاک" لاثانی دوا ہے۔ خاص طور پر جب رحم سے اخراج خون بہت شدید ہو تو اسے بغیر کوئی مشینی طریقہ استعمال کئے "اپیکاک" سے روکا جاسکتا ہے۔ لیکن مشینی طریقہ سے شروع ہونے والے اخراج خون اس سے نہیں رکتے۔ (کینٹ ایم ڈی)

۴۷۔ سفید لیکوریا جس سے کپڑے پر زرد داغ پڑ جائیں "چلیڈونیم" سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ایل برٹس ایم ڈی)

۴۸۔ جب رحم کا منہ خراب ہو اور گردن بڑی ہوئی ہو، اندام نہانی کی اندرونی دیوار کی نشوونما پیدائشی اور موروثی طور پر خراب ہو تو "نیٹرم کارب" مفید ہوتی ہے۔ (فرینگٹن ایم ڈی)

۴۹۔ "تھائیروئیڈ" کا اثر ہر دو کثرت حیض اور قلت حیض کے مدراض پر ہوتا ہے۔ حیض کی ہر باری کے دوران بہت زیادہ خون کا بہنا جب دوسری منتخب ادویات سے ٹھیک نہ ہوتا ہو تو "تھائیروئیڈ" کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ لیکن جب ماہواری کا خون غیر معمولی طور پر زیادہ دیر تک رہے یا رک جائے اور تھوڑا تھوڑا کر کے جاری رہے تو ایسی کیفیت "تھائیروئیڈ" کے حلقہ اثر میں آتی ہے۔ (گھوش ایم جی)

۵۰۔ خاندان میں کسی عزیز کیموت کے صدمہ سے عورتوں کا دودھ خشک ہو جائے تو "کافیا" دودھ کی سپلائی کو بحال کر دیتی ہے۔ (برٹس ہوم جرنل)

۵۱۔ عورتوں میں جب ہارمونز کی کمی ہو اور وہ علاج کے باوجود پورے نہ ہوں،

جنسی خواہش بہت ہو، محنت و مشقت سے ماہواری بند ہو جائے تو "ارسٹولوکیا" دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ (جولیس ایم ڈی)

۵۲۔ "فاسفورس" کے استعمال کے بعد حمل قرار پا جاتا ہے۔ اس لئے اسے بانجھ پن میں ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔ کیونکہ آلات تناسل زنانہ و مردانہ کے ساتھ اس کا خاص تعلق ہے۔ (ڈاکٹر رومل)

۵۳۔ عورتوں میں جب ہارمونز کی کمی کے باعث امراض پیدا ہوں تو "گریفائٹس" خاص دوا ہوا کرتی ہے۔ (وی کار وایم ڈی)

۵۴۔ ہائیر پچر ٹرزم کی قلت حیض میں "تھائی روڈینم" "۳۰ ٹریچوریشن سے بڑھ کر اور کوئی دوائی نہیں ہے۔ (ڈاکٹر گھوش)

۵۵۔ رحم کی اندرونی جھلیوں کے ورم اور نقص حیض اور غدوودوں کے نقائص میں عمل حمل کی تقویت کے لئے "تھائی روڈینم" کو کامیابی سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ (ڈاکٹر گھوش)

۵۶۔ جب سن بلوغت میں تاخیر ہو، چھاتیوں کی نشوونما رک جائے تو "پچوٹرین" کا ہومیوپیتھک طاقت میں استعمال کرنے سے حیران کن نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ (ڈاکٹر گھوش)

۵۷۔ ایسے پھوڑے جو پٹھوں کے اندر ہوں ان کے لئے "کلکیریا کارب" مفید ہوتی ہے۔ (برنٹ ایم ڈی)

۵۸۔ ریشہ دار پھوڑے کے علاج کے دوران عموماً "سنورائینم" کی ضرورت پڑتی ہے۔

۵۹۔ "سٹانم" کے استعمال سے رحم مضبوط ہوتا ہے اور اپنی جگہ سے ہٹا ہوا رحم واپس اپنی جگہ پر آجاتا ہے (ڈاکٹر ہیوگس)

۶۰۔ گاڑھے کریم جیسے لیکوریا کی مریضہ کو پہلے "پلسٹیلا" دینی چاہیئے ازاں بعد "سلفر" اور "سیپیا" علامت کے مطابق استعمال کرنی چاہئیں۔ اگر ان سے آرام نہ آئے تو "کلکیریا کارب" یا "گریفائٹس" کے متعلق سوچنا چاہیئے۔ چھوٹی عمر کی لڑکیوں میں لیکوریا کے لئے "مرکری" یا کلکیریا کارب خاص ادویات ہوتی ہے۔

(ڈاکٹر دہسلی)

۶۱۔ ذکی الحس اور بڑی ہوتی بچہ دانی میں جب کہ مریضہ کو کھلنے والے درد محسوس ہوں، سیدھا کھڑا نہ ہوا جاتا ہو تو "تھوجا ۳۰" دینی چاہیئے۔ جب چہرے کا رنگ سیاہی مائل اور بچہ دانی کے اوپر والے پیٹ کا حصہ گہرے سرخ رنگ کا ہو تو "تھوجا" کی بڑی طاقت دینی مفید ہوتی ہے۔ (جونز ایم ڈی)

باب نمبر ۵

ہومیوپیتھی اور امراض قلب

۱۔ "بیلس پیرینس" خون کے گوٹروں کو تحلیل کر دیتی ہے۔ اس سے گردش خون کا خلل بھی ٹھیک ہو جاتا ہے۔

۲۔ جو مریض دل کے ارد گرد کی شریانیں اور وریدوں کے مرض میں مبتلا ہوں ان کے لئے "کولسٹرینم ۲۰۰۔۳۰ تک مفید ہوتی ہے۔ (فولسٹر ایم۔ڈی)

۳۔ جب جسم نیلے اور ارغوانی رنگ کا ہو، ہاتھوں کے لرزہ کے باعث کوئی چیز نہ پکڑی جاسکے تو "کروٹیلس ہورائیڈس" خاص دوا ہوتی ہے۔ (بلیکی ایم۔ڈی)

۴۔ "سفلس" کے باعث دل کی بیماری عام طور پر "مہلک لیسڈ" سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۵۔ سوزش قلب اور دل کے غلاف کی سوزش کے لئے "ایکونائٹ ۳۰" پانی میں ملا کر دینے سے خواہش کے مطابق شفا دیتی ہے۔ (ڈاکٹر جھاڑ)

۶۔ نمونیہ یا پلوریسی کے باعث جب دل کے غلاف میں سوزش ہو اور دردِ قلب بھی ہو، سانس لینے میں دقت اور درد ہو تو "برائی یونیا" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر جھور)

۷۔ جب دل کی تکلیف ہمدردی کے باعث زیادہ ہو اور ساتھ کسی بھی قسم کا جریانِ خون ہو تو "کیکٹس" دینی چاہیئے۔ (نیش ایم۔ڈی)

۸۔ آلات کی مدد سے وضع حمل کے بعد جب ورم ورید ہو تو "ایلم سیپا" دینی چاہیئے۔ (ایلن)

۹۔ سینے، چھاتی اور دل کا درد ہو تو "کیوپرم میٹلیکم" بلاشبہ لاثانی دوا ہے۔ (ڈاکٹر نکس)

۱۰۔ دل کے غلاف کی سوزش میں جب جسم کے مختلف حصوں سے اخراج خون ہو تو "سلفر" کو بڑے اعتماد کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے۔

۱۱۔ چربی کے زیادتی کے باعث جب دردِ دل ہو تو "جلسی میم" اور "بیلاڈونا" دینی مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ٹیمپل)

۱۲۔ جب والو کے متعلقہ دل کی امراض ہوں تو "سپونجیا" سے بڑھ کر کوئی اور دوائی نہیں ہے۔ (نیش ایم۔ڈی)

۱۳۔ الرجی اور ویسومرٹر کی حاد شکایات میں "تھائی روڈینم" دینے سے آرام آجاتا ہے اور علامات واضح ہو جاتی ہیں۔ (ڈاکٹر گھوش)

۱۴۔ بچہ کی پیدائش کے بعد دان کی رگ کی سوزش کے لئے "مرک سال" اور "برائی یونیا" دینی مفید ہوتی ہے۔ (مور ایم۔ڈی)

۱۵۔ "ہیمامیلس" اندرونی و بیرونی طور پر دینے سے پھولی ہوئی رگیں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ بیرونی طور پر ایک حصہ "ہیمامیلس" ٹنکچر اور چھ حصہ پانی ملا کر لوشن تیار کیا جاتا ہے "کلامیٹس" ٹنکچر بھی بہت مفید اور طاقتور ثابت ہوتا ہے۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۱۶۔ غشی جو دل کی شکایت سے متعلق ہو اور مریض بغیر کسی واضح سبب کے بے ہوش ہو جائے "لینار یا ولگیرس" دینا چاہیئے۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۱۷۔ جب دل پھیل جائے اور والو میں نقص ہو تو "کلکیریا آرسنیک" بہترین ٹانک کا کام کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے درد، دھڑکن اور استقاءِ عام جیسی شکایات بھی دور ہو جاتی ہیں۔ (ہیوگس)

۱۸- سبز یرقان اور بھس کے لئے خاص طور پر جب فولاد دینا مفید نہ ہو یا وہ اثر کرنے میں ناکام ہو چکا ہو تو "آرسنیک" دینا مفید ترین ثابت ہوتا ہے۔ (بارتھولو)

۱۹- وجع المفاصل میں جب دل کی سوزش کے باعث ہو تو "سپائی جیلیا" دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (فلش مین)

۲۰- دل کے غلاف کی سوزش کے لئے "سپائی جیلیا" بڑے اعتماد کے ساتھ استعمال کی جاسکتی ہے۔ (ڈاکٹر رسل)

۲۱- جب دل کے پٹھے کمزور ہوں، دل پھیل گیا ہو، نبض کمزور ہو، بے قاعدہ غیر معمولی طور پر سست ہو بتری چال گم ہو جائے۔ یہ محسوس ہو کہ دل کی چال رک گئی ہے۔ دل کے پردوں کی سوزش ان میں کثرت سے رطوبت اتر آئے۔ بخاروں میں دل کے فیل ہو جانے کا خطرہ ہو تو "ڈیجی ٹیلس" ٹانک کا کام کرتی ہے۔ (ہیوگس)

۲۲- جب ٹانگ کی رگیں پھول جائیں اور ساتھ درد بھی ہو تو "ہیمامیلس" کی پہلی یا دوسری طاقت دینے سے آرام آجاتا ہے۔ مدر ٹنکچر کا لوشن اوپر لگانے سے رگیں سکڑ جاتی ہیں۔ (ہیوگس)

۲۳- کھانا کھانے کے بعد جب دل کے درد کا حملہ ہو تو "آرجینٹم نیٹریکم" بہترین دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر بونن)

۲۴- جب معمول سے زیادہ خون کے دباؤ کے باعث تشنج ہو جائے تو "نکسوامیکا" "سپائی جیلیا" اور "وسکم" کارآمد ہوتی ہیں۔ مستقل خون کے دباؤ کے لئے "برائٹا کارب" اور "پلمبم" دینی چاہیئے۔ جب جذباتی صدمہ کے باعث عارضی دوران خون کا دباؤ ہو گیا ہو تو "اگنیشیا" بہت ہی مفید ثابت ہوتی ہے۔ (وینٹر)

۲۵۔ درج ذیل ادویات سے ہائی بلڈ پریشر ہو جاتا ہے۔ "برائنٹا کارب" "کونیم" "ڈیجی ٹیلس" "اوپیم" "سیکیل کار" "کارنوٹم" "لوبیکم" اور "یورینیم نیرٹیکم" وغیرہ۔

۲۶۔ خون میں سفید ذرات کے بڑھ جانے کے مہلک مرض کے لئے "نیرٹم سلف" مفید اور طاقتور دوائی ہے۔ (بیلوکوسی)

۲۷۔ "ایڈری نالن" کا پوٹینسی میں استعمال ہائی بلڈ پریشر کو کم کر دیتا ہے۔ (ریب ایم۔ڈی)

۲۸۔ جب حرام مغز کی شکایات کے باعث جسمانی افعال میں عدم توازن اور شریانوں کی دیوار کی سختی ہو، مریض چکر محسوس کرے، چال بے قاعدہ، لڑکھڑاہٹ، ٹانگوں میں لرزہ، بھاری پن اور بے حسی کا احساس ہو تو "سلفونل" کا استعمال ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ (ریڈفیلڈ ایم۔ڈی)

۲۹۔ دل کی شکایات اور تکالیف میں جب کوئی مخصوص علامت ظاہر نہ ہو رہی ہو تو "تھوجا" دینی چاہیئے۔ (ہوم ریکارڈ دسمبر ۱۹۳۱ء)

۳۰۔ جب دل اور اس کے آس پاس درد ہو جو بغل سے ہوتا ہوا بازو اور وہاں سے انگلیوں تک پہنچے اس کے ساتھ بازو بے حس، نبض کمزور، مریض کو دمکشی ہو جانے تو "لیٹروڈکٹس میکٹنس" بہت مفید ہوتی ہے۔ (رابرٹس ایم۔ڈی)

۳۱۔ دل کے فیل ہو جانے اور سست رفتاری (بریڈی کارڈیا) کے لئے ڈیجی ٹیلس استعمال کرنی چاہیئے۔ (ایز فیلڈر ایم۔ڈی)

۳۲۔ دل کے شدید درد میں جو کہ دل کے ارد گرد کی شریانوں اور وریدوں میں تشنج اور اینٹھن کے باعث پیدا ہوا ہو تو "ارگوٹ" دینے سے تشنج، اینٹھن اور درد جاتا رہتا ہے۔ (بورک ایم۔ڈی)

۳۳۔ جب مادی ادویات کی بڑی بڑی خوار کیں دینے کے باعث بریڈی کارڈیا یا دل کے رک جانے کا مرض ہو گیا ہو تو "ڈیجی ٹیلس" مفید ترین دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ہنری)

۳۴۔ پھولی ہوئی رگوں کے السر کے لئے "ارسٹولیشیا" مدر ٹنکچر میں استعمال کرنا چاہیئے۔ (ڈاکٹر جولیس ایم۔ڈی)

۳۵۔ دل کا درد جب "آورم" دینے سے ٹھیک نہ ہو تو دوبارہ حملہ کو روکنے کے لئے "لیو سینم" دینا چاہیئے۔ (وسانیٹر)

۳۶۔ دل کے مقام میں درد، ایسا محسوس ہو کہ جیسے شکنجہ میں کس دیا ہے۔ یا تیز دوڑنے سے دل میں درد ہو۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے درد ہو، تو

۳۷۔ معمول سے زیادہ دوران خون کے دباؤ کے لئے "آرنیکا" مفید ہوتی ہے۔

۳۸۔ دل کی بیماری کے باعث جب بے خوابی ہو تو "کریٹگس" مدر ٹنکچر ۳۰ قطرے نصف گلاس پانی میں ملا کر ہر تین گھنٹہ کے بعد ایک چمچہ پانی دینا چاہیئے۔ (ڈاکٹر بوگر ایم۔ڈی)

۳۹۔ "فیرم" زرد یا سبز یرقان کے لئے بلاشبہ ایک اعلیٰ اور مفید دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر بوگر ایم۔ڈی)

۴۰۔ دل کے غلاف کی سوزش سے جب رطوبت رسنے لگے تو "آیوڈیم" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ڈاکٹر ہیل ایم۔ڈی)

۴۱۔ "فاسفورک ایسڈ" جلدی مرض پورا پورا اور سست جریان خون میں کئی بار مفید ثابت ہوئی ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۴۲۔ کمزور اور تھوڑی سی محنت اور کام کرنے سے دل کے دھڑکنے کے لیے "آرسنیک" مفید ہوتی ہے۔ (ایلن ایم۔ڈی)

۴۳۔ مزمن پھیپھڑوں کے مرض کے ساتھ جب دل کمزور ہو تو "آرسنیک آیوڈیم" دینی چاہیئے۔ (کلارک ایم۔ڈی)

۴۴۔ پھولی ہوئی رگوں کے لیے "ہیمامیلس" اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرنی چاہیئے۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۴۵۔ ٹانگ کی پرانی رگوں کی سوزش "لیڈم فلوریکم" دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (ہیوگس)

۴۶۔ پنڈلیوں کی اینٹھن کے لیے "کیوپرم" ۱۲* کے دینے سے یقینی آرام آجاتا ہے۔

۴۷۔ شدید وجع المفاصل کے بعد جو جوان آدمیوں میں دل کی پھڑپھڑاہٹ اور دھڑکن سنائی دے، کسی متعدی بیماری کے بعد جب قلبی تکلیفات زیادہ ہو جائیں تو "ناجا" حیرت انگیز کام کرتی ہے۔ (ڈاکٹر رسل)

۴۸۔ جب دل غیر قدرتی طور پر بڑھ گیا ہو، خون کا دباؤ زیادہ ہو، سینے میں دل زیادہ بڑا معلوم ہو، مریض کو اپنے دل کا بڑا خیال رہے، بائیں جانب لیٹنے سے مرض میں اضافہ ہو جائے تو "سپجرس کنٹاڑرس" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ریب ایم۔ڈی)

۴۹۔ جب قلب میں کمزوری اور خون پھینکنے کی طاقت میں کمی ہو، بائیں جانب لیٹنے سے دم پھولے، دل گرد سرسراہٹ کا احساس ہو تو "وسکم البم" شاندار کام کرتی ہے۔ (راب ایم۔ڈی)

۵۰۔ بہت زیادہ بلڈ پریشر، قلب میں نیز درد، معمولی سی تحریک یا گھرا سوچنے سے دھڑکن، جس کی وجہ سے گہرا سانس لینا پڑے، قلب میں سکڑن کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے کسی نے لوہے کے پنجے سے دل کو پکڑ رکھا ہے تو "کیکٹس

گرینڈی فلورس" دوائی ہوا کرتی ہے۔ لیکن دل کی تکلیف کے ساتھ جب بہت زیادہ بے چینی اور خوف ہو تو "ایکونائٹ" دینی چاہیئے۔ (ہوم ریکارڈ جولائی ۱۹۲۴ء)

۵۱- زیادہ نمک کے استعمال سے جن کا دوران خون بڑھ گیا ہو انہیں "فاسفورس" دینی چاہیئے۔ اس کے استعمال سے نمک کہ تمام برے اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ (ایزفیلڈر ایم۔ڈی)

۵۲- جب قلب کی خون آگے پھینکنے اور روکنے والی جھلی پر ریشوں کا دباؤ ہو جائے تو دل کی دھڑکن سنائی نہیں دیتی۔ رات کے وقت گھبراہٹ میں چلنا اس کی اہم علامت ہے۔ دل کے غلاف کی سوزش اور جھلی کے زخم کے لئے "سپانجیا" سے بڑھ کر کوئی اور دوائی نہیں ہے۔ (ہیوگس)

۵۳- پھیپھڑوں کی شریانوں کی دیوار کی سختی کے لئے "برائٹا کارب" اور "برائٹا میور" مفید ترین ادویہ ہیں۔ (ڈاکٹر کارل ولیم)

۵۴- دل کے ارد گرد کی شریانوں اور وریدوں میں خون کے پھیپھڑے کا ہونا انسانوں کی موت کا ایک بہت بڑا سبب ہے ایسی حالت میں "سپائی جیلیا" دینی مفید ہوتی ہے۔ (کیشور ایم۔ڈی)

۵۵- جب دل کی شکایت اور تکلیف کی علامات واضح نہ ہوں تو "ناجا" دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر مور ایم۔ڈی)

۵۶- دل غلاف کی سوزش اور تکلیف میں خواہ وہ ابتدائی حال میں ہو یا سیکنڈری سٹیج میں "ایکونائٹ" کا دینا مفید ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر جھور)

۵۷- نہ صرف دردِ دل کے دورے بلکہ دل کی ہر قسم کی مستقل بیماری کے لئے "آرسنیک" مفید ہوتی ہے۔ (ہارٹ مین)

۵۸- جب دل کی دھڑکن بے قاعدہ ہو، دل جسامت میں ٹھیک نہ رہا ہو، اداس ہو پریشان رہتا ہو تو "آرنیکا" دینی مفید ہوتی ہے۔ (تھاسن ایم۔ڈی)

۵۹- غدہ ورقیہ کی سوجن، کھانسی اور گلے کی دکھن کو "سپونجیا" سے آرام آجاتا ہے۔ (ہیوگس)

۶۰- جب جلد گل سڑ گئی ہو اور اس میں سے رطوبت رسے تو "کریازوٹ" دینی چاہیئے۔ (سٹائنگل)

۶۱- دل کی شریانوں اور وریدوں کے مزمن مرض میں اور بحالی صحت کے وقفہ میں دل کے پٹھوں کے ورم کے لئے "آرسنیک آیوڈیٹم" مفید ہوتی ہے۔ (بورک ایم۔ڈی)

۶۲- دل کی شریانوں کی سختی میں اور دل کے دائیں حصہ کے درد میں جب ہاتھوں اور پاؤں کے سرے سرد اور نیلے پڑ جائیں تو "سیکیل کار" کا دینا مفید ہوتا ہے۔ (بورک ایم۔ڈی)

۶۳- جب سوزش قلب اور دردِ دل ہو خوف اور گھبراہٹ کا زور ہو، اعصابی نقائص پٹھوں کی پھڑکن اور کمزوری کو لاغری ہو تو "سکوٹیلریا" استعمال کرنی چاہیئے۔ (بورک ایم۔ڈی)

۶۴- دل کی بیماری من جب دل میں درد زیادہ ہو اور مریض جواب دینا نہ چاہیئے تو "ایگری کس" دینی چاہیئے۔ (ہوم بلیٹن)

۶۵- دل کے رک جانے اور بریڈی کارڈیا میں "ڈیجی ٹیلس" دینی مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ہنری)

۶۶- دل کے فیل ہو جانے میں "امونیم کاسٹیکم" مفید ہے۔ (بلیک ووڈ)

۶۷- زیادہ بڑھے ہوئے دوران خون کی وجہ سے پرانے دل کے پٹھوں کے ورم

کے لئے "کرائنگس اوکسی کینتھا" بہت مفید ہوتی ہے۔ جب کہ مریض کمزوری، ضعف اور دل کی حرکت کو بے قاعدہ بھی محسوس کرتا ہو۔ ایسے حالات میں "کیونی ڈین" کیمد دسے دل کی دھڑکنکو معمول پر نہیں لاناچاہیئے۔ جب دھڑکن آہستہ ہو تو "ڈیجی ٹیلس" بھی نہیں دینی چاہیئے صرف "کرائنگس" لمبے عرصہ تک دینے سے ہی آرام آسکتا ہے۔ (جوزف سیموئیل سن)

۶۸۔ حاد اور مزمن دل کے بے قاعدگیوں کے لئے جب کہ بلڈپریشر کے باعث اجتماع خون ہو تو "واٹرم ورائیڈم" مفید ثابت ہوتی ہے۔ جن لوگوں کے جسم میں خون زیادہ وہ، بھاری تھکان، سانس کی دشواری، سینے پر دباؤ اور پھیپھڑوں میں اجتماع خوناس کی اہم علامات ہیں۔ (بیلوکوسی ایم۔ڈی)

۶۹۔ اعصابی درد جو سینہ میں دل کے آس پاس ہو اور سینہ کے درمیانی حصہ میں چاروں طرف پھیل جائے۔ کسی صدمہ، غم یا ورزش کی کثرت سے دل کا پھیل جانا "ٹیباکم" کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (کلارک ایم۔ڈی)

۷۰۔ جسم کے مختلف حصوں سے سست جریان خون کے لئے "ہیمامیلس" قابل اعتماد ہے۔ (ہیوگس)

۷۱۔ بڑھاپے کے باعث جب اعصاب کمزور ہو جائیں، پسینہ زیادہ آئے، غم کی وجہ سے لیکوریا کی شکایت ہو، مریضہ بھس کا شکار ہو تو "فاسفورک ایسڈ" دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر برٹ)

۷۲۔ سبز یرقان میں "پلسٹیلا" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر مور)

۷۳۔ خونی قے اور معدہ سے اخراج خون کے لئے "ہیمامیلس" استعمال ہوتی ہے۔ (ہیوگس)

۷۴۔ جب مریض سوجن، استقاأور قلتِ خون کا شکار ہو، مزمن ورم شہ رگ کے

باعث خوفناک تنگی تنفس میں مبتلا ہو تو "کاربوویج" دینے سے آرام آجاتا ہے۔
(فرینگٹن ایم۔ڈی)

۷۵۔ پھیپھڑوں کے ورم، استقااور دل کی بیماری کے باعث ہونے والے جلودر کے لئے "آرسنیک" بہت مفید ہے کیونکہ یہ بہت پیشاب آور ہے۔ (ڈاکٹر جھور)

۷۶۔ کمزور اور ناتواں دل کے باعث ہونے والی تنگی تنفس کے لئے "کلکیریا" اور "آرسنیک" بہت مفید ہوتی ہیں۔ (میوگس)

۷۷۔ دل میں جب چوٹ جیسے درد کا احساس ہو اور ساتھ تکلیف دہ خالی ڈکاریں آئیں، جس کا سبب ماضی میں شدید بخار کی وجہ سے دل کا متاثر ہونا ہو تو "سیپیا" دینی چاہیئے۔ (انڈریل ایم۔ڈی)

۷۸۔ پچوٹری ہامونز بلڈپریشر کو بڑھا دیتے ہیں۔ شریان کی دیوار کی سختی کے باعث خون کا دباؤ زیادہ ہو جائے تو پچوٹری ۲۰۰ کی طاقت یا اس سے بھی بڑی طاقت میں دینے سے خون کے دباؤ اور اس کے باعث ہونے والے درد سر کو ٹھیک کر دیتی ہے۔ (ریب ایم۔ڈی)

۷۹۔ جب اعصابی دھڑکن، بائیں پستان و شکم کے بائیں جانب اعصابی درد، قلبی دمہ، بائیں بازو میں درد، بھاری پن، تھکاوٹ، سن ہونے کا احساس، معمولی سی محنت سے بھی سانس میں دقت، نبض بے قاعدہ اور دل کی دھڑکن دھیان کرنے اور ذرہ سی تحریک سے بڑھ جائے تو "سنبل" دینی چاہیئے۔

۸۰۔ جب خون کی رگوں میں گومڑ بنیں، خون کی رگیں پھیل جائیں، دل کے کواڑوں کی تکلیف ہو تو "کلکیریا فلور" دینی چاہیئے۔ (ویلر بانڈ ایم۔ڈی)

۸۱۔ قلب، دل کی شریانوں اور وریدوں پر "کروٹیلس، سنچرس اور ناجا کا نمایاں

اثر ہوتا ہے۔ جب سینہ کی ہڈی کے نیچے ایسا محسوس ہو کہ کوئی چیز پھٹ جائے گی۔ سینہ بھرا ہوا اور پھولا ہوا معلوم ہو تو "کروٹیلس" ایسی کیفیت کو دور کر دے گی۔ (ہیبارڈ ایم۔ڈی)

۸۲۔ جب دل کی تکلیف کے ساتھ بائیں ہاتھ میں سوجن سکڑاؤ اور سر سراہٹ معلوم ہو تو "کیکٹس" دینی چاہیئے۔ (وینیئر)

۸۳۔ پنڈلیوں اور پاؤں میں تشنج، تشنجی دردوں کے ساتھ بائی کے درد اور اعصابی اینٹھن کے لئے "کولس ٹیرا پینا" بہترین انتخاب ہوتی ہے۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۸۴۔ ہائپر ٹینشن (خون کے غیر معمولی زیادہ دباؤ) کے لیے۔ سی۔ جی۔ پی۔ یعنی "کریٹیگس" "گلونائن" اور "پیسی فلورا" کا آمیز بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر لانگ)

۸۵۔ بڑھے ہوئے دورانِ خون میں جب شدید سر چکراتا ہو اور مریض میں "سلفر" کی علامات پائی جائیں تو "کاربوسلف" مفید ہوتی ہے۔ جب دل کا بائیں حصہ فیل ہو جائے اور رات کے وقت سانس پھولنے کا سخت دورہ پڑے جیسے دل میں پھڑپھڑاہٹ ہو تو "اینٹی مونی آرسنیک" دینی مفید ہوتی ہے۔ (بوئیڈ)

۸۶۔ جب دل کا پھیلاؤ بہت آہستہ ہو لیکن سکڑاؤ بہت تیز اور بائی ہو تو "کریٹگس" بڑی طاقت میں استعمال کرنی چاہیئے۔ (ڈاکٹر روز)

۸۷۔ جب نائٹریٹس کے استعمال سے دردِ دل کو رفع کیا گیا ہو۔ لیکن مکمل آرام نہ آیا ہو تو "میگ فاس" کی ۱۰ گولیاں نصف گلاس پانی میں حل کر کے ایک ایک گھونٹ اس وقت تک دینا چاہیئے جب تک آرام نہ آجائے۔ (بورک ایم۔ڈی)

۸۸- جب دل کو تکون کے پاس خون نیچ کر واپس لوٹ جائے، دل کی چال کمزور ہو تیز بے قاعدہ ہو، نالیوں میں خون کی کمی ہو اس طرح وہاں تناؤ کر ہو جائے گردن کی نالیوں میں تپکن، سارے جسم پر نیلے داغ پڑ جائیں اور استقلائے عام ہو تو "اپوسائینم کیناینم" استعمال کرنی چاہیئے- (وائین ایم-ڈی)

۸۹- دل کی نالیوں میں خون کے لوتھڑے "پرٹیس" سے صاف اور ٹھیک ہو جاتے ہیں- (گریگز ایم-ڈی)

۹۰- جب دل کی شرائین اور وردیں بند ہو جائیں تو مریض پیٹھ کے بل بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے- سانس نہیں لیتا، نبض نہیں چلتی، جسم سرد ہوتا ہے- ناک ایک ٹکڑے کی طرح ہوتی ہے تو ایسی حالت میں "کاربوویج" کے بعد "کالی کارب" دینی چاہیئے-

۹۱- "پچیوٹرین" کا پوٹینسی میں استعمال بوڑھے لوگوں کے دل کے دورہ اور دل کے حملہ کے لئے وہاں مفید ہوتا ہے جہاں کسی موزوں اور بہتر دوا کا انتخاب کرنا مشکل ہو- (گھوش ایم-ڈی)

۹۲- دردِ دل یا دل کے دورہ میں "نائٹرو گلیسرین" کی چھوٹی چھوٹی خوراکیں ہومیوپیتھک طاقتوں میں حیران کن کام کرتی ہے کیونکہ یہ چھوٹی چھوٹی رگوں اور نالیوں پر تیزی سے اثر کرنے والی دوا ہے- اس طرح یہ خون کو فوراً دوبارہ دل کے اعصاب تک پہنچنے میں مدد دیتی ہے- (ڈاکٹر بونن)

۹۳- میں شریان کی دیوار کی سختی کے لئے "ایڈرنیل" چھ کی طاقت میں استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہوں اگر یہ ناکام ہو جائے تو "پچوٹرین *ا" استعمال کرتا ہوں- (ڈاکٹر براسڈ)

۹۴- ایک ایسا کیس جو واضح طور پر دل کے ارد گرد کی شرائین اور وریدوں کی

بیماری کے متعلق ہو تو تمباکو اس کا ایک بڑا اور اہم سبب ہوتا ہے کیونکہ اس سے ہوا کی نالیوں کا کینسر پیدا ہوتا ہے۔ تمباکو پر ہومیوپیتھک کی محتاط آزمائش کے بعد پتہ چلا ہے کہ دردِ دل کے ساتھ اس کا گہرا تعلق ہے۔ "سڑامونیم آئیوڈائیڈ" دل کے ارد گرد کی شرائین اور وریدوں پر گہرا اور دیر پا اثر رکھنے والی ایک دوا ہے۔ "آئیوڈائیڈ" تشخیص مرض کے حوالے سے اور IM کی طاقت کے استعمال سے حوصلہ افزا نتائج برامد ہوئے ہیں۔ (ریب ایم-ڈی)

۹۵- "ٹوبیکم" ان تمباکو نوشوں کے لیے مفید ہے جن میں نیکوٹین زہر نے ان کے متعلقہ دل اور دل کو خراب اور تباہ کر دیا ہو۔ اور خون کی نالیاں اور پھیپھڑے بھی بری طرح متاثر ہوئے ہوں۔ (ایزفیلڈ ایم-ڈی)

۹۶- زیادہ اور بے تحاشہ کیمیاوی ادویات کے استعمال کے باعث جن مریضوں میں خون اور دل کی خرابیاں پیدا ہو گئی ہوں اور ان کی بحالی صحت کے امکانات محدود ہو گئے ہوں، کوئی دوائی ان پر اثر نہ کر سکتی ہو اور نہ ہی امراض کو مسکن ادویات سے دبایا گیا ہو جس کے باعث کوئی مخصوص علامت ظاہر نہ ہوتی ہو، قوت حیات اپنی بقا کے لیے کوشاں ہو تو "کاربوویج" کا پوٹینسی میں استعمال نمایاں نتائج ظاہر کرے گا۔ (گریمر ایم-ڈی)

۹۷- جب دل غیر قدرتی طور پر بڑھ گیا ہو اور ساتھ ہائی بلڈ پریشر بھی ہو، مریض کو غصہ بہت آتا ہو، زندگی سے بیزار ہونا ضروری نہیں صرف غصہ آنا ہی کافی علامت ہے۔ ایسا غصہ جگر اور دل کے نقص کے باعث پیدا ہوتا ہے۔ جب ایسی حالت ہو تو "آورم مٹ" بہت شاندار کام کرتی ہے۔ (بیلوکوسی ایم-ڈی)

۹۸- جب سینہ میں درد ہو جو دونوں بازوؤں میں نیچے کو جائے تو "سکیل ۱۲"

دینے سے تسلی بخش نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔ (بورک ایم۔ڈی)

۹۹۔ "بوتھریو سفلس لیٹس" ۲۰۰ طاقت میں مہلک انیمیا (خون کی کمی) میں ایک خوراک وقفہ وقفہ سے دینے سے مفید ثابت ہوتی ہے۔ دو سے چھ ہفتہ کے دوران خون کے سرخ ذرات بڑھ جاتے ہیں اور تمام علامات غائب ہو جاتی ہیں۔

۱۰۰۔ "سنگو نیریا" ۲۰۰ تومبوسائی ٹوپینک پور پورا کے لیے ایک خاص دوا ہے۔ ایک خوراک بارہ دن کے اندر تومبوسائی ٹس کو بڑھا دیتی ہے۔ اسے دوبارہ ۲۰۰ اور IM کی طاقت میں دوہرانا چاہیے۔

۱۰۱۔ دل میں سے خون کے چھچڑے کو نکالنے کے لیے "سیکیل کار" چھوٹی طاقت میں اس وقت تک دینی چاہیے جبتک بحالی صحت کا عمل جاری نہ ہو۔ اس کے بعد دوائی روک دینی چاہیے۔ اگر ضروری ہو تو دوہرانی چاہیے۔ اگر دوائی کا عمل تیز ہو اور درد بڑھ جائے تو بڑی طاقت میں لمبے وقفوں سے استعمال کرنی چاہیے۔ (ڈاکٹر سٹیگل)

۱۰۲۔ پچاس سال یا اس سے زیادہ عمر کا بوڑھا جس کا سیڑھیاں چڑھتے ہوئے دم پھول جائے "سنبل دینے سے ایکبار پھر جوان ہو جاتا ہے۔ (ہینز ایم۔ڈی)

باب نمبر ٦

ہومیو پیتھی اور امراض بچگان

١- جب بچے غیر معمولی طور پر بہت سی حاد امراض کے شکار رہتے ہوں تو "کارمینوسن" دینی چاہیے۔ (فوبسٹر ایم۔بی)

٢- بچے جب اکثر قے کر دیتے ہوں تو "آئرس" استعمال کرنی چاہیے۔ (راؤ ایم۔ڈی)

٣- غدودوں اور ہڈیوں میں جب دق کا تاثر موجود ہو تو "ٹیوکریم سکوروڈونیا" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

٤- بچوں کے تھائی مک دمہ میں "کلکیریاکارب" مفید ہوتی لیکن بچے جب معدے کی تکلیف اور قبض کا شکار ہوں تو "ٹریکیلم" بعد میں بہت اچھا کام کرتی ہے۔ (راؤ ایم۔ڈی)

٥- بچوں کی دق میں "ٹیوبریکولینم*٦" بہت اہمیت رکھتی ہے۔ جب پھیپھڑے متاثر ہوں تو "آئیوڈین" کی چھوٹی طاقت کے استعمال سے اچھے نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔ اس سلسلہ میں "آرسینک" "آئیوڈین" "فاسفورس" "سلفر" اور "شیلشیا" کا بھی بغور مطالعہ کرنا چاہیے۔ خنازیر میں بار بار مبتلا ہونا "کلکیریاکارب" سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (راؤ ایم۔ڈی)

٦- چھوٹے بچوں کے جلد چھل جانے اور کھال ادھڑ جانے کے لئے جب "کیلنڈولا" ناکام ہو جائے تو "ہائڈراسٹس کیناڈینسس" کا لوشن ١/١٠ کے تناسب سے پانی میں تیار کر کے لگانا چاہیے۔ البتہ گلیسرین میں ملا کر لگانے سے بہتر

اور اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۷۔ جب بچے دانت نکال رہا ہو اور دانت نکلنے کے عمل سے مس سوزش اور جسمانی خلل پیدا ہو کر دانت خراب ہو گئے ہوں، بچے کا معدہ خراب ہو اور قبض ہو تو "کریازرٹ" خاص دوائی ہوتی ہے۔ (ہیوگس)

۸۔ جب بچے بہت روتے ہوں اور کسی بیماری کی واضح علامت موجود نہ ہو تو "پلسٹیلا" دینے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۹۔ جب بچہ تیزی سے بڑھ رہا ہو، کمزور ہو، لڑکھڑا کر چلے تو "فیرم خاص *۱۲" دن میں تین دفعہ ایک دو ہفتہ تک دینے سے بچے کو طاقت اور توانائی بخشتا ہے۔ (ایم بلیکی)

۱۰۔ بچوں کو جب سوکھا اور مسان کا مریض لاحق ہو، ان کے دانت نکلنے کا عمل تکلیف دہ اور خراب ہو جس کے باعث انہیں تشنج ہو جاتا ہو تو "کلکیر یا کارب" ایسی حالت کو کنٹرول کر لیتا ہے۔ (گریگز ایم۔ڈی)

۱۱۔ جب لاغر اور کمزور بچے نمونیہ کا شکار ہو جائیں، انہیں تکلیف دہ خشک کھانسی ہو، یا شیر خوار بچوں کی چھاتی میں نزلہ ہو، سینہ بلغم سے پُر اور بلغم کھڑکھڑ کرتی ہو، ناک رات کو بند ہو جائے، منہ سے سانس لینا پڑے، بچے ناک میں گنگنائے، ناک کو ملتا ہوا جھٹ نیند سے چونک اٹھے اور ناک میں سے چھچھڑے اور پپڑیاں نکلیں، بچے دن کو روتا رہے تو "لائیکوپوڈیم" دینی مفید ہوتی ہے۔ (گریگز ایم۔ڈی)

۱۲۔ نو مولود بچوں کے تشنج اور اینٹھن کے لیے "تھائی روڈینم" مفید ہوتی ہے۔ بشرطیکہ پیدائش کے دوران بچے کو کوئی چوٹ یا زخم نہ آیا ہو اور بچے کو زیادہ بخار نہ ہو گیا ہو۔ (گھوش ایم۔بی)

۱۳- جب بچے مزمن اسہال اور قے کا شکار ہو تو "تھائی روڈینم" کو پوٹینسی میں ضرور یاد رکھنا چاہیے۔ (گھوش ایم بی)

۱۴- جب شیر بچہ دانت نکال رہا ہو، وہ سوکھے اور مسان کا مریض ہو اور مزمن اور ضدی قسم کے اسہال میں مبتلا ہو جو صحیح منتخب کردہ دوائی سے بھی ٹھیک نہ ہوتا ہو تو "تھائی روڈینم" ۳۰ یا ۲۲۰ کی طاقت میں دینے سے اسہال، مسان اور دیگر تمام تکالیف دور ہو جائیں گی۔ (گھوش ایم بی)

۱۵- چھوٹے بچوں کی امراض جگر میں جبکہ ان کو مختلف قسم کی ہاضمہ کی شکایات بھی ہو تو "میڈوری نم" دینی چاہیے۔ اس کی خاص علامات میں ہاتھ اور پاؤں کی ہتھیلیوں کے جلنے کا احساس اور آنکھوں میں ہلکے پیلے رنگ کی دھاریوں کا نمودار ہونا ہے۔ (گھوش ایم بی)

۱۶- تکلیف دہ زچگی کے بعد پیدا ہونے والے بچے دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک نیلے یا رکے ہوئے سانس والے۔ دوسرے پیلے، نڈھال۔ نیلے یا رکے ہوئے سانس والے بچوں میں کوئی مکینیکل رکاوٹ نہیں ہوتی۔ وہ صرف آسانی سے سانس نہیں لے سکتے۔ تحریک مطلوبہ اثر نہیں دکھا سکتی یا صرف تھوڑے سے وقفے کے لیے ایسا ہوتا ہے۔ بہت جلد نبض ڈوبنے لگتی ہے ایسے حالات میں "لاروسر سیس" کی ایک خوراک دینے سے بچہ ٹھیک طرح سے سانس لینے اور چلانے لگتا ہے۔ پیلے اور نڈھال بچے کی کیفیت علیحدہ ہوتی ہے۔ یہ سرد اور بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے۔ یہ تقریباً مردہ ہوتا ہے۔ گرمی تحریک وہ اس پر کوئی اثر نہیں دکھاتی۔ بچہ ایسے پڑا ہوتا ہے جیسے ڈوبنے والے کی حالت ہو۔ ایسی حالت میں "کاربوویج" کا استعمال بچے کو زندگی بخشتا ہے۔ اور بچہ جیتا جاگتا ماں کی گود میں چلا جاتا ہے۔ (بورلینڈ ایم۔ڈی)

۱۷۔ دانت نکلنے والے بچوں کے سوجے ہوئے مسوڑھے اور منہ سے بہتی ہوئی رال "کیمومیلا" کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ ایسے بچے روتے اور چیختے چلاتے رہیں اور اپنے ہاتھوں کو منہ میں دبائے رہیں۔ (بورلینڈ ایم۔ڈی)

۱۸۔ جب کوئی بچہ ڈر جائے اور خوف کے اثرات اس کے چہرے پر نمایاں ہوں اس کا چہرہ سرخ اور پھول جائے تو "سمبوکس نائیگر" مفید ہوتی ہے۔

۱۹۔ پیدائش کے وقت اگر کسی بچے کا جسم اور سر بڑا ہو تو "میڈروری نم" دینی چاہیے۔ اگر کوئی بچہ سوکھا ہوا ہے، سانس لیتے ہوئے ناک سے آواز نکلتی ہے، مرجھایا ہوا اور جسم پر جھریاں رہیں تو "سفلینم" کی ایک خوراک ضرور دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر کریچ بام)

۲۰۔ بچوں میں دمہ، سرسراہٹ اور خراٹے سے سانس لے، حملہ بار بار ہو، کمزوری بہت ہو تو "آرسینک" کے استعمال سے دمہ کا مرض دب جاتا ہے۔ ایسے موقع پر "نیٹرم سلف" دینا مفید ترین ثابت ہوتا ہے۔ اس سے مکمل صحت بحال ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر مور ایم۔ڈی)

۲۱۔ وہ بچے جو چربیلی اشیاء کو ہضم کرنے کی اہلیت نہ رکھتے ان کا معدہ خراب ہو اور بد ہضمی کے شکار ہوں۔ پھٹے ہوئے کھٹے دودھ کی قے کر دیتے ہوں اور ان کی انتڑیوں میں ہوا بھری رہتی ہو تو "بیوٹرک ایسڈ" استعمال کرنی چاہیے۔ (گریگز ایم۔ڈی)

۲۲۔ "نیپیٹا کٹیریا" بچوں کے درد قولنج کے لیے مفید ہے، اس ضمن میں یہ "کیمومیلا" "کالوسنتھس" اور "میگ فاس" سے ملتی جلتی ہے۔ اس کا استعمال زیادہ تر چڑچڑے اور بدمزاج قولنج کا شکار رہنے والے بچوں میں ہوتا ہے۔ (ریب ایم۔ڈی)

۲۳۔ تکلیف دہ زچگی سے پیدا ہونے والے نومولود میں جب دماغ سے اخراج خون کا رجحان ہو، خواہ اس کی مخصوص علامات ظاہر ہوں یا نہ ہوں، "ٹیکس" دن میں تین بار چند روز تک دینے سے دماغ میں اجتماع خون ختم ہو کر بہنا رک جاتا ہے۔ (رابرٹ ایم۔ڈی)

۲۴۔ بچوں میں دودھ سے پیدا ہونے والی شکایات اور اسہال جب منہ میں چھالے بھی ہوں تو "نیٹرم کارب" ایک بہت بڑی دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (بورلینڈ ایم۔ڈی)

۲۵۔ بچوں کے آدھے درد سر کے لیے "کاربالک ایسڈ ۱۲" مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈیوی ایم۔ڈی)

۲۶۔ جب بچے کے پیٹ میں کیڑے ہوں، زبان کی نوک پر دانے ہوں تو "سنا" خاص دوائی ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ایڈورڈز)

۲۷۔ تشنج کی اصل بنیاد اور وجہ کا پتہ چلانا بہت اہمیت رکھتا ہے۔ بچوں میں کزازی تشنج کی ایک وجہ دودھ پلانے والی ماں کا خوف زدہ اور ہراس میں رہنا ہوتا ہے۔ لہذا ایسے حالات میں "اوپیم" دینی چاہیے۔ (ہوم ریکارڈ دسمبر ۱۹۳۱ء)

۲۸۔ جب بچوں میں نیلا یرقان ہو تو "ٹیکس" دینی چاہیے۔ (ہوم ریکارڈ دسمبر ۱۹۳۱ء)

۲۹۔ بچوں کے سبز اسہال میں جب متعلقہ تمام ادویات ناکام ہو جائیں تو "کانیا*۵" کی طاقت میں لاثانی کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔ (ڈاکٹر سوکر کار)

۳۰۔ دودھ پینے والے بچوں کو اگر قبض ہو تو بچے کی ماں کو "پلسٹیلا* ۱۲" میں ہر دو گھنٹے اور چند روز تک دینے سے بچے کی قبض دور ہو جاتی ہے۔ (بونل ایم۔ڈی)

۳۱۔ بچوں کے پٹھوں میں غیر ارادی کھنچاؤ (کوریام (کے لیے "ڈینٹری کمپ" دینا مفید ہوتی ہے۔ (گریگز ایم۔ڈی)

۳۲۔ چھوٹے بچے جن کے چہرے نیلے یرقان والے ہوں اور ان کا نیچے والا ہونٹ سرخ ہو تو "رسٹاکس *۳" انتہائی مفید ثابت ہوتی ہے۔ (برنٹ ایم۔ڈی)

۳۳۔ میں نے نومولود بچوں کے وارڈ میں نصف صدی تک کام کیا ہے۔ دل کی بیماری کے باعث میں نے بہت سے نیلے یرقان کے کیس دیکھے، پیدائشی امراض قلب اور نوزائیدہ بچوں کو سانس نہ آنے کے کیس بھی دیکھے ان تمام حالات میں "امونیم ٹارٹاریکم" زندگی بخشنے اور بچانے والی دوائی ثابت ہوئی۔ جب بچوں کے پیدائشی امراض قلب کسی طرح بھی ٹھیک نہ ہوئے تو میں نے "لاروسریسس" کے استعمال سے یرقان اور دل کی تمام شکایات کو دور کر دیا۔ یہ دوا بہت قیمتی ہے کیونکہ اس میں "ہائیڈروسائی نک ایسڈ" پایا جاتا ہے۔ (گریگز ایم۔ڈی)

۳۴۔ وہ بچے جو ضعیف، تھکے ماندے اور جن کے چہروں پر جھریاں نظر آئیں اور جن میں موروثی ٹی بی کا تاثر موجود ہو انہیں "سفلینم" اور "ٹیوبریکولینم" باری باری دینے سے حیران کن نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ (ڈاکٹر فول)

۳۵۔ جب بچوں کے خون میں تیزابیت زیادہ ہو جائے تو کھانے کے بعد "سنا *۶" دن میں تین بار اور مہینے میں "لائیکوپوڈیم ۳۰" یا کسی اور موزوں دوائی کی ایک خوراک دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر کیونٹن)

۳۶۔ ناقص غذا کے باعث جب بچوں کی صحیح نشوونما نہ ہوتی ہو اور بچے ٹھیک طرح باتیں نہ کر سکتے ہوں تو "نیٹرم" ایسے عارضہ کو دور کر دیتی ہے۔ (گریگز ایم۔ڈی)

۳۷۔ اگر کسی بچے کا سر ہلتا ہو تو اسے سب سے پہلے "سپیا" دینی چاہیے۔ ایسی کیفیت کو دیکھتے ہوئے کسی بھی بچے کو فوراً کوریا یا رعشہ کی دوائی نہیں دے دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر بولینڈ)

۳۸۔ وہ بچے جن کی سردی جھٹ لگ جاتی ہو انہیں "ٹیوبر کیونیم" دینی چاہیے۔ خواہ سینہ کے ایکس رے اور دیگر جسمانی لعامات سے ٹی بی کا اظہار ہی کیوں نہ ہوتا ہو، بہت سے ایسے مریض جن میں ٹی بی کا رجحان تھا۔ اس دوائی کے استعمال سے ٹی بی کے قبل از وقت ظاہر ہونے سے مکمل صحت یاب ہوگئے۔ (رابرٹ ایل ایم۔ڈی)

۳۹۔ دانت نکالنے والے بچے جن کرازی اور تشنجی کیفیت پائی جائے اور جن کے مسوڑھے شدید سوجے ہوئے ہوں "کیموميلا" دینے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر بورلینڈ)

۴۰۔ وہ بچے جن کی اخلاقی نشوونما نہ ہوئی ہو، جو ذہنی طور پر منفی رجحانات رکھتے ہوں، جھوٹ بولتے ہوں، چوری کے عادی ہوں، جنہیں دراصل پاگل خانہ بھیج دینا چاہیے۔ ہومیو پیتھک طاقت میں "اوپیم" دینے سے بالکل ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۴۱۔ جب بچوں میں ظالمانہ عادات پائی جائیں یا وہ ظالمانہ، وحشیانہ اور بے حیائی کے مناظر کو پسند کرتے ہوں تو "انارڈیم IM" دینے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

۴۲۔ جب کوئی بچہ اجنبی لوگوں سے ملنے سے ہچکچائے، طبعی معائینہ سے بلاوجہ ڈرے تو اسے "ٹیوبر کیولینم" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر شیفرڈ)

۴۳۔ جب بچوں میں پیشاب غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہو تو ہفتہ میں "سلفر C۲۰۰" ایک بار دینی چاہیے۔ اور باقی چھ دنوں میں "پلانٹیگو ۳۰" اور "ایکوسیٹم"

ایک دوسرے کے بعد ہر روز دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر یورسینگ)

۴۴۔ ایک بچے کو جس کی ٹی بی ابھی ابتدائی سٹیج پر تھی میں نے "ٹیوبر کیولینم بووی نم" 12C کی تین خوار کین دیں جن سے اس کا بخار اتر گیا اور سینہ کی شکایت جاتی رہی۔ (ڈاکٹر بوٹیڈ)

۴۵۔ بوتل سے دودھ پینے وال بچوں کی قبض بعض اوقات "پوڈوفائلم" سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۴۶۔ جب چھوٹے بچوں کو شدید قبض ہو، انتڑیوں میں سوزش ہو جو غدا کے ناہضم ہونے کے باعث پیدا ہوئی ہو تو "لائیکوپوڈیم" کو ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ (ڈاکٹر ہیوگس"

۴۷۔ پیٹ میں نئے نئے پیدا ہونے والے رنگ وارمز کے لیے "سپیا" بہترین دوائی ہے۔ (ہیوگس)

۴۸۔ جب کسی بچے کو خاندانی اور پیدائشی محور پر ٹی بی ورثہ میں ملی ہو تو اس کے معالجہ کے واسطے "ٹیوبر کیولینم بووی نم" استعمال کرنی ہوگی۔ میں نے ایک ایسے ہی کیس میں جہاں وراثتی ٹی بی کا مرض تھا۔ "ٹیوبر کیولینم بووی نم" کی بارہ ماہ تک ایک ایک خوراک دی۔ پھر مجھے ایک امریکی رسالہ میں مضمون پڑھنے کا اتفاق ہوا جس میں انہوں نے ٹی بی کے علاج اور مریض کے لیے تجویز پیش کی تھی کہ "ٹیوبر کیولینم" کی ہر طاقت کی IM سے CM تک دو دو خوار کیں ہر روز مسلسل استعمال کرنی چاہیئیں۔ مثلاً دو خوار کیں IM کی ایک دن میں اگلے روز دو خوراکیں ۱۰M کی۔ اس طرح امریکیوں کا دعویٰ ہے کہ ایسے بچے میں جسے وراثتی ٹی بی کا مرض لاحق ہو دق کے خلاف مدافعت پیدا ہو گئی اور بچہ بالکل تندرست اور ٹھیک ہو جائے گا۔ (ڈاکٹر بولینڈ)

۴۹- ڈاکٹر بلیک مین نومولود بچے کی انتڑیوں سے اخراج خون کے لیے "فاسفورس" استعمال کرتے تھے - (رابرٹ ایم -ڈی)

۵۰- جب بچوں میں ناک اور حلق کی درمیانی نالیوں کے غدوودوں (ریڈی نائڈ) کے بڑھ جانے کی وجہ سے ناک کے دونوں نتھنے بند ہو جائیں اور حلق کے رک جانے سے بہرہ پن ہو جائے تو "اگریفس نیٹنز" مفید ہوتی ہے - (ڈاکٹر جیک)

۵۱- بچوں کو اگر بھوک نہ لگتی ہو تو "کلکیریا فاس" دینی چاہیے - (ڈاکٹر آرتھر)

۵۲- انجیکشنز کے خوف کے لیے (فاسفورس CM" دینی چاہیے - (ڈاکٹر فوبٹر)

۵۳- جن بچوں کے آباؤ اجداد میں کینسر، ٹی بی اور ذیابیطس کا مرض پایا جاوے - ان بچوں میں ان امراض کا تاثر موجود ہوتا ہے - لہذا انہیں "کارسی نوسن" دینا مفید ہوتا ہے - (ڈاکٹر فوبسٹر)

۵۴- جو بچے بہت زیادہ ضدی ہوں انہیں "ٹیوبرکیولینم" ۳۰ سے لیکر ۲۰۰ کی طاقت میں دینی مفید ہوتی ہے - (ڈاکٹر فوبسٹر)

۵۵- ایک ایسا بچہ جو رونے کا بہانہ کرے لیکن اسے آنسو نہ آتے ہوں تو اسے "سٹافی سگیریا" ۳۰ یا ۲۰۰ میں دینا یقیناً مفید ہوتا ہے - (فوبسٹر)

۵۶- ایسا ذہنی و دماغی تناؤ جو صرف ذہنی اور فکری کام کے وقفہ کے بعد محسوس ہو "زائی سینٹریکو" ۲۰۰ سے ٹھیک ہو جاتا ہے - (فوبسٹر)

۵۷- بچوں میں چھوت کے باعث شدید ورم جگر کے لیے "فاسفورس" معجزہ نما کام کرتی ہے - (فوبسٹر)

۵۸- اگر کسی بچے میں "پلسٹیلا" والی علامات پائی جائیں اور اسے سردی لگ جائے اور پھر اسے برانکائٹس ہو جائے اور پھر برانکائٹس سے "پلسٹیلا" والی علامات کا برانکو نمونیہ ہو جائے - بند کمرے میں جس کی شدت ہو، ہوا سے

آرام آئے، دم گھٹتا ہوا محسوس ہو، آواز جاتی رہے، بغیر پیاس کے منہ خشک، منہ سے زرد تھوک آئے تو ایسی حالت میں "پلسٹیلا" دینی مفید ہوتی ہے۔

۵۹۔ جب کوئی بچہ سفر کے دوران متلی، قے یا کسی اور بیماری کا شکار ہو جائے تو اسے سفر شروع کرنے سے پہلے دو یا تین روز قبل شام کے وقت "نکسوامیکا" کی ایک خوراک دینی چاہیے۔ (ہوم ہیرالڈ)

۶۰۔ سزا کے بعد بچے میں اگر تشنج اور کزاز کی کیفیت پیدا ہو جائے تو اسے "کیمومیلا" یا "اگنیشیا" دینی چاہیے۔

۶۱۔ جب بچے رات کو پہلی ہی نیند میں پیشاب کر دیں اور انہیں جاگ نہ آئے تو "کریازوٹم" بچے کو ٹھیک کر دے گی۔ (بوئننگ حسن)

۶۲۔ جب بچوں کو ناقص غذا دی جائے، بچے روغنی اور چربیلی اشیاء کھانا برداشت نہ کر سکیں تو "تھائی رائیڈ" دینی چاہیے۔ (گریگز ایم۔ڈی)

۶۳۔ دس میں سے نو بچے جو دمہ کے مریض تھے "اپیکاک" دینے سے بالکل ٹھیک ہو گئے۔ (شیمٹ ایم۔ڈی)

۶۴۔ بچوں کے ہیضہ میں "فیرم فاس" بہت اہم ہے۔ جب انتڑیوں سے اخراج بہت زیادہ ہو۔ چوبیس گھنٹے میں بچہ کمزور اور بے ہوش ہو جائے، چہرہ سرخ، نبض کمزور تیز چلے، چال چھوٹی، تیز اور نرم ہو، سر کے چکر آئیں تو ایسی حالت میں بیلاڈونا اور سلفر نہیں بلکہ "فیرم فاس" دینی چاہیے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۶۵۔ بچوں کے اسہال اور قے کے لیے "اینٹ ٹارٹ" خاص دوائی ہے۔

۶۶۔ میں نے تقریباً سو کیس بڑھے ہوئے غدودوں کے (ریڈی نائیڈ) اکیلی "ٹیوبرکیولینم" سے ٹھیک کئے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۶۷۔ بچوں کے برانکو نمونیہ میں جبکہ ساتھ تنگی تنفس بھی ہو اور سینہ کا کوئی

مزمن عارضہ بھی لاحق ہو تو "سلفر ۳۰C" دینے سے سب کچھ ٹھیک ہو جاتا ہے۔
(ڈاکٹر پیٹرسن)

۶۸۔ پیدائش کے دوسرے یا تیسرے روز بعد جب بچے کو مہلک قسم کی قے آنی شروع ہو جائے جس کا کوئی واضح سبب نظر نہ آتا ہو، جس کے باعث پژمردگی اور عالم نزع کا سا پیلا پن چھا گیا ہو تو "تھائی روڈین" دینے سے بچہ بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر گھوش)

۶۹۔ نومولود بچے جب مہلک یرقان کا شکار ہو جائیں تو "تھائی روڈین" انہیں موت کے پنجے سے واپس چھڑا لاتی ہے۔ (ڈاکٹر گھوش)

۷۰۔ وہ بچہ جو کچھ تکلیف اور وقت کے بعد پیدا ہوا ہو چند روز تک اچھا بھلا معلوم ہوتا ہے لیکن چند روز بعد پتہ چلا کہ وہ اب بالکل ٹھیک نہیں ہے کیونکہ اس کا بازو اور ٹانگ لنگڑی ہے اور اچھی طرح کام نہیں کرتی، چہرہ ٹیڑھا اور بے جوڑ یا بچے کو دودھ پینے میں دقت ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دماغ اور اعصاب سے اخراج خون ہوا ہے۔ ایسی حالت میں "آرنیکا" خون کو جذب کرنے اور متاثرہ اعصاب کی بحالی صحت کے لیے زیادہ سے زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے۔
(ڈاکٹر بورلینڈ)

۷۱۔ ناقص غذا کے استعمال سے پیدا ہونے والے نقائص میں "چائنا آفیشیانیلس" کو عموماً نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ وہ بچے وج تغذیہ کی کمی اور ناقص غذا سے کمزور ہو جاتے ہیں اور انکے خون میں مائع کی کمی ہو جاتی ہے۔ طویل اسہال، قے اور دست کی وجہ سے نومولود بچوں میں کمزوری کے سبب رات کو پسینہ زیادہ آتا ہے۔ زیادہ دست اور اسہال کے باعث ان میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے۔ تو ان پر غنودگی چھا جاتی ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ سانس جلدی جلدی اور سطحی سی

چلتی ہے۔ ٹھوڑی، ناک، انگلیوں کے سرے اور کان ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں "چائنا آفیشیا نیلس" نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوتی ہے۔ (گریگز ایم۔ڈی)

۲۔ جب زچگی کا عمل تیز یا آہستہ ہوا ہو، آلات استعمال کیے گئے ہوں، پیدائش کے بعد بحالی صحت کے عمل میں سست روی ہو، سخت اور ٹھوس چیز کھانے میں دقت ہو، سر میں زخم ہو تو "نیٹرم سلف" "نیٹرم میور" یا "سائی کیوڑا وائی اوسا" ادویات ہوا کرتی ہیں۔ (ڈاکٹر فولسٹرم)

۳۔ بچوں کے دمہ کے لیے "کولن میو ٹیبائل" مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر گریگز)

باب ۷

ہومیو پیتھی اور امراض معدہ و شکم

۱۔ "یوکلپٹس" کا اندرونی و بیرونی استعمال معدہ کی بدبودار ریاح اور پھیپھڑوں کے گلنے سڑنے کے عمل کو ختم کر دیتی ہے۔ اسے عورتوں کے رحم کی ریشہ دار رسولی کو ختم کرنے کے لیے اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جس سے آپریشن کی نوبت نہیں آتی۔

۲۔ جب بڑی آنت میں سوزش کے باعث سکڑاؤ آجائے تو "بوریکس" استعمال کرنی چاہیے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۳۔ جب کسی دوائی سے قبض ٹھیک نہ ہوتی ہو تو "نیٹرم میور" استعمال کرنی چاہیے۔ (ڈاکٹر ہیزل ٹن)

۴۔ بارہ انگشتی آنت کے السر کے لیے جبکہ دل جلتا ہو، جوف شکم کے بالائی حصہ میں اور دائیں ککھ میں درد دار دباؤ ہو اور ڈکار آتے ہوں تو "لائیکوپوڈیم" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر بوئیڈ)

۵۔ جب اعضائے ہاضمہ کا السر بارہ انگشتی آنت کے سرے پر ہو تو "آرسینک" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر پوپ)

۶۔ معدہ میں السر یا زخم کے باعث درد دل کے لیے "ایٹروپین" اعلیٰ ترین دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر بھور)

۷۔ معدہ کے کینسر کیلئے "کریازوٹ ۳۰" سے بڑھ کر کوئی دوائی نہیں ہے۔

۸۔ بچوں کے پیچش میں "بیلاڈونا" سب سے قابل ترجیح دوائی ہے۔ (ڈاکٹر بل)

۹۔ ان فوجیوں کے مزمن اسہال کے لئے جنہیں نمکدار زمین پر سونا پڑتا ہو ہر قسم کی غذا کھانی پڑتی ہے اور طویل مارچ کرنے پڑتے ہیں۔ "سلیشیا" ایک گراں قدر دوا ثابت ہوتی ہے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۱۰۔ جب بواسیر کو "کولنسونیا" سے فرق پڑ جائے تو "ایسکیولس" سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (این ایم۔ڈی)

۱۱۔ "ہائیڈرسٹس" قبض کے لیے "نکسوامیکا" سے قیمتی اور بڑی دوائی ہے۔ جب قبض یا قبض دوسری امراض کے سبب ہوئی ہو تو پھر "ہائیڈراسٹس" لاثانی دوا ثابت ہوتی ہے۔ (ہیوگس)

۱۲۔ جب پاخانہ قبض سے آتا ہو اور مٹی کے رنگ کا ہو۔ قبض کے ساتھ سر میں درد ہوتا ہو اور جب اجابت کھل کر آجاتی ہو تو سر درد کو آرام آجاتا ہو، کبھی قبض ہوتی ہو اور کبھی اسہال آتے ہوں یعنی قبض اور اسہال باری باری آتے ہوں تو "پوڈوفائیلم" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر رنگر)

۱۳۔ جب خون کی قے آئے تو "اپیکاک" سب سے برتر دوائی ثابت ہوتی ہے۔ اگر اس سے مکمل بحالی صحت نہ ہو تو کم از کم بہت زیادہ آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر بھور)

۱۴۔ جب عیاشی کی زندگی گزارنے، مرغن غذاؤں کے استعمال اور کثرت شراب نوشی کے باعث مریض بدہضمی کا شکار ہو جائے جو "نکسوامیکا" سے بھی ٹھیک نہ ہوتا ہو تو "کاربوویج" مفید ثابت ہوتی ہے۔

۱۵۔ معدہ میں اعصاب کے خلل کے باعث جب قبض ہو، بخاروں میں گردش خون اور انتڑیوں کی حرکات کی مزمن امراض کی وجہ سے قوت حیات نڈھال ہو جائے تو "فاسفورس" استعمال کرنی چاہیے۔ (ڈاکٹر سٹرانگ)

۱۶۔ طویل مدت سے سبز رنگ کے اسہال میں جو پیچش کے حاد حملہ یا انتڑیوں کے نرم پڑ جانے کی مزمن حالت اور تکلیف میں جگر کے بڑھ جانے، ضعف معدہ اور بد ہضمی میں جہاں "ایمی ٹائن" انتڑیوں کے نرم پڑ جانے کی حالت کو ٹھیک کرنے میں ناکام ہو چکی ہو وہاں "انسولین" ہومیوپیتھک طاقت میں استعمال کرنی چاہیے۔

۱۷۔ خونی "بواسیر" "میکو ناپورنس" مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ فی خوراک دن میں دو سے تین مرتبہ دینے سے دو تین روز میں ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اگر میکو ناکام ہو جائے تو "فائی کس ریسیمی اوسا" دینی چاہیے۔ (آر جی دامن)

۱۸۔ مزمن قبض میں "ہائیڈراسٹس" مدر ٹنکچر کا ایک ذخیرہ پانی میں ملا کر ہر روز صبح نہار منہ دینے سے حیرت ناک کام کرتی ہے۔ (ڈاکٹر نیوٹن)

۱۹۔ حاد ورم معدہ میں "ایکونائٹ" تمام ادویات سے بڑھ کر مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر جہار)

۲۰۔ جگر کی بیماری اور بھس کے باعث جب استسقاء اور سوجن ہو جائے تو "کروٹن ٹیگ" دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر روڈک)

۲۱۔ پرانی اور ضدی قبض میں "ہائیڈراسٹس" ۱ کے دو یا تین قطرے ایک گلاس پانی میں ملا کر دینے سے فوری آرام آجاتا ہے۔

۲۲۔ "ہائیڈراسٹس" مدر ٹنکچر کے تین قطروں کی ایک خوراک دینے سے فوری جلاب لگ جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر بیاز)

۲۳۔ "ہائیڈراسٹس" اس قبض کے لیے مفید ثابت ہوتی ہے جو بوجہ ورزش نہ کرنے یا مسہلات کے استعمال کے باعث یا نچلی آنت کے بے حس ہونے یا ان میں اجتماع خون کے سبب سے پیدا ہوتی ہو، ایسے حالات میں پلنج بوندیں

دوائی کی پانی میں ڈالکر صبح کے وقت پی لینی چاہئیں۔ (ڈاکٹر روجرسن)

۲۴۔ "پوڈوفائیلم" قبض کو بڑے محفوظ، آسان، فطری اور موثر طریقہ سے دور کر دیتی ہے۔ (ایڈریو کلارک)

۲۵۔ بغیر درد کے پیچش "مریکورس ۳x" ٹریچوریشن سے دو دن میں ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ اگر پیٹ میں درد بھی ہو رہا تو "مریکورس کار" کے ساتھ "کالوسنتھس" بھی استعمال کرنی چاہیئے تمام مریض یقیناً ٹھیک ہو جائیں گے۔ (روڈک ایم ڈی)

۲۶۔ وہ دردِ سر جو تے میں صفرا کی زیادتی کے باعث ہو "آئرس ورسی کولر" سے آرام آجاتا ہے۔ بچوں کے ہیضہ کے موسم میں جب سر کے دائیں جانب درد ہو تو یہ دردِ قولنج والے اسہال اور انتڑیوں کی حرکت میں مفید ترین ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر سمال)

۲۷۔ جب معدہ میں دل والے سرے پر زخم ہو تو "کالی بائی کرومیکم" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ڈاکٹر پوپ)

۲۸۔ جب ٹائیفائیڈ بخار میں دماغ میں اجتماع خون ہو جائے جس کے باعث نیند نہ آتی ہو تو "البنیتھم" دینی چاہیئے۔ (فرینگٹن)

۲۹۔ مزمن پیچش کا علاج "سلفر ۲۰۰" سے کرنا چاہیئے کسی دوسری دوائی کے استعمال کے بغیر ہی یہ ٹھیک ہو جائے گا۔ (ڈاکٹر داس)

۳۰۔ شدید اور سخت منہ پک جانے کے لئے "نیٹرک ایسڈ" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ہیو بارڈ ایم ڈی)

۳۱۔ شدید اور حاد درد معدہ میں جب اچانک درد رک جائے، پیٹ پھولا ہوا ہو، ہچکی ہو، ہاتھ پاؤں کی انگلیاں سرد اور ٹھنڈی ہوں، نبض چھوٹی اور باریک ہو،



تو ایسے حالات میں "آرسنیک" کے استعمال سے مایوس مریض کو امید کے ساتھ ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔ (کرد سلر)

۳۲۔ ضعف معدہ کے باعث جب اپھارہ بہت ہو، دل کی دھڑکن تیز اور زیادہ ہو اور نبض رک رک کر چلے تو "فاسفورس" سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر برٹ)

۳۳۔ بواسیر کے لئے "نکسوامیکا" اور "سلفر" کے بعد "ایلیکیولس" دینی مفید ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ بواسیر کو ٹھیک کر دیتی ہے۔ (ایلن ایم ڈی)

۳۴۔ جب بچوں کا شدید منہ پک جائے اور سخت سوزش ہو اور منہ میں پانی آئے تو "ہائیڈراسٹس" دینی چاہیئے۔ جب دوسری دواؤں سے منہ کی سوزش اور زخم ٹھیک نہ ہوئے ہوں تو "ہائیڈراسٹس" کے ڈوش اور اندرونی طور پر کھلانے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (روڈک ایم ڈی)

۳۵۔ حاد اور شدید ورم معدہ میں "آرسینک" موزوں ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر جھور)

۳۶۔ مزمن ورم معدہ کے لیے "نکسوامیکا" سے بڑھ کر کوئی اور دوائی نہیں ہے۔ (ڈاکٹر جھور)

۳۷۔ دردِ معدہ کے لیے "بسمتھ" ایک خاص دوائی ہے۔ (فرینگٹن ایم ڈی)

۳۸۔ خونی قے اور معدہ سے اخراج خون کے لیے "ہیمامیلس" کو بڑی کامیابی اور اعتماد کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے۔

۳۹۔ دوسری امراض کے نتیجہ کے طور پر قبض ہو یا بغیر کسی سبب کے قبض ہو تو "ہائیڈراسٹس" بہت قابل قدر اور حیرت انگیز ثابت ہوتی ہے۔ (ہیوگس)

۴۰۔ پیچش کے شروع ہوتے ہی "ایکونائٹ" کے استعمال کے بعد کسی دوسری

دوائی کی ضرورت نہیں پڑتی۔ (ڈاکٹر بل)

۴۱۔ ہومیوپیتھک طریقہ علاج کے مطابق "مریکورس کار" سے بڑھ کر پیچش کے لیے اور کوئی دوا نہیں ہے۔

۴۲۔ درد قولنج کے لیے "کالوسنتھ" سے بڑھ کر اور کوئی دوائی نہیں ہے۔ اس کے استعمال سے فوری اور جلدی آرام آجاتا ہے۔ (ناش ایم ڈی)

۴۳۔ حاد اور مزمن ضعفِ معدہ اور بد ہضمی کے لیے جو ٹھنڈی چیزیں کھانے سے پیدا ہوئی ہو "بیلس پیرنس" دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (ٹائلر ایم ڈی)

۴۴۔ بد ہضمی اور تیزابیت کے باعث کلیجے کی شدید جلن کے لیے "روبینیا" خاص دوائی ہے۔ (ڈاکٹر رابرٹ)

۴۵۔ پیٹ کے ریاحی درد کے لیے جب کم ریاح اور ابھارہ پیٹ کے مختلف حصوں میں اکٹھا محسوس ہو جیسا کہ یہ مکمل طور پر بند ہو کے لیے "کیموملا" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ہیوگس)

۴۶۔ الجیریا میں میں نے بہت سے ڈسینٹری کے کیس ٹھیک کئے۔ ان تمام کی بنیاد "مریکورس کار" پر تھی۔ میں نے ہومیوپیتھک ادویات میں ڈسینٹری کے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی دوائی نہیں ہے۔

۴۷۔ دانت درد، جبڑوں کی سوزش، مسوڑھوں کی پیپ اور دانتوں کے گل سڑ جانے کے لیے "ہکلالاوا" مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ویل کنسن)

۴۸۔ شدید قبض ہو، پاخانہ سخت، خشک، گھٹے دار اور سیاہ بھیڑ کی مینگنوں کی طرح آتا ہو، مقعد میں تشنج پڑتے ہوں۔ انتڑیوں میں فالجی کیفیت ہو، سدہ کے پھنس جانے کے باعث پاخانہ خارج نہ ہوتا ہو تو "پلمبم مٹ" دینی چاہیئے۔ (ہیوگس)

۴۹- وہ خواتین جنہیں بحالت حمل خونی بواسیر، وضع حمل کے بعد قبض، پیچش مروڑ، رحم کے گر جانے کے باعث مزمن سوزش درد والے حیض کے ساتھ قبض، بواسیر، بواسیر کے ساتھ کانچ وغیرہ کا نکلنا "کالن سونیا کیناڈنسس" سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ (ڈاکٹر لوڈیم)

۵۰- پیٹ کے سوتی کیڑوں (چنونوں) کو نکالنے کے لیے جب کہ برز میں رینگن اور خارش ہو، "ٹیوکریم میرم ویرم" کو چھوٹی طاقت اور مدر ٹنکچر میں استعمال کیا جاتا ہے۔ (ہیوگس)

۵۱- پیٹ کے متعلقہ امراض میں نقص ہاضمہ میں "سلفر" بہت سی ایسی علامات کو ٹھیک کر دیتی ہے جو غذائی بے قاعدگی اور اسہال سے پیدا ہوتی ہوں۔ (گریگز ایم ڈی)

۵۲- پیچش میں جب کہ خون زیادہ آتا ہو، بخار میں درجہ حرارت بہت زیادہ ہو، خون میں سمیت ہو تو "لٹر پٹوکوکسن" استعمال کرنی چاہیئے۔ یہاں یہ "مرکیورس کار" کا مقابلہ کرتی ہے۔ (ڈاکٹر سوکر کار)

۵۳- "سورائینم" ایک عظیم تر اینٹی سورک ہے۔ یہ ہر قسم کی غذائی بے قاعدگیوں کو خواہ یہ کسی بھی وجہ سے پیدا ہوئی ہوں ٹھیک کر دیتی ہے۔ مثلاً بدہضمی اور ضعف معدہ کے باعث، مسان، سوکھیا، سکڑی سفلس، کسی حاد مرض کا نتیجہ ہو یا کسی سیکنڈری اینمیا کا۔ (گریگز ایم ڈی)

۵۴- مزمن اسہال اور دستوں میں جب کہ یہ انتڑیوں کی ابتدائی مرض ہو "تھلسپی برساپسٹورس" حیرت انگیز کام کرتی ہے۔ (ولیم ریمر)

۵۵- "برائی اونیا" کو عام طور پر حاد امراض کی دوائی سمجھا جاتا ہے۔ لیکن یہ ان بوڑھی خواتین کے لیے دوائی نہیں ہے جنہیں قبض ہو اور متلی آتی رہتی ہو

"برائی اونیا" حقیقت میں وہاں خاص کام کرتی ہے۔ جہاں وجع المفاصلی کیفیت بھی پائی جاتی ہو۔ (ولیم ہنری)

۵۶۔ "سینگوینریا کیناڈینس" حاد ورم معدہ کے لیے خاص دوائی ہے جب کہ شدید جلن محسوس ہو، نہ بجھنے والی پیاس ہو، پیٹ میں درد ہو، قے آئے، کمزوری اور ناتوانائی ہو۔ (ڈیوی ایم ڈی)

۵۷۔ ہاضمہ کی خرابی کے لیے جو دیر تک سوڈا اور الکلائنز وغیرہ کے استعمال کرنے کے باعث پیدا ہوئی ہو تو "نیٹرم کاربب" مفید ہوتی ہے۔ (بورک ایم ڈی)

۵۸۔ اعضائے ہاضمہ کے السر اور زخم کے لیے جو کہ تیزابیت کے باعث پیدا ہوا ہو "روبینیا" دینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ریڈفیلڈ ایم ڈی)

۵۹۔ "سلفر" کے بعد "کاربوویج" دینے سے مزمن معدہ کے السر کے دس میں سے نو مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (وائین ایم ڈی)

۶۰۔ بارہ انگشتی آنت کے زخم میں "گریفائٹس" چھوٹی طاقت یعنی ۶ میں ایک ہفتہ یا چودہ دن تک استعمال کرنی چاہیئے۔ (بورلینڈ ایم ڈی)

۶۱۔ جب معدہ کا ورم اور آنتوں کا ورم، بارہ انگشتی آنت کا زخم، معدہ کے اوپری حصوں میں درد، معدہ میں بے حد درد، معدہ کے زخم جن سے درد ہر طرف پھیلیں، گرم اشیا کے پینے سے معدے کے دردوں کو سکون ملتا ہو جب کہ ٹھنڈی اشیا سے تکلیف بڑھتی ہو تو "آرجنٹم نائٹریکم" استعمال کرنی چاہیئے۔ اس کے مریض پتلے، پیلے، جلد اور مزمن پریشان ہونے والے عمر سے زیادہ اور بوڑھے نظر آتے ہیں۔ (ایزفیلڈ ایم ڈی)

۶۲۔ بوڑھے مریض جنہیں السر ہو، پیٹ کے اوپر والے حصے میں جلن اور درد

محسوس کرتے ہوں، جسے گرمی سے آرام آتا ہو "آرسینک" سے ٹھیک ہوتے ہیں۔ خاص طور پر ایسے مریضوں کی تے میں خون، صفرا اور آنول شامل ہوتا ہے۔ (ایز فیلڈ ایم ڈی)

۶۳۔ جب کھانا کھانے کے کچھ دیر بعد پیٹ میں نفخ ہو کر شوگر بڑتی ہو درد قولنج کے ساتھ دباؤ اوپر کی جانب ہو جاتا ہو جس سے چھوٹے چھوٹے سانس آتے ہوں۔ نیز دباؤ نیچے کی جانب بھی پڑ جاتا ہو جس کے باعث پاخانہ جانے کی حاجت لگاتار بنی رہتی ہو، اکثر اوقات کافی پینے، شراب خوری، بہت مصالحہ دار اشیاء کھانے سے ہاضمہ کا بگاڑ پیدا ہو جاتا ہوٹ کھٹے ڈکار آتے ہوں اور قیئں میں گندہ مادہ خارج ہوتا ہو تو "نکسوامیکا" دینے سے یہ تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ (بورلینڈ ایم ڈی)

۶۴۔ السر کی وجہ سے جب بارہ انگشتی آنت میں مکمل رکاوٹ ہو "پوڈوفائیلم IM" کامیابی سے استعمال کی جاسکتی ہے۔ کینسر کے باعث جہاں مکمل رکاوٹ ہو وہاں یہ حیران کن کام کرتی ہے۔ (ویل بربانڈ)

۶۵۔ جب بارہ انگشتی آنت اور معدہ کا السر ہو، نظام انہظام اور معدہ میں زخم اور السر کے باعث خالی معدہ ہو تو شدید درد ہوتا رہے کھانا کھانے دو یا تین گھنٹے بعد معدہ میں پھر درد ہونے لگے تو بغیر کوئی ایکس رے لیے "اناکارڈیم ۳۰" میں دینی چاہیئے۔ یقیناً آرام آجاتا ہے۔ (ہوم ورلڈ اکتوبر ۱۹۴۸ء)

۶۶۔ آنتڑیوں کی سوزش اور آئس کریم کھانے کے باعث اسہال کے لیے "آرسینک" مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر شیفرڈ)

۶۷۔ جب درد قولنج ہو تو "کالوسنتھس" دینی چاہیئے۔ لیکن اگر حملہ بار بار ہو اور "کالوسنتھس" سے ٹھیک نہ ہوتا ہو تو "کالی کارب" دینے سے مریض بھلا چنگا ہو

جاتا ہے۔ (کینٹ ایم ڈی)

۶۸۔ جب مریض کے معدہ اور آنتوں سے آکلہ کے زخم ہوں اور خون ضائع ہو جانے کے باعث مریض کا رنگ سفید ہو گیا ہو تو "اورینتھو گالم امیلٹم" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (کینٹ ایم ڈی)

۶۹۔ جب بچے بڑے بڑے پھٹکڑوں میں دودھ کی قے کر دیتے ہوں تو "ایتھوزا" دینی چاہیئے۔ اگر یہ کام نہ کرے تو "ویلیریانہ" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ایڈفیلڈ ایم ڈی)

۷۰۔ پیٹ کے گول کیڑوں کو نکالنے کے لیے "سنا" بہترین دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (فرینگٹن ایم ڈی)

۷۱۔ "سلفیورک ایسڈ" سے انتڑیوں کی امراض کا علاج کرتے وقت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر اس کی چند خوراکیں دینے سے فرق نہ پڑتا ہو تو مزید خوراک نہیں دینی چاہیئے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے مرض کی شدت میں اضافہ ہو جائے گا۔ (ڈاکٹر سٹائل)

۷۲۔ مسوڑوں کا ابتدائی ورم "بیلاڈونا" کے ساتھ "ایکونائٹ" دینے سے ختم ہو جاتا ہے۔ (ہیوگس)

۷۳۔ بدہضمی کے باعث ہونے والے ابھارہ کے لیے "کاربوانیمل" مفید ہوتی ہے۔ معدہ کی خرابی کے باعث نیند نہ آتی ہو تو اسے بھی بحال کر دیتی ہے۔ (ڈاکٹر کوپر)

۷۴۔ خونی بواسیر میں، بواسیری مسوں سے جب خون سالوں، مہینوں بہتا رہا ہو تو ہیمامیلس" دینے سے فوراً اور بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر رینگر)

۷۵۔ پیٹ کے نچلے حصہ میں جب بہت زیادہ ابھارہ اور گڑگڑاہٹ ہو اور مریض

کو تکلیف ہوتی ہو، پیٹ میں اینٹھن اور تشنج ہو لیکن مریض صرف انتڑیوں کی گڑگڑاہٹ کو محسوس کر سکتا ہو تو "کالچیکم" دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (سیموئل سن)

۷۶۔ تیزابیت کے باعث ہونے والی بدہضمی کے لیے "نیٹرم فاس" دینی چاہیئے۔ (ڈیوی ایم ڈی)

۷۷۔ معدہ کے السر کے لیے "آرسینک" نمبر ایک ادویات میں سے ہے۔ (ڈاکٹر جھور)

۷۸۔ اگر پیچش کے ساتھ شدید بخار بھی آتا ہو تو بہت سے موقعوں پر "ایکونائٹ" دینے سے دو تین روز میں آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر جھار)

۷۹۔ بچوں، بڑوں اور جانوروں کے دردِ قولنج کے لیے "کالوسنتھس" مفید اور بہترین دوائی ثابت ہوئی ہے۔ (ڈاکٹر براؤن)

۸۰۔ خونی بواسیر کے لیے "ہائی پیریکم" خاص دوائی ہے۔ کیونکہ اس کا مدرک اور حساس اعصاب پر بڑا اثر ہوتا ہے اور جلنے بزاز بھی ان میں سے ایک ہے۔ (ٹائلر ایم ڈی)

۸۱۔ جب غیر ہضم شدہ اجزا کے دست آئیں اور "چائنا" اور "فیرم" دینے سے ٹھیک نہ ہوں تو ایسے موقعوں پر "اولینڈر" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ڈاکٹر ہیوگس)

۸۲۔ جب ذیابیطس، بدہضمی یا ضعفِ ہاضمہ کی وجہ سے ہوئی ہو تو "یورینیم نائیٹریکم" بہت موزوں ہوتی ہے، لیکن جب ذیابیطس کا منبع اعصابی نظام میں ہو تو "فاسفورک ایسڈ" بازی لے جاتی ہے۔ (ہیوگس)

۸۳۔ جب بدہضمی کی وجہ سے معدہ میں شدید جلن ہو اور آدھے سر کا درد بھی

ہو تو "آئرس" دینی چاہیئے - (ریڈ فیلڈ ایم ڈی)

۸۴۔ جراثیموں سے ہونے والی ڈسینٹری کو "اپیکاک" ٹھیک کر دیتی ہے۔

۸۵۔ حیض یا ماہواری کے دوران اگر انتڑیاں ڈھیلی پڑ جائیں تو "بووسٹا" دینی چاہیئے - (ڈاکٹر پال)

۸۶۔ جب مسوڑوں سے خون بہتا ہو تو "فاسفورس" سے علاج شروع کرنا چاہیئے اور اسے اس وقت تک استعمال کرنا چاہیئے جب تک کہ کسی دوسری موزوں دوائی کی علامات ظاہر نہ ہو جائیں - (ڈاکٹر داس)

۸۷۔ "سلیشیا" اور "فاسفورس" پائیوریا کے لیے شاندار کام کرتی ہیں۔ "سمفائٹم" مدر ٹنکچر کے دو قطرے آٹھ اونس پانی میں ملا کر مسوڑوں پر لگایا جائے تو بہترین نتائج برآمد ہوتے ہیں - (روڈک ایم ڈی)

۸۸۔ بارہ انگشتی آنت کے السر میں جب خون بہتا ہو، خونی قے کی نسبت تارکول جیسے پاخانے آتے ہوں، اخراج خون اس قدر زیادہ ہو کہ مریض نڈھال ہو جائے اور دل کی کمزوری کا خطرہ لاحق ہو تو "ہیمامیلس" "ابریجیرن" اور "ٹریلیم" مفید ترین ہوتی ہیں۔ اگر خون نہ رکتا ہو تو "سیکیل کار" استعمال کرنی چاہیئے۔

۸۹۔ سوزش غشائے معلی کے باعث جب نظام ہاضمہ میں بے قاعدگی ہو خاص طور پر زخم سے اخراج رطوبت کے ختم ہونے پر آنتڑیوں کی حرکت سست ہو تو "نکس وامیکا" دینی چاہیئے - (ڈاکٹر جھور)

۹۰۔ معدہ یا بڑی آنت کے اسلر کے لیے جب کہ درد معدہ کو کوئی چیز کھانے یا پینے سے آرام ہو، گرم خوراک یا گرم چیز پینے سے سکون ملے یا لیٹے رہنے سے آرام ملتا ہو تو "گریفائٹس" دینی مفید ہوتی ہے - (ٹائلر ایم ڈی)

۹۱۔ بھوک کی کمی اور بد ہضمی کے لیے "کیپ سی کیم" ٹنکچر ایک ٹانگ کے طور

پر کام کرتا ہے۔ (لیزر ایم ڈی)

۹۲۔ بڑی آنت اور امعا مستقیم کے ساتھ "بوفو" کا گہرا تعلق ہے اس لیے چھوٹی آنت کی سوزش اس کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر ٹوینٹی مین)

۹۳۔ بارہ انگشتی آنت کے السر کو کنٹرول کرنے کے لیے "پوڈوفائیلم" کو بھی "آرسینک" "کالی بائی کرومیکم" اور "یورینیم نیٹریکم" کے زمرے میں شامل کیا جاتا ہے۔ ہومیوپیتھک اصول کے مطابق ورم الامعا کے لیے "پوڈوفائیلم" ہی اصل دوائی ہے۔ جو چھوٹی آنت کے بالائی حصہ اور آخری حصہ کو متاثر کرتی ہے۔ "مریکورس کار" اور دوسری ادویات میں بھی یہ خاصیت نہیں پائی جاتی۔ پہلی "پوڈوفائیلم" سے میں نے بارہ انگشتی آنت کے ورم کو ٹھیک کیا جو کہ "آرسینک" سے بھی ٹھیک نہیں ہوتا تھا۔ جب کہ دوسری ٹائیفائیڈ کے اسہال اور آنتوں کے ورم کو جو انہی حصوں کو متاثر کرتے تھے ٹھیک کیا۔ (ہیوگس)

۹۴۔ غذا میں لاپرواہی سے ہونے والی بد ہضمی کے لیے "نکسوامیکا" خاص دوائی ہے۔ (بورلینڈ ایم ڈی)

۹۵۔ پیٹ کے ہر قسم کے کیڑے، چنونے اور کرو دانے نکالنے کے لیے "کیوپرم آکسائی ڈیٹم نائگرم" IX کو "نکسوامیکا" کے ساتھ دن میں چار سے پانچ مرتبہ دینے سے مفید ثابت ہوتی ہے۔ چار سے چھ ہفتوں کے مسلسل استعمال سے مریض کو کوئی تکلیف دیئے بغیر کرودانے نکال دیتی ہے۔ (ڈیوی ایم ڈی)

۹۶۔ اعضا ہاضمہ کے السر اور بارہ انگشتی آنت کے درد کے لیے جب کہ شدید نفخ بھی ہو تو "لائیکوپوڈیم" کے بعد "یورینیم نیٹریکم" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ریڈفیلڈ ایم ڈی)

۹۷۔ ورم زبان کے لیے "مریکورس" بہت بڑی اور عظیم دوائی ہے۔ (کنٹس ایم

ڈی)

۹۸- حاد ورم معدہ کے لیے "آرسینک" کے بعد کسی دوسری دوائی کی ضرورت نہیں رہتی۔ (ڈاکٹر ہیوگس)

۹۹- مزمن ورم معدہ کے لیے "فاسفورس" شاندار کام کرتی ہے۔ (ڈاکٹر جھور)

۱۰۰- جگر کی بیماری میں جب جگر بڑھا ہوا اور لاغر ہو تو "فاسفورس" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ڈاکٹر جوسٹ)

۱۰۱- طویل عضوی اور شدید قبض سے پیدا ہونے والی امراض کے لیے "الیومن" دینی مفید ثابت ہوتی ہے۔ (گورنسے ایم ڈی)

۱۰۲- خونی بواسیر میں "ہیمامیلس" اندرونی طور پر دینے سے یقیناً آرام آجاتا ہے۔ ڈاکٹر موصوف نے سترہ سالہ پرانے مریضوں کو اس سے ٹھیک کر دیا۔

۱۰۳- دانت کے ناسور کے باعث جب کہ مسوڑے میں پھوڑا بننا شروع ہو گیا ہو اور جبڑے کی بیماری کا آغاز ہو اور ہم دانت نہ نکلوانا چاہتے ہوں تو "فاسفورس" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ڈاکٹر ہیوگس)

۱۰۴- جب معدہ کا مہلک مرض ہو جو آپریشن کے مرحلہ سے بھی گزر چکا ہو تو "نیرڈم آرسنیکم" چھوٹی طاقت میں دینے سے مریض کو قے، اذیت اور تکلیف سے نجات دلاتا ہے۔ (بورلینڈ ایم ڈی)

۱۰۵- جب دانت ہلتے اور سوجھے ہوئے درد کرتے ہوں تو ایک گھنٹہ سے لیکر آٹھ گھنٹے کے اندر "مرکیورس کاروسی ولس" کے دو دانے تین ڈیسی مل ٹریچوریشن کے دانت میں رکھنے سے بیس میں سے اُنیس مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ جب کہ علامات یہ ہوں دانتوں کو دبانے سے درد کرتے ہوں مسوڑے پھولے ہوئے ہوں، لیٹنے سے درد میں اضافہ ہوتا ہو، جڑ کو دبانے سے درد بڑھ جاتا ہو، ماؤفہ

جانب کے نتھنے سے رطوبت خارج ہوتی ہو۔ (ڈاکٹر ہینری ایم ڈی)

۱۰۶۔ اعضا ہاضمہ کے خراشدار السر کو "کالی بائی کرومیکم" سے آرام آجاتا ہے۔ (ڈیکسن ایم ڈی)

۱۰۷۔ جب انتڑیوں اور غدود کی دق ہو تو "ٹیوبرکیولینم" مفید ہوتی ہے۔ (ویلبر بانڈ ایم ڈی)

۱۰۸۔ زیادہ کھا پی لینے کے بعد جب بے چینی محسوس ہو تو "نکسوامیکا" ۳" سوتے وقت لینے سے ناخوشگوار نتائج سے محفوظ رہا جاتا ہے۔ (ڈاکٹر کلیمینٹس)

۱۰۹۔ معدہ کے السر کے لیے جب کہ خون کا اخراج ہو اور انتڑیوں کی ٹی بی بھی ہو تو "الیومینا فاسفیٹ" استعمال کرنی چاہیئے۔ (میرین ایم ڈی)

۱۱۰۔ معدہ کے السر میں تیزابیت کر ختم کرنے کے لیے درج ذیل فارمولا کے مطابق سفوف بنا کر استعمال کرنے سے آرام آجاتا ہے۔

کلکیریا کارب	1X
کاربوویج	۲X
(TAKA DIASTASE) ٹکاڈایاسٹیس	۱ اونس
(SACLAC) سیکلک	۸ اونس

کھانا کھانے سے پہلے ۱/۲ چمچ تازہ پانی میں ملا کر پینا چاہیئے۔ (ویلبر بانڈ ایم ڈی)

۱۱۱۔ "پینسلین" کو ہومیوپیتھک طاقت میں استعمال کرنے سے معدہ کا السر دور ہو جاتا ہے۔ (کینٹ سمتھ)

۱۱۲۔ "سٹیفلوکوکسن" مزمن پیچش کے لیے مفید ہوتی ہے۔ یہ ایسی حالت کو فوراً ٹھیک کر دیتی ہے۔ اس کے فعل کو مکمل کرنے کے لیے سی اینٹی سورک کی بھی ایک خوراک دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر سوکرکار)

۱۱۳- انتڑیوں کی رکاوٹ اور فالجی کیفیت کے لیے "اوپیم" بہت اہم ہے۔ (ڈاکٹر یونن)

۱۱۴- پیٹ کے کیڑوں بالخصوص سوتی کیڑوں کے لیے جہاں "سنا" اور "ٹیوکریم" ناکامیاب رہے وہاں "سکرہی نم" ۲۰۰ دینے سے سوتی کیڑے ختم ہو جاتے ہیں۔

۱۱۵- پیٹ کا درد قولنج "پچوٹرین" کی چند خوراکیں دینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر بیرز جی)

۱۱۶- بدہضمی، خرابی معدہ، جگر کے مزمن ورم اور درد، انتڑیوں کی سوزش کے ساتھ جب اعضا کا درد بھی ہو تو "پلسٹیلا" کے نتائج بہت مفید رہتے ہیں۔ (ریڈفیلڈ ایم ڈی)

۱۱۷- زیادہ کھانے کے باعث جب بدہضمی ہو جائے، معدہ صحیح کام نہ کرے اور خوراک سے تکلیف وہ ابھارہ اور اینٹھن کا احساس ہو تو "کافی" کا سخت اور تیز جوشاندہ پینا چاہیئے۔ (روڈک ایم ڈی)

باب نمبر ۸
ہومیو پیتھی اور آلات تنفس کی بیماریاں

۱۔ شدید دق اور سل میں "فاسفورس" کو اونچی طاقت میں دینے کی بجائے چھوٹی طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے۔ اونچی طاقت میں دینے سے اخراج خون کا خطرہ ہوتا ہے۔ اسے ۱۲ سے ۳۰ کی طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

T.B ✓ ۲۔ پرانے سل اور دق میں "فاسفورس" کو ۲۰۰ طاقت سے اوپر استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ اونچی طاقت میں یہ مریض کو دو تین ہفتہ میں ہلاک کر دے گی۔ جب پھیپھڑوں میں سوراخ پڑ چکے ہوں اور "فاسفورس" ہی دوائی بنتی ہو تو "فاسفورس" اور "آئیوڈو فورم" کو ۳۰ طاقت میں یا "بڑی آیوڈائیڈ ۳" کو استعمال کرنا چاہیئے۔

۳۔ رونے کے باعث جب گلہ بیٹھ جائے تو "برومیم" دینی چاہیئے۔

۴۔ سردی، زکام اور شدید کھانسی میں "سائی کوٹک کو" بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ (ڈاکٹر روز ایم۔ڈی)

۵۔ دیر تک رہنے اور شدید تنگ کرنے والی کھانسی کے ساتھ جب بار بار انفلوئنزا ہو تو "ٹیوبرکیولینم IM" اعلیٰ ترین دوائی ہے۔

۶۔ مزمن برانکائٹس میں "ڈفیتھریوٹاکسن" "کیپسیکم" کے بعد بہت اچھا کام کرتی ہے۔ (بورک ایم۔ڈی)

۷۔ خنجرہ اور گلے کا مہلک سفلس عام طور پر "مرکیورس کرومیٹس" سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

۸۔ انفلوئنزا کے لیے "نکسوامیکا" خاص دوائی ہے۔ اگر اسے بیماری کے ابتدا میں دیا جائے تو بیماری ختم ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر یونن)

۹۔ جب بہنے والے زکام کے ساتھ بہت چھینکیں آئیں، ناک سے زرد رنگ کی رطوبت زیادہ خارج ہو۔ شدید وبائی نزلہ ہو تو "آئیوڈیم" کارگر ہوتی ہے۔ (سٹرنس ایم۔ڈی)

۱۰۔ آگے جھکنے سے دمہ بڑھ جاتا ہو تو "یوپیٹوریم" سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر جارج)

۱۱۔ سائنو سائٹس میں جب کہ درد شروع میں خفیف ہوتا ہو اور آہستہ آہستہ بڑھتے بڑھتے بہت زیادہ ہو جاتا ہو۔ تب اسی طرح بتدریج کم ہوتا ہو تو "سٹانم" دینی چاہیئے۔ (ووڈ بری)

۱۲۔ گائیکی سے قبل اور گانے سے پہلے اگر "فاسفورس" کی چند خوراکیں کھالی جائیں تو بغیر کوشش کے یہ آواز کو شریلی اور پر تاثیر بنا دیتی ہے۔ آواز اور جسم کی کھوئی ہوئی توانائی کو بحال کرنے کے لیے گانے کے بعد "آرنیکا" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ڈاکٹر بینٹ)

۱۳۔ نزلہ میں جب کالی کھانسی کو "برائی اونیا" سے آرام نہ آئے تو "سلفر" سے آجاتا ہے۔ شدید ضدی، مستقل اور پریشان کرنے والی کھانسی "برائی اونیا" کے بعد بھی رہے تو "سنکٹا" سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ جب کمزوری اور تھکاوٹ ہو اور بھوک نہ لگتی ہو تو "نکسوامیکا" دینے سے مریض صحت یاب ہو کر کام کرنے لگتا ہے۔ (ڈاکٹر جاج ایم۔ڈی)

۱۴۔ جب زکام رواں ہو، چھینکیں بہت آتی ہوں اور نمکین مواد نکلتا ہو تو "نیٹرم سلف" دینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر ہیزلٹن)

۱۵- پھیپھڑوں کی سردی اور کالی کھانسی میں جب کہ معمول کاعلاج کرنے کے باوجود کھانسی ٹھیک نہ ہوتی ہو تو "ٹیورکیولینم" کمال کر دکھاتی ہے۔ اور بہت جلد کھانسی سے آرام آجاتا ہے۔ (والٹرز ایم۔ڈی)

۱۶- تقریر کے بعد جب مقرر یا واعظ کا گلہ بیٹھ جائے تو "ایلومینا" سب سے بڑی دوائی ہوتی ہے۔ (ڈنہم ایم۔ڈی)

T.B ۱۷- شدید دق میں طاقت، توانائی اور بھوک بڑھانے کے لیے "آرسنیکم آئیوڈیٹم" کو ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔ (ڈاکٹر ولیم)

۱۸- "ڈیجی ٹیلس" کے استعمال سے سل اور دق کا بخار اتر جاتا ہے۔ (ڈیوی ایم۔ڈی)

۱۹- جب جوان آدمیوں میں دق یا سل کا شبہ ہو تو "لائیکوپوڈیم" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ہیرنگ ایم۔ڈی)

۲۰- "ٹیوبرکیولینم" IM، ۲۰۰، ۵۰ وبائی زکام کے زہر کا بہترین تریاق ہے۔ (کلارک ایم۔ڈی)

۲۱- جب کھانسی کے باعث گلہ بیٹھ جائے اور کھانسی سے نرخرہ میں سرسراہٹ ہو تو "مرکیورس وائی وسن" بہت جلد آرام دے دیتی ہے۔ (ڈاکٹر سمال)

۲۲- سانس کی نالی کے منہ کی سوجن، استقا اور سوزش حلقوم کے واسطے "میگوینریا" سے بڑھ کر کوئی اور دوائی نہیں ہے۔ (ڈاکٹر ارونز)

۲۳- پورے میٹریا میڈیکا میں نمونیہ کے لیے "برائی یونیا" سے بڑھ کر کوئی اور دوائی نہیں ہے۔ یہ بات اس کی ہر طرح سے آزمائش سے ثابت ہے۔

T.B ۲۴- سل اور دق کے انتہائی درجہ میں جب پھیپھڑوں میں سوراخ پڑ جائیں،

خاص طور پر دائیں پھیپھڑے میں تو "کلکیریا کارب" استعمال کرنی چاہیئے۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۲۵۔ جب گلہ بیٹھ جائے تو "ایپکاک ۳۰" ہر آدھ گھنٹہ کے بعد دہرانے سے چار پانچ گھنٹے میں آواز کو ٹھیک کر دیتی ہے۔ (ڈاکٹر گارنیر)

۲۶۔ "ٹیوبرکیولینم" نہ صرف پھیپھڑوں کی دق کے لیے مفید ہے بلکہ ہڈیوں کی پیپ جب دوسری ادویات سے ٹھیک نہ ہوتی ہو تو اس سے درست ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر فرانس)

۲۷۔ خناق کی سانس کی بدبو کو دور کرنے کے لیے "کالی پرمیگنیٹ" بہت تیزی اور یقین کے ساتھ کام کرتی ہے۔ (ایلن ایم۔ڈی)

۲۸۔ "سباڈلا" مدر ٹنکچر کے ایک قطرے کو پانی میں ملا کر دن میں کئی بار سونگھنے سے موسمی دمہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ہیوگس)

۲۹۔ برانکو نمونیہ کے انتہائی شدید اور مایوس کن مریضوں کو "ٹارٹار ایمیٹک" دینے سے معجزانہ طور پر شفا ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر بیز)

۳۰۔ پلوریسی میں بروقت "ایکونائٹ" دینے سے یہ اکیلی ہی شفا دے دیتی ہے۔ (لوری ایم۔ڈی)

۳۱۔ جب رات کو بہت زیادہ پسینہ آئے، یا دق کی وجہ سے پسینہ بکثرت خارج ہو تو "برائی یونیا" اور "جلسی میم" لاجواب ادویات ثابت ہوتی ہیں۔ (ڈاکٹر ڈگلس)

۳۲۔ واعظین اور مقررین کا گلہ بیٹھ جانے کے لیے "آرنیکا" بہترین ثابت ہوتی ہے۔ اس سلسلہ میں "فائی ٹولیکا" IX بھی کامیاب بہترین دوائی ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۳۳۔ "نکس وامیکا" دمہ کا بہترین حاد ہے۔ جب ہاضمہ میں خرابی کے باعث تشنجی کھانسی ہو اور مریض کے لیے سانس لینا مشکل ہو جائے تو یہی دوا ہوا کرتی ہے۔ (ڈاکٹر رسل)

۳۴۔ برانکو نمونیہ کے لیے "ٹارٹار ایمیٹک" بلاشبہ لاجواب ہے۔ (ڈاکٹر نکل)

۳۵۔ جب مریض کو محسوس ہو کہ اس کا گلا بہت گھٹ رہا ہے اس کی بے چینی بہت تکلیف دہ اور پریشان کن ہو، اس کی سانس میں خرخراہٹ ہو اور وہ اونچی سانس لے تو ایسے حالات میں "آرسینک" دوائی ہو گی۔ (ڈاکٹر جھور)

۳۶۔ "سلفر" دمہ کے لیے آفاقی دوا ہے۔ شاذ و نادر ہی کوئی مریض ایسا ہو جسے دمہ میں سلفر دینے کی ضرورت پیش نہ آئے۔ (ڈاکٹر ہارٹ مین)

۳۷۔ پھیپھڑوں کا استسقاً اور سوجن "ٹارٹار ایمیٹک" سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ہیوگس)

۳۸۔ مزمن نمونیہ میں جب کہ پیپ اور گنگرین شروع ہو گئی ہو، تھوک اور بلغم بدبودار ہو، بڑے اور گندے رنگ کا ہو تو "کاربوویج" ہی ایسے ہنگامی حالات میں دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر جھور)

۳۹۔ لوبر نمونیہ میں جب کہ یہ ٹائیفائیڈ کی شکل اختیار کرے تو "فاسفورس" اس کے علاج کے لیے بلند ترین دوائی ہے۔ (ڈاکٹر برٹ)

۴۰۔ ذات الجنب (پلوریسی) میں جب سینہ سے لیسدار بلغم آئے اور ٹھنڈی ہوا سے تکلیف بڑھ جائے تو "ہیپر سلف" دینی چاہیئے۔

۴۱۔ ڈاکٹر ہیل کے خیال میں نمونیہ کے لیے "ایکونائٹ" سے "ورٹرم ورائیڈ" بہتر ہے۔ لیکن جب نبض اپنی اصلی حالت پر آجائے تو "ورٹرم ورائیڈ" کو ترک کر دینا چاہیئے۔ بعد ازاں "فاسفورس" استعمال میں لانی چاہیئے۔ (روڈک

ایم-ڈی)

۴۲۔ ایسے مریض جنہیں پھیپھڑوں کا السر ہو "کالی کارب" سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر ہانیمن ایم-ڈی)

۴۳۔ سینہ کے استسقائے کے لیے "مرکیورس سلفیوریکس" مفید ہے۔ اس کے استعمال سے مریض کو پانی کے سے دست شروع ہو جاتے ہیں۔ جو مریض کے لیے باعث تسکین ہوتے ہیں۔ یہ سینہ کے استسقا میں "آرسنیک" کے برابر ہے۔

۴۴۔ جب کسی نفسیاتی وجہ یا سوجن کے باعث آواز کھو جائے تو "کاسٹیکم" قابل تعریف ہوتی ہے۔ (فولسٹر)

۴۵۔ تشنجی دمہ میں جب کہ سانس نامکمل اور مشکل سے آتا ہو تو شدید دورہ میں "ایکونائٹ ریڈیکس" مدر ٹنکچر دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (روڈک ایم-ڈی)

۴۶۔ سردی کے باعث برانکائٹس کے لیے ابتدائی مرحلہ میں "ایکونائٹ" کے بعد "مرکیورس" دینے سے مرض رفع ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر ہیرنگ)

۴۷۔ جب شدید دمہ میں کوئی واضح علامت نہ ملتی ہو صرف کالی کھانسی کی علامات ظاہر ہوں تو "اپیکاک" دینی چاہیئے۔ (ہیوگس)

۴۸۔ بوڑھے لوگوں کے لوبر نمونیہ میں "ایکونائٹ" کی نسبت "بیلاڈونا" قابل ترجیح ہے۔ اسی طرح شرابیوں کے نمونیہ میں بھی۔ (ڈاکٹر جھور)

۴۹۔ حاد اور شدید لوبر نمونیہ میں جب کہ سوزش علامات کم ہو گئی ہوں کف اور تھوک پیپ کے مانند ہو اور مریض بہت زیادہ کمزور ہو گیا ہو جسے رات کو بہت پسینہ آتا ہو تو "لائیکوپوڈیم" موثر ترین ثابت ہوتی ہے۔

۵۰۔ ذات الجنب (پلوریسی) میں جب اخراج رطوبت زیادہ ہو تو "ایپس" ان

اخراجات کو روکنے کے لیے مفید تر ہے۔ "ایپس" اور "سلفر" عام طور پر ایسے کیسوں کو ٹھیک کر دیتی ہیں۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۵۱۔ پھیپھڑوں کے پردے کی سوزش (پلوریسی) کے دوسرے مرحلہ میں جب کہ شدید اخراج شروع ہو گیا ہو تو کوئی دوائی "برائی یونیا" کی برابری نہیں کر سکتی۔ (ڈاکٹر برٹ)

۵۲۔ وہ موسیقار جن کے زیادہ ریاضت اور محنت کے باعث پھیپھڑوں سے خون آنے لگے "رسٹاکس" ان کے لیے بہت بڑی نعمت ہے۔

۵۳۔ سانس کی نالی کے منہ کی سوجن اور استسقاُ کے لیے "ایپس" باکمال ہے۔ (ہیوگس)

۵۴۔ برانکل دمہ کے واسطے "آرسنیک" بلاشبہ مخصوص ترین دوائی ہے۔ (ڈاکٹر جھور)

۵۵۔ جب تھوک اور کف کے بہنے سے دمہ کو آرام آئے تو "لیکس" دوائی ہوا کرتی ہے۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۵۶۔ پھیپھڑوں کے پردہ کے نمونیہ کے لیے "برائی اونیا" خاص دوائی ہے۔ (ڈاکٹر برٹ)

۵۷۔ موسمی دمہ کے دورہ میں نتھنوں میں روئی کے پھبے دے دینے چاہیئے۔ یہ پھبے سختی سے نہیں دینے چائیں۔ صرف اس قدر ہونا چاہیئے کہ ناک میں سے گزرنے والی ہوا صاف ہو کر اندر جائے (گیٹ شل)

۵۸۔ پھیپھڑوں کے اجتماع خون میں "ایکونائٹ" کافی و شافی دوائی ہے۔ (ڈاکٹر جھور)

۵۹۔ سادہ اور حاد پھیپھڑوں کی سوزش کے لیے "ایکونائٹ" بڑی خاص دوائی

ہے۔ (ڈاکٹر ہیوگس)

۶۰۔ ذات الجنب میں "برائی اونیا" دینے سے اخراج رطوبت رک جاتی ہے اور درد جلدی سے ختم ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر جھور)

۶۱۔ انفلوئنزا کی کھانسی کو "امونیم کارب" کی ایک خوارک دینے سے آرام آجاتا ہے۔

۶۲۔ دق یا ٹی۔ بی کے باعث دمہ ہو تو "ڈروسرا" کے متعلق یقیناً سوچنا چاہیئے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۶۳۔ وہ گلوکار جو اپنی آواز کے اتار چڑھاو پر قابو نہیں رکھ سکتے اور جونہی وہ گانے لگتے ہیں ان کا گلا بیٹھ جاتا ہے اور آواز ابھرا جاتی ہے ان کے لیے "گریفائٹس" بہترین دوائی ہے۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۶۴۔ گلوکاروں، مقرروں، اور دیگر اونچی آواز میں بولنے والوں کے عضلات جب شل ہو جائیں، سردی لگنے یا موسم کی تبدیلی سے آواز بیٹھ جائے یا خنجرہ کی تکلیف کے بعد مزمن آواز بیٹھ جائے تو "کاسٹیکم" کی ایک خوراک دینے سے یہ تمام عوارض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر می ہوفر)

۶۵۔ جب جوان آدمیوں میں سل کا تاثر ہو لیکن وہ پورے طور پر ٹی بی کے شکار نہ ہوئے ہوں تو انہیں "لائیکوپوڈیم" دینی چاہیئے (ہیوگس)

۶۶۔ وہ جسے دن کے وقت آرام رہے لیکن رات کو لیٹنے پر خشک کھانسی دوبارہ شروع ہو جائے تو "پلسٹیلا" دینی مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ہیرشال)

۶۷۔ موسمی بخار میں "سباڈلا ۳" کو سونگھانے سے اور ایک قطرہ دن میں دو سے تین مرتبہ پانی میں ملا کر لینے سے یقینی آرام آجاتا ہے۔

۶۸۔ سردی لگنے کی پہلی ہی علامت پر "فیرم فاس ۱۲" کی ایک خوارک دیکر پھر

تین یا چار خوراکیں ہر دس منٹ کے بعد دہرانے سے مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ایم بلیکی)

۶۹۔ آب و ہوا اور موسم کی تبدیلی کے باعث جب سردی لگ جائے تو "آرسنیک البم ۳۰" کی چار سے چھ خوراکیں ہر آدھ گھنٹہ کے بعد دینی چاہئیں۔ (ایم بلیکی)

۷۰۔ تر اور گیلے مزمن دمہ کے واسطے جس میں پھیپھڑوں میں استسقا کی کیفیت ہو۔ "پلموولپس" سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ وہ مریض جو صرف چھوٹا سانس لے سکیں جس کی وجہ سے معمولی سی حرکت پر بھی دمہ کے دورے اٹھیں۔ سینہ میں پھیپھڑوں کے اوپر گونج دار غرغر اور گھڑگھڑ کی سی آوازیں اور احساسات اور کھسیٹی کی سی آوازیں سینہ پر ہاتھ رکھنے سے معلوم ہوں اور بعض دفعہ اس قسم کی آوازیں دور سے بھی سنائی دیں سانس چھوٹی، دم گھٹنے کا اندیشہ ہو، کھانسی بھی بکثرت مگر بلغم نکالنے کی طاقت نہ ہو۔ دل کی دھڑکن بالکل بے قاعدہ، ایسے حالات میں "پلموولپس" ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ (کریچ بوم ایم۔ڈی)

۷۱۔ دق کے باعث سینہ اور پسلیوں میں ہونے والے درد کے لیے "گوائیکم" مفید ہوتی ہے۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۷۲۔ نبض کے مفلوج ہو جانے کے لیے "کیورارے" دینی چاہیئے۔ (ڈیوی ایم۔ڈی)

۷۳۔ نمونیہ کے ساتھ جب (پلوریسی) پھیپھڑوں کے پردے کیسوزش بھی ہو تو "ایکونائٹ" کے بعد "سلفر" کی ایک خوراک دینے سے بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۷۴۔ ٹھنڈا پانی پینے سے آواز ختم ہو جائے تو "کربٹن ٹگ" دینی چاہیئے۔

۷۵ - پیری میں جب بلغم بہت خارج ہوتی ہو اور مزمن کھانسی اور نزلہ کی شکایت ہو تو "بیسی لائینم" سودمند ہوتی ہے۔ اس دوائی کے استعمال سے دانتوں پر سے میل اتر جاتی ہے۔ تر دمہ میں بھی یہ دوائی نافع ہے۔ (ویلر بانڈ)

۷۶ - اگر مریض کا جسم بہت زیادہ ٹھنڈا ہو، اور وہ گرم نہ ہوتا ہو تو کیمفر ۳۰ کی ایک خوراک اس تمام سردی اور ٹھنڈک کو ختم کر دیتی ہے۔ اگر یہ ٹھنڈک اور سردی اچانک ٹھنڈے پانی میں ڈوبنے کی وجہ سے ہو تو "بیلس پیرینس" دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر گورڈن)

۷۷ - "سلفر" اور "سورائینم" نزلہ اور سردی کے بار بار لگنے کو روکنے کے لیے ارفع ترین ہیں۔ (ڈاکٹر ہیو بارڈ)

۷۸ - بچوں کے برانکائیٹس (ہوا کی نہایت باریک نالیوں کی کھانسی) کے لیے "اینٹم ٹارٹ" بالخصوص مفید دوائی ہے۔ (فولسٹر)

۷۹ - بچوں کے تر دمہ میں جب کہ برساتی اور سرد مرطوب موسم کی آمد کے ساتھ ہی یا ٹھنڈ لگتے ہی دمہ شروع ہو جاتا ہو اور تکلیف بڑھ جاتی ہو تو "نیٹرم سلف" بہت بہترین کام کرتی ہے۔ (ڈیکسن ایم۔ڈی)

۸۰ - "سولانم انٹیگری ۳۰" کے استعمال سے مختلف قسم کی مہلک اور خطرناک قسم کی امراض مثلاً کینسر، دق اور دیگر موذی امراض ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ ہوا کی نالی سے متعلق مزمن دمہ میں یہ خاص طور پر نمایاں اور اہم کام کرتی ہے۔ (اگر امر ایم۔ڈی)

۸۱ - "سینگا" مزمن برانکائیٹس میں کار آمد ہوتی ہے۔ جب کہ ہوا کی نالیوں میں بلغم بہت کھڑکتی ہو اور ساتھ ہی تر کھانسی ہو اور چھینکیں بہت آتی ہوں۔ (ڈاکٹر ریڈفیلڈ ایم۔ڈی)

۸۲- پیشانی کے سائنو سائٹس کیلئے جب کہ ناک سے گاڑھی رطوبت بہنا شروع ہو جائے اور خاص طور پر دائیں جانب کے سائنو سائٹس کے لیے "سینگوینریا نائٹریٹ" بہت مفید اور کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر را بر ووڈ)

۸۳- انفلوئنزا کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے "میڈورینم" بہترین فاد ہے۔

۸۴- نمونیہ کی شدید حالت میں "آرسنیک" کے بعد "سلفر" یا "فاسفورس" کی ایک خوارک دینے سے آرام آجاتا ہے۔ کینٹ کے خیال میں "آرسنیک" کے بعد "فاسفورس" بہتر کام کرتی ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۸۵- "برائی او نیا" کے دینے سے انفلوئنزا کو آرام آجاتا ہے لیکن مکمل اثرات کو دور کرنے کے لیے کوئی اور مناسب اور موزوں دوائی دینی چاہیے۔ (بیلو کوسی ایم۔ڈی)

۸۶- بچوں کے دمہ میں جہاں "نیٹرم سلف" "آرسینک" اور دیگر دمہ کے متعلقہ ادویات ناکام ہو جائیں "مارگن ۲۰۰) سے لیکر CM تک استعمال کرنے سے مکمل آرام آجاتا ہے۔ (ولیم گریگز ایم۔ڈی)

۸۷- موسمی بخار میں "سلفر" کے ساتھ کسی نوسوڈ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس غرض کیلئے عام طور پر "سورائینم" یا "ٹیوبر کیولینم" دی جاتی ہے۔ "ٹیوبر کیولینم" زیادہ مفید ہے۔ کیونکہ اس کے دینے سے مریض پر آئندہ غلط موسمی اثرات نہیں پڑتے۔ (ڈاکٹر ایڈورڈ سی)

۸۸- گلے کے زخموں اور خناق کے لیے "کالی کلوریکم" کارآمد دوائی ہے۔ (ڈیکسن ایم۔ڈی)

۸۹- گلا بیٹھ جانے کے لیے ڈاکٹر کارٹیٹر کے خیال میں "لیپکاک" بہترین دوائی ہے۔ جو کہ بارہا تجربہ ثابت ہو چکا ہے۔ (کارل ایم۔ڈی)

۹۰۔ پلوریسی میں جب رطوبتیں رسنے لگیں تو "گریفائٹس" بہت کارآمد اور شافی ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر جوسٹ)

۹۱۔ نمونیہ کے درجۂ انحطاطہ بھی جب مرض کا روز کم ہو گیا ہو اور پیپ درد بلغم آتی ہو، اندر پھوڑے بننے کا ڈر ہو تو "ہیپر سلف" بہت مفید وہتی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۹۲۔ جب نمونیہ خطرناک صورت اختیار کر جائے تو "ٹارٹا ایمیٹک" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر بھور)

۹۳۔ بچوں کے برانکائٹس اور برانکو نمونیہ میں "اینٹم ٹارٹ" دینے سے جان بہ لب بچوں کو ایک نئی زندگی مل جاتی ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۹۴۔ موسمی بخار کے بعد جب دم گھٹتا ہو اور دمہ کی باقیات محسوس ہوں جہاں دوسری تمام ادویات ناکام ہو جائیں تو "ناجاٹری پیوڈی آنس" کاگر ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر پرسٹن)

۹۵۔ جب نمونیہ ٹھیک نہ ہوتا ہو اور مریض میں دن کا تاثر موجود ہو تو "ٹیوبرکیولینم" ۲۰۰ دینے سے پہلے پہل مریض کو بخار محسوس ہو گا۔ بعد ازاں یہ کیفیت ٹھیک ہو جائے گی اور مریض بالکل بھلا چنگا ہو جائے گا۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۹۶۔ ٹائفائیڈ بخار یا نمونیہ میں جب ایک یا دونوں پھیپھڑوں میں دق کا تاثر پایا جاتا ہو تو "لیکس" کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ (فرینٹس ایم۔ڈی)

۹۷۔ "کاربوویج" آواز بیٹھ جانے کے مزمن مرض میں سودمند ہوا کرتی ہے۔ جبکہ حنجرہ کھردرا ہو اور آواز بڑی گہری، بھدی نکلتی ہو۔ تھوڑی سیمخنت کرنے سے آواز بالکل زائل ہو جاتی ہو۔ (ہیوگس)

۹۸۔ پھیپھڑوں کی سل کے ساتھ جب کھانسی ہو، معدہ میں جلن ہو اور مریض کو سخت کمزوری اور تھکاوٹ کا احساس ہو۔ درمیان میں پلوریسی کے خطرناک حملے بھی ہوتے ہوں تو "لائیکوپوڈیم" بہت کارآمد اور مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر پوپ)

۹۹۔ جب بچوں کو دم گھوٹنے والی کھانسی ہو، دورہ نیم شب کے قریب ہوتا ہو، کوتاہ دلی ساتھ ہو، تشنجی ڈبہ ہو۔ ناک خشک اور بند ہو تو "سمبوکس" مدر ٹنکچر دینے سے فوری آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر بیاز)

۱۰۰۔ ایسا بچہ جس میں "برائٹا کارب" کی علامات ہوں اور اسے ورم ٹانسل ہو تو سب سے پہلے "برائٹا میور" دینی چاہیے۔ نہ کہ "برائٹا کارب"۔ بعض اوقات درمیان میں "برائٹا میور" کے بعد "سورائینم" دینے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کے بعد "برائٹا کارب" دینی چاہیے۔ (بورلینڈ ایم۔ڈی)

۱۰۱۔ جب مریض کو خشک خراش دار کھانسی آتی ہو جو کسی طور نہ رکتی ہو۔ جوں جوں مریض کھانستا ہو توں توں کھانسنے کی خواہش بڑھتی جاتی ہو۔ مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہو۔ پسینے سے شرابور ہو جاتا ہو۔ اسے ابکائیاں آتی ہوں اور وہ انتہائی نڈھال ہو تو اسے "اگنیشیا" امارا دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۱۰۲۔ ہوا کی باریک نالیوں میں بلغم کی موجودگی جو کھانسی سے نہ نکلتی ہو تو "اینٹم مارٹ" بہت مفید ہوتی ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۱۰۳۔ ورم نرخرہ میں جبکہ گلا بیٹھا ہوا ہو اور جلن کا احساس بھی ہو تو "امونیم کاسٹی کم" سے آرام آجاتا ہے۔ (ریب ایم۔ڈی)

۱۰۴۔ دوائی کھانے کے باوجود جب کھانسی کو آرام نہ آتا ہو، منہ میں میٹھا تھوک

آئے تو "نیموکوکسن" دینی چاہیے۔ (ہیلتھ تھرو ہومیوپیتھی جنوری ۱۹۴۸ء)

۱۰۵۔ عام سردی اور زکام کے لیے "مبوکو بیک ٹیریم" دینی چاہیے۔

۱۰۶۔ سائنو سائٹس اور خاص طور پر پیشانی کے سائنو سائٹس کے لیے "کالی بائی کرومیکم" اور "آئیوڈائیڈ آف پوٹاش" خاص ادویات سمجھی جاتی ہیں۔ دونوں چھوٹی طاقت میں استعمال کرنا چاہیے۔ (سٹر نزایم۔ڈی)

Kali bichrom
Kali iodide

۱۰۷۔ تشنجی دمہ اور کروپ کھانسی کے لیے "پریٹوسن" خاص دوائی ہے۔ (ہینز ایم۔ڈی)

۱۰۸۔ وہ لوگ جو عام طور پر نزلہ کا شکار رہتے ہوں۔ انہیں "انفلوانزیم ۳۰" "بیسی لینم" کے ساتھ پندرہ روز بعد پھر تین ہفتے یا ایک مہینے کے بعد دینی چاہیے۔ اگر مریض اسے موسم سرما میں پورے طور پر استعمال کرے تو وبائی نزلہ سے محفوظ رہتا ہے۔ (ڈاکٹر کوٹسن)

۱۰۹۔ T.B پھیپھڑوں کی بیماری میں "فاسفورس" موثر ہوتی ہے۔ بائیں پھیپھڑے پر اس کا خصوصی اثر ہوتا ہے۔ خاص طور پر بائیں پھیپھڑے کی اوپر والی لوب پر جبکہ "سلفر" کا اثر نیچے والی لوب پر ہوا کرتا ہے۔ (یونن ایم۔ڈی)

۱۱۰۔ ہوا کی نالیوں کے دبر کے دورہ میں "ایپیکاک" موثر اور مفید ہوتی ہے۔

۱۱۱۔ نمونیہ کی دوسری سٹیج پر "برائی بونیا" دینی بہت ضروری ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر بھور)

۱۱۲۔ پھیپھڑوں کے پردے کے نمونیہ کے واسطے "ٹارٹار ایمیٹک" مفید ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۱۳۔ پھیپھڑوں سے اخراج رطوبت کو روکنے کے واسطے "سلفر" کے بعد "ایپس" کا نمبر آتا ہے۔ (کوپر ویٹ ایم۔ڈی)

۱۱۴۔ حلق کے کرا کے باعث ہونے والی شدید کھانسی کے لیے "ایلومینا" دینی چاہیے۔ (ہیوگس ایم۔ڈی)

۱۱۵۔ برانکو نمونیہ کے بعد خسرہ کے لیے "ٹیوبر کیولینم" مفید ہوتی ہے۔ ہوا کی نالیوں کی سوزش کے باعث اگر سل ہو جائے تو "ٹیوبر کیولینم" معاون ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر کارل ایم۔ڈی)

۱۱۶۔ یرقان کی حالت میں مریض جب خون تھوکے تو "فیرم فاس" دینی چاہیے۔

۱۱۷۔ لوبر نمونیہ کے لیے "برائی یونیا" کا مرتبہ سب سے بلند ہے۔ (ہینڈس ڈیل)

۱۱۸۔ خناق کی ابتداء میں یعنی جب حملہ ہوا ہی ہو تو "لیکسس" اسے مزید بڑھنے سے روک دیتی ہے۔ (ہیرنگ ایم۔ڈی)

۱۱۹۔ سرخ بخار میں گلے کی سوزش اور عفونت کے لیے "ہائیڈراسٹس" کے غراغرے کرنے سے مزید خرابی کے امکانات ختم ہو جائیں گے۔ (ڈاکٹر ہل)

۱۲۰۔ نیند کے بعد کروپ کھانسی میں اضافہ ہوتا ہو تو "لیکسس" ٹھیک کر دیتی ہے۔

۱۲۱۔ حاد اور شدید دمہ کے دورہ میں "لپیکاک" کے بعد "برائی یونیا" مناسب ہوتی ہے۔

۱۲۲۔ جب ہوا کی نالیاں متاثر نہ ہوں صرف تشنجی دمہ ہو، جس کے باعث معدہ اور پھیپھڑوں میں نقص ہو تو "نکسوامیکا" دینی چاہیے۔ (ہیوگس)

۱۲۳۔ "سپنجیا" صرف اس دمہ میں مفید ہوتی ہے جو ٹی بی کے باعث ہو۔ (ڈاکٹر بھور)

۱۲۴۔ حاد ہوبر نمونیہ کے لیے جبکہ دل میں خون کے چھچھڑے کی علامات بھی پائی جاتی ہوں تو "امونیم کارب" دینی چاہیے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۲۵۔ میرا تجربہ ہے کہ جب نمونیہ کے دوران جگر بھی متاثر ہو اور نمونیے کا حملہ دائیں پھیپھڑے پر ہو اور ساتھ پیلے اسہال بھی آتے ہوں تو "چیلی ڈونیم" دینی چاہیے۔ (ہبل ایم۔ڈی)

۱۲۶۔ نمونیہ میں پھیپھڑوں کے ٹھوس ہو جانے کی حالت میں "فاسفورس" ایک نمایاں دوائی ہے۔

۱۲۷۔ لوبر نمونیہ میں جب پھیپھڑے ٹھوس ہو جائیں اور تھوک بھی مشکل سے آئے تو "ٹارٹا ایمیٹک" موزوں ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر جوسٹ)

۱۲۸۔ "سباڈلا" پلوریسی میں "برائی یونیا" کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔ اور "ایکونائٹ" کے بعد شفا دیتی ہے۔ جبکہ "برائی یونیا" "ایکونائٹ" کے بعد ناکام ہو جاتی ہے۔ (ولیمز ایم۔ڈی)

۱۲۹۔ "فاسفورس" ٹی بی کے تاثر کو پیدا کرتی ہے۔ اس طرح "بپٹیشیا" "ٹائیفائیڈ" بخار "برائی یونیا" نمونیہ "بیلاڈونا" اور "پیپر سلف" سوزش اور پیپ کے تاثر کو ابھارتی ہیں۔ (ولیمز ایم۔ڈی)

۱۳۰۔ بوڑھے لوگوں کے دمہ میں جب تنگی تنفس ہو، اٹھ کر بیٹھنے پر مجبور ہوں، سخت اور گاڑھا بلغم جو سینے میں کھڑکتا ہو تو "سینگا" مدر ٹنکچر کے سات قطرے نصف گلاس پانی میں ڈال کر آرام آنے تک ایک ایک چمچ دیتے رہنا چاہیے۔ (جونز ایم۔ڈی)

۱۳۱۔ مزمن کھانسی میں "ورباسکم" مدر ٹنکچر کو آزمانا چاہیے۔ (ہومیو ریکارڈ ۱۸۹۸ء)

۱۳۲۔ ٹانسل کے ورم یا بڑھے ہوئے ٹانسلز میں جبکہ گلا بھی دکھتا ہو تو "ٹیوبرکیولینم" کو ضرور ذہن میں رکھنا چاہیے۔ (مور ایم۔ڈی)

۱۳۳۔ پھیپھڑوں کے غلاف میں پیپ جمع ہو جانے کے بعد جب تنگی تنفس ہو تو "کیورا دے" تیسری یا چوتھی طاقت میں استعمال کرنی چاہیے۔ (ڈاکٹر پی ٹٹ)

۱۳۴۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی، برانکائٹس کے لیے جبکہ بلغم نہایت بدبودار خارج ہوتا ہو تو "فیلانڈری ام" شاندار دوا ثابت ہوتی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۳۵۔ جب کھانسی کے شدید دورے وقفے وقفے سے پڑتے ہوں، چہرہ گرم اور سرخ وہ جاتا ہو، لیسدار اور سخت بلغم نکلنے کے بعد کھانسی کا دورہ ختم ہو جاتا ہو تو "کوکس کیکٹائی" موزوں ہوتی ہے۔ درد گردہ اور خراش مثانہ و نائزہ کے لیے بھی جبکہ یہ دردیں گردوں سے مثانہ تک پھیلتی ہوں، پیشاب بدبودار اور گاڑھا آتا ہو تو اس کے استعمال سے شاندار نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ (بوگر ایم۔ڈی)

۱۳۶۔ جب کسی بیرونی چوٹ، زخم یا کسی اور بیرونی دباؤ کے باعث پسلی ٹوٹ جائے اور پھیپھڑوں کے پردہ کا نمونیہ ہو جائے اور درد ہونے لگے تو "برائی یونیا" دینے کی بجائے "آرنیکا" دینی چاہیے۔ (ہیل ایم۔ڈی)

۱۳۷۔ جب ہوا کی نالی سے متعلق علامات اور شکایات نمایاں ہوں تو لوبر نمونیہ میں "فاسفورس" یقینی دوا ہوا کرتی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۳۸۔ پلوریسی میں جب لیسدار بلغم نکلتی ہو تو "سلفر" دینے سے یہ اخراج رک جاتا ہے۔ (ڈاکٹر بھور)

۱۳۹۔ سانس کی نالیوں کے امراض اور کالی کھانسی کے لیے "ڈروسرا" تریاق اعظم ہے۔ یہ دوائی سے جسم کی حفاظت کرنے کیلئے مجرب ترین ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۱۴۰۔ جب پھیپھڑوں کے غلاف میں بلغم جمع ہو جائے۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی ہو

کالی کھانسی کے دیر تک کھانستے رہنے کے دورے پڑتے ہوں۔ بلغم لیسدار ہو اور مریض گھٹن محسوس کرتا ہو تو "نیفتھالین" کو استعمال کرنا چاہیے۔ (راؤ ایم۔ڈی)

۱۴۱۔ بچوں کے دمہ میں جب پھیپھڑوں سے اخراجات رطوبت ہو تو "دی اولا ٹہری کولر" دینی چاہیے۔ بچوں کی جلد سے بھی اخراج رطوبت کو نکلنے کے لیے اس مفید پایا گیا ہے۔

۱۴۲۔ شدید درد اور حاد ورم ٹانسلز میں جبکہ گلا سرخ، سیاہٹ زخمدار اور سانس بھی متعفن ہو تو "مرک" دینی چاہیے۔ اور جب پیپ پڑنے کا رجحان ہو "ہیپر سلف" سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (گنٹس ایم۔ڈی)

۱۴۳۔ عام اور معمولی کھانسی میں "پلسٹیلا" نہیں دینی چاہیے۔ جب تک کہ اس کی اپنی علامات موجود نہ ہوں۔ اس کے دینے سے الٹا نقصان ہوتا ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۴۴۔ جب دمہ ہو، سانس لینا مشکل ہو، شدید کھانسی اور رات کو علامات بڑھتی ہوں تو "میفائٹس" خاص دوائی ہوا کرتی ہے۔ (ایڈفیلڈ ایم۔ڈی)

۱۴۵۔ سردی لگنے کے باعث جب حلق میں سوزش ہو جائے۔ اجتماع خون ہو جس کی وجہ سے گلا دونوں جانب سرخ چمکدار ہو، مریض کو جلن کا احساس ہوتا ہو تو "گوائیکم" دینی چاہیے۔ (ڈیوی ایم۔ڈی)

۱۴۶۔ نمونیہ کی حالت میں "آیوڈین" پہلی، دوسری اور تیسری طاقت میں دینی چاہیے۔ اس کے استعمال سے نمونیہ میں پھیپھڑوں کا ٹھوس ہو جانا چوبیس گھنٹے میں ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر کافکا)

۱۴۷۔ کف یا تھوک جب خارج نہ ہو تو "کاسٹیکم" یا "سینگا" دی جا سکتی ہے۔

(ڈاکٹر جیک)

۱۴۸- خوف کے باعث جب گلا بیٹھ جائے اور آواز بھرا جائے تو "ہائیپر یکم" دینی چاہیے۔ (ہوم بلیٹن)

۱۴۹- مزمن آواز کے بیٹھ جانے یا بھرا جانے کے لیے جب "کاسٹیکم" ناکام ہو جائے تو "سلف" کافی و شافی ہوا کرتی ہے۔

۱۵۰- ڈفتھیریا یا خناق میں جبکہ گلینڈ بڑھے ہوئے ہوں، حلق کا کرایا سارے گلے میں ڈفتھیریا کی لیسدار سفید کف لگی ہوئی نظر آتی ہو، نگلنا مشکل ہو اور درد ہوتا ہو تو "کالی میور" دینی مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ہیز لٹن)

۱۵۱- سانس والی نالی کے منہ کے ورم کے لیے "ایپس" حیران کن کام کرتی ہے۔ (کسٹس ایم۔ڈی)

۱۵۲- مزمن خشک برانکائی ٹس میں "ایکونائٹ" بہترین دوائی ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر برٹ)

۱۵۳- شدید اور حاد برانکائٹس میں "ایکونائٹ" کے بعد "مریکورس" دینی چاہیے۔ (ہیرنگ ایم۔ڈی)

۱۵۴- ہوا کی نالیوں کے حاد دمہ میں "ایپیکاک" ہماری بہترین اور اولین دوائی ہے۔ (ڈاکٹر نکھل)

۱۵۵- حاد لوبر نمونیہ میں سب سے پہلے "ایکونائٹ" دینی مفید ہوتی ہے۔ اور تمام رض کو ختم کر دیتی ہے۔ (ڈاکٹر جھار)

۱۵۶- پلوریسی میں آخراج رطوبت کے لیے "ارسینک" عمدہ دوائی ثابت ہوئی ہے۔ (مچل)

۱۵۷- شدید اور حاد لوبلر نمونیہ میں "فاسفورس" ہماری بہترین معاون ہے۔

(ڈاکٹر مہر شل)

۱۵۸- جب ہوا کی نالیوں کی ٹی بی ہو جس کے ساتھ رات کو پسینہ بکثرت آئے اور جسم لاغر ہوتا چلا جائے، ایسا دمہ جس میں بلغم تھوکنے سے آرام ملے "لیرڈ ڈکٹائن گلوئی نوسم" کامیاب دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (فریگنٹن ایم-ڈی)

۱۵۹- سب ایکیوٹ برانکائی ٹس کے لیے جبکہ کھانسی تر ہو اور گاڑھی بلغم پیپ نما بمقدار کثیر دن کے وقت خارج ہوتی رہتی ہو۔ لیکن رات کو کھانسی خشک ہوتی ہو۔ مریض کمزور ہو اور کوتاہ دلی کے دورے رات کو ہو جاتے ہوں۔ بند گرم کمرہ میں تکلیف زیادہ ہوتی ہو تو "پلسٹیلا" بہت مفید دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ہیوگس)

۱۶۰- پلوریسی اور نمونیہ میں "ایکونائٹ" کے بعد "سلفر" دینے سے بڑے حوصلہ افزا نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ اس کے استعمال سے اخراج رطوبت بھی رک جاتا ہے۔ (ڈاکٹر کیپر)

۱۶۱- "سلفر" نمونیہ کے درجہ دوم میں اس وقت کام آتی ہے۔ جب بلغم بہت ہو لیکن خارج بہت کم ہوتی ہو۔ یا جب نمونیہ کے مرض میں تخفیف ہونے میں نہ آئے۔ حرارت اور بخار بہت تیز ہو۔ (ڈاکٹر بیاز)

۱۶۲- جب کھانسی ہو جو حنجرہ میں ہوا کے داخل ہونے سے، اونچی آواز میں بولنے اور پڑھنے سے، ٹھنڈ سے یا کسی اور صدمے سے پیدا ہوتی یا بڑھتی ہو تو "میتھا پائپریٹا" مفید ہوتی ہے۔ یہ دوا خشک کھانسی کے لیے خواہ وہ کسی وجہ سے کیوں نہ پیدا ہوئی ہو۔ اسی قدر مفید ہے۔ جس قدر "آرنیکا" چوٹوں کے اور "ایکونائٹ" والی کیفیتوں کے لیے تپ دق کے مریضوں کی کھانسی کو یہ سکون دیتی ہے۔ اس دوا کی اگر ایک خوراک ۳۰ کی طاقت میں گلنے والوں کو

گانے سے ایک گھنٹہ قبل دے دی جائے تو ان کی آواز سریلی ہو جاتی ہے۔ اور خوب قابو میں رہتی ہے۔ (ڈاکٹر ڈیمیورس)

۱۶۳۔ زکام کے درجے ابتدائیہ میں "نکسوامیکا" مفید رہتی ہے۔ جبکہ مرطوب سرد آب و ہوا میں رہنے کے باعث یہ عارضہ پیدا ہوا ہو۔ چھینکیں آتی ہوں اور ناک بند معلوم ہوتی ہو۔ دن کے وقت تو ناک بہتی ہو اور کھلی رہتی ہو لیکن رات کے وقت بند ہو جاتی ہو۔ سر کے اگلے حصے میں بوجھ معلوم ہوتا ہو۔ تمام علامات گرم کمرہ میں زیادتی پکڑتی ہوں اور کھلی ہوا میں آرام آتا ہو، ساتھ معدہ کی تکلیف بھی ہو۔ (ریڈ فیلڈ ایم۔ڈی)

۱۶۴۔ بوڑھے لوگوں کے برانکائی ٹس میں جبکہ بلغم بہت آتی ہو "پروٹی ایس" کو ضرور یاد رکھنا چاہیے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۶۵۔ سردی کے موسم میں جب کسی ضعیف مریض کو بہت زیادہ منہ بھر کر قے آئے جس میں خون آمیز بلغم خارج ہو، درجہ حرارت بہت زیادہ ہو، بلغم کے باعث تنگی تنفس محسوس ہو تو نمونیہ کی اس حالت میں "ایکونائٹ" کی بجائے "ورٹرم ورائیڈ" دینی چاہئی۔ (رابرٹ ووڈ ایم۔ڈی)

۱۶۶۔ مقررین کا گلا دکھنے اور سوزش کے لیے "کالی ہائیڈراڈیکم" کو بہت بڑی طاقت میں دینا مفید ہوتا ہے۔ یہ دوائی آتشک کے درجہ ثانوی اور تیسرے درجہ میں کام آتی ہے۔ (جارج ایم۔ڈی)

۱۶۷۔ خطرناک سل میں جب نمونیہ اور برانکائی ٹس کے بعد ہوا کی نالیوں کی کھانسی ہوتی ہو اور تھوک متعفن آتا ہو تو "سینگونیریا" دینے سے عموماً آرام آجاتا ہے۔ (مور ایم۔ڈی)

۱۶۸۔ بچوں کے برانکو نمونیہ اور موبر نمونیہ کے لیے "جی مورگن" نمایاں مقام

رکھتی ہے۔ بلاشبہ "فاسفورس" "لائیکوپوڈیم" "اینٹ ٹارٹ" "ٹیوبرکیولینم" اور سلفر وغیرہ نمونیہ کی نمایاں ادویات ہیں۔ لیکن جہاں بستر انتخاب کردہ دوائی بھی اپنا اثر نہ دکھاتی ہو اور "سلفر" منعکسہ کو ابھارنے میں ناکام ہو چکی ہو تو "جی مورگن" کو اونچی طاقت میں دینا چاہیے۔ (گریگز ایم۔ڈی)

۱۶۹۔ ہوا کی نالیوں کی سردی اور زکام میں، جبکہ پیپ پڑنے کا اندیشہ ہو، بلغم گاڑھی اور کھڑکتی ہو، کریم کی مانند پتلی اور سفید ہو تو "بالسم" آف پیرو (چائنا) اعلیٰ وارفع دوائی ہوتی ہے۔ خاص طور پر جب رات کو پسینے آتے ہوں اور تبدق ہو اور مرض کا خطرناک ہونا نظر آرہا ہو تو چھوٹی طاقت میں اس کا استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۷۰۔ بلے فیٹ میں جبکہ نتھنوں کے پچھلے حصے میں کھجلی ہو تو "وی تھیا" خاص دوائی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۷۱۔ گلا بیٹھ جانے کے لیے جبکہ گلے میں جلن بھی محسوس ہوتی ہو تو "امونیم کاسٹیکم" سے بڑھکر مٹیریا میڈیکا میں کوئی دوائی نہیں ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۷۲۔ نمونیہ کے بعد شدید اجتماع خون کے لیے "ورٹرم ورائیڈ" لاثانی دوا ہے۔ اس کو دینے سے فوراً آرام آجاتا ہے۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۱۷۳۔ دق کے ابتدائی نمونیہ میں "سلفر" شاندار کام کرتی ہے۔ یہ نمونیہ عام طور پر بڑی بے ترتیبی سے مختلف صورتیں اختیار کر جاتا ہے۔ مثلاً مرض تخفیف میں نہیں آتا، مستقل بخار رہتا ہے۔ مریض کی حالت بگڑتی چلی جاتی ہے۔ تھوک پیپ درد بڑی مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ جس میں سے معائنہ سے بڑی تعداد میں دق کے جراثیم دکھائی دیتے ہیں۔ (ڈاکٹر جے کوب جی نس)

۱۷۴۔ انفلوائنزہ میں جبکہ جی متلاتا ہو پانی کی مانند بے قابو تے ہو ساتھ انتہائی کمزوری ہو اور ناتوانائی ہو گئی ہو جبکہ "آرسینک" اور "لیپیکاک" ناکام ہو چکی ہوں تو "سارکولیکٹینک ایسڈ" استعمال کرنی چاہیے۔ (ڈاکٹر بی ٹا)

۱۷۵۔ جب ہلے فیور کے لیے عام مستعمل ادویات کا انتخاب کرنا مشکل ہو تو "فلیوم پریٹنس" مفید ہوتی ہے۔ (ہوم ریکارڈ اپریل ۱۹۴۷ء)

۱۷۶۔ انفلوائنزا میں جبکہ منہ کے چھالے اور سوزش ہو تو "بوپاٹوریم ایومٹیکم" ۳* عمدہ دوائی ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر کیرو ایم۔ڈی)

۱۷۷۔ انفلوائنزا کے مابعد اثرات کو دور کرنے کے لیے "ٹیوبرکیولینم" بارہا آزمائش شدہ دوائی ہے۔ (کلارک ایم۔ڈی)

۱۷۸۔ دمہ میں جب "آرسینک" کی علامات نہ ہوں تو بہت سے کیسوں میں "سلفر" مفید ترین ثابت ہوتی ہے۔ (فیلبر بانڈ ایم۔ڈی)

۱۷۹۔ کالی کھانسی کے دورہ کو "کاروبالک ایسڈ" ۳ یا "افورآروک دیتی ہے۔

۱۸۰۔ جب نمونیہ کے باعث پھیپھڑے ٹھوس ہونا شروع ہو جائیں اور بیماری اپنے قدم جما جائے اور آلات صدر میں پانی اترنا شروع ہو جائے تو ایسے کیسوں میں دوسری علامات کی عدم موجودگی میں قدرتی طور پر "برائی یونیا" "فاسفورس" اور "سلفر" ذہن میں آتی ہیں۔ لیکن میں ایسے موقعوں پر "کالی آئیوڈیئم" یا "آئیوڈن آف پوٹاش" استعمال کرنے کا مشورہ دوں گا۔ جب پھیپھڑوں کا ٹھوس پن انتہائی سنگین ہو جس کے باعث ورم دماغ ہو جائے یا اس ورم دماغ کے باعث رطوبات کا اخراج شروع ہو جائے تو "کالی آئیوڈائیڈ" استعمال کرنی چاہیے۔ (ناش ایم۔ڈی)

۱۸۱۔ جب بچوں کی ہوا کی باریک نالیوں میں سوزش ہو، سینے میں بلغم کی

کھڑکھڑاہٹ، شہرہ سرخ ہو اور پسینہ آئے تو "اینٹم ٹارٹ" کی ایک خوراک حیران کر دے گی۔ (بوگر ایم-ڈی)

۱۸۲۔ پھیپھڑوں کے اجتماع خون میں جو نمرنیائی سوزش کا باعث بنے "ایکونائٹ" کے مقابلہ میں دو اور دوائیاں قابل ترجیح ہیں۔ نمبر ایک پر "جلسی میم" ہے کیونکہ اگر بخار کی کیفیت زیادہ ہو، اور دوسری دوائی "ورٹرم ورائیڈ" ہے۔ یہ دوائی وہاں مستعمل ہے جہاں "فاسفورس" اور "ایکونائٹ" کے استعمال سے برانکو نمونیہ کو جزوی آرام آیا ہو تو بعد ازاں یہ دوائی ایسی کیفیت کو بالکل ختم کر دیتی ہے۔ (ہیل ایم-ڈی)

۱۸۳۔ جب نمونیہ میں نیچے والا جبڑا بُری طرح کانپ رہا ہو تو "سلفر" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر سٹرن)

باب ۹

ہومیو پیتھی اور آلات تناسل و پیشاب کی بیماریاں

۱- بڑھاپے میں پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کے لیے "ہائیڈرینجیا آرلجرسینس" پانچ تا دس قطرے صبح و شام کچھ دیر تک دیتے رہنے سے آرام آجاتا ہے- (ڈاکٹر ڈبلیو، ایم، ایف)

۲- ورم گردہ اور شریان کی سختی کے لیے تمام ڈاکٹر صاحبان "آئیوڈیم" اور خاص طور پر "آئیوڈین آف سوڈیم" پر بھروسہ کر سکتے ہیں- (ڈاکٹر جوسٹ)

۳- جب پیشاب میں خون آتا ہو اور یقینی علامات واضح نہ ہوں تو "کینتھرس" بہت مفید ثابت ہوتی ہے- (لوریا یم-ڈی)

۴- ورم مثانہ میں جب بلا درد کف اور پیپ کے مانند مواد خارج ہوتا ہو تو "کیما فیلا" خاص دوائی ہوتی ہے- (پیل ایم-ڈی)

۵- "تھلاسپی برساپسٹورس" اخراج خون کو روکنے اور "یورک ایسڈ" کا سد باب کرنے کیلئے تریاق سمجھی جاتی ہے- جب رحم سے خون گرتا ہو، ماہواری جلدی جلدی اور بڑی مقدار میں آتی ہو، ماہواری سے پہلے اور بعد لیکوریا آتا ہو، کھڑا ہونے سے بچہ دانی میں احساس اذیت ہو تو بھی یہ دوائی مفید ہوتی ہے- (ہیل ایم-ڈی)

۶- ورم گردہ کے واسطے "ہیلم مٹ" دینی چاہیے- (کسٹس ایم-ڈی)

۷۔ گردے کی بلغمی جھلیوں کی سوزش اور درد کے لیے "مرہورس کار" فیصلہ کن دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ہیل ایم۔ڈی)

۸۔ بول الدم (پیشاب میں خون آنا) کے لیے "ہیمامیلس" بہترین ثابت ہوتی ہے۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۹۔ ورم مثانہ کی تکلیف میں "ایکونائٹ" عام طور پر تمام تکلیف کو دور اور رفع کر دیتی ہے۔ (جھار ایم۔ڈی)

۱۰۔ مریض جب ورم مثانہ کا شکار ہو اور پیشاب شدید جلن دار اور قطرہ قطرہ کر کے آتا ہو تو "کینتھرس" ۲۰۰ کی چند خوراکیں دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۱۱۔ حمل کے دوران جب درد گردہ ہو تو "مرکیورس کار" دینی مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ے نارڈ)

۱۲۔ جب گردہ میں پتھری کے باعث ورم مثانہ و ورم نائزہ ہو گیا ہو، مریض کو بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہو، پیشاب جلن دار آتا ہو، پیشاب خون اور پیپ ملا گاڑھا آتا ہو تو "بودا ٔبوراسی" دینے سے بغیر آپریشن کر کے پتھری خارج ہو جاتی ہے۔ اور سوزش وغیرہ بھی نہیں رہتی۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۱۳۔ عام حالات میں "پلسٹیلا" ورم مثانہ میں زیادہ موثر ثابت نہیں ہوتی۔ البتہ ایام حمل میں جب مثانہ کی تکلیف ہو تو یہ بہت مفید ہوتی ہے۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۱۴۔ جب سوزاک چھ سے آٹھ ہفتوں تک رہے تو پراسٹیٹ گلینڈ متاثر ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاج کا واحد حل "تھوجا" کا استعمال ہے۔ "تھوجا" دینے سے ایسی کیفیت مکمل طور پر بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر بھوم)

۱۵۔ گردے کی تکلیف اور درد کے لیے "پریرا بڑوا" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ریڈ فیلڈ ایم۔ڈی)

۱۶۔ نومولود بچوں کا جب پیشاب رک جائے تو "ایکونائٹ" دینے کے لیے بعد کسی اور دوائی کی ضرورت نہیں رہتی۔ (پلفورڈ ایم۔ڈی)

۱۷۔ پیشاب کے رک جانے یا تکلیف کے ساتھ آنے کے لیے "ٹرائی ٹیکم ری پنز" شاندار نتائج ظاہر کرتی ہے۔ (برنٹ ایم۔ڈی)

۱۸۔ پیشاب کی تکالیف کے لیے "ڈیکوپرم آرسینکم" بہت مفید ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کے نتائج آلۂ تناسل اور آلات بول کے آپریشن کے بعد استعمال کر کے لیے گئے ہیں۔ (ڈاکٹر ہب لے شل)

۱۹۔ ورم نائزہ اور آلۂ تناسل کی سوزش کے لیے "ڈوری فورا" اور "ہائیو سیمس" کو یاد رکھنا چاہیے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۲۰۔ جب پیشاب میں یوریا کی مقدار بڑھ گئی ہو تو "کاسٹیکم" کو ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ (ہیوگس)

۲۱۔ جب غیر ارادی طور پر پیشاب کا اخراج ہو جاتا ہو، یا قطرہ قطرہ کر کے پیشاب گرتا رہتا ہو تو "ورباسکم ۳×" بہت مفید دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر کوشنگ)

۲۲۔ "ٹیوبرکیولینم" کی ایک خوراک دینے سے نہ صرف یہ کہ ٹی بی کا کیس نمایاں ہو کر سامنے آجاتا ہے بلکہ مقام اور جگہ کی بھی نشاندہی ہو جاتی ہے۔ (کیرڈ ایم۔ڈی)

۲۳۔ جب پیشاب کے راستے میں سے ہوں۔ پیشاب کی نالی کا سکڑاؤ ہو، خون کا پیشاب آئے، سوزش گردہ جس میں پیپ آتی ہو، پیشاب کے ساتھ پیپ آئے

اور یوریا کی مقدار کم ہو جائے ایسا محسوس ہو کہ مثانہ اس حد کت کمزور ہو گیا ہے کہ پیشاب نہیں نکل سکتا، مثانہ کا نزلہ اور کثرت پیشاب کا عارضہ لاحق ہو تو "یوکلیٹس گلوبیولز" دینے سے تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ (ڈاکٹر ووڈ بری)

۲۴۔ گردوں کی بلغمی جھلیوں کی سوزش، سوزش مثانہ اور پیشاب کے ساتھ خون آنا، رحم سے اخراج خون اور مثانہ کی مزمن سوزش اور پتھری کے لیے "یوادا یورسی" بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔ (ہیوگس)

۲۵۔ حاد ورم مثانہ کے لیے "کینتھرس" سے بڑھکر کوئی دوسری دوائینہیں ہے۔ (فرگنٹن ایم۔ڈی)

۲۶۔ سوزاک کے باعث ورم مثانہ کو اگر "کینتھرس" کے استعمال سے ۲۴ گھنٹے میں آرام نہ آیا ہو تو "کینسابس" دینی چاہیے۔ (کرسلر)

۲۷۔ بوڑھے آدمیوں کے پراسٹیٹ گلینڈز کی سوزش اور کوفت کے لیے "پلسٹیلا" بہت اہمیت رکھتی ہے۔ (ہیوگس)

۲۸۔ پراسٹیٹ کی خرابی کے لیے "کاسٹیکم" واحد دوا ہے۔ (مور ایم۔ڈی)

۲۹۔ جب پیشاب قطرہ قطرہ اور بوند بوند آتا ہو اور مریض شدید کوفت اور تکلیف محسوس کرتا ہو تو "کینتھر" چھوٹی طاقت میں دینے سے حیران کن نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ (ہیوگس)

۳۰۔ مزمن سے شفایابی کے بعد بھی مریض پیشاب کی نالی اور پراسٹیٹ میں کوفت محسوس کرتے اور خاص طور پر آلۂ تناسل کی جڑ میں تکلیف ہوتی ہو تو "نکسوامیکا" دینے سے ایسی کیفیت دور ہو جاتی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۳۱۔ جب پیشاب قطرہ قطرہ کر کے خون آلود مل کر آتا ہو، ساتھ ورم گردہ بھی تو "ٹربن تھینا" خاص دوائی ہوا کرتی ہے۔ (ڈاکٹر جوسٹ)

۳۲۔ گردوں کی بلغمی جھلیوں کی سوزش اور درد کے لیے "کیتھرس" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر جوسٹ)

۳۳۔ جب گردوں میں درد ہو اور پیشاب خون آلود آتا ہو تو "میلی فولیم" کمال کر دکھاتی ہے۔ (ڈاکٹر ہسور)

۳۴۔ جب ایک رات میں دو دو تین تین بار احتلام ہو جاتا ہو، مریض نہایت کمزور اور ناتواں ہو گیا ہو۔ خاص طور پر گھٹنے کمزور ہوں تو "ڈائسکوریا" ۳۰ دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (فرگنتن ایم۔ڈی)

۳۵۔ جریان منی اور احتلام کو "ڈیجی ٹیلس ۳۰" میں ایک دن چھوڑ کر صبح نہار منہ کھانے سے مکمل آرام آجاتا ہے۔ یاد رہے کہ اسے رات کے وقت کھانے سے نیند نہیں آپائے گی۔ (ہیوگس)

۳۶۔ عمر رسیدہ لوگوں کے بڑھے ہوئے پراسٹیٹ کے لیے جبکہ پیشاب کرنے میں بھی وقت محسوس ہوتی ہو تو "ہائی ڈرنجیا" ۲۰۰ اور 10M کی طاقت میں دینے سے تکلیف رفع ہو جاتی ہے، یقیناً (گریمر ایم۔ڈی)

۳۷۔ شوزاک کے باعث آلہ تناسل مردانہ میں رات کی تکلیف دہ تندی کے لیے "کیتھرائڈس ۳۰" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر وڈ بری)

۳۸۔ مردانہ آلہ تناسل میں جب صبح کے وقت شدید تکلیف دہ تندی پیدا ہوتی ہو تو "نکسوامیکا" دینے سے فوراً آرام آجاتا ہے۔ لیکن خیال رہے کہ مریض سوزاک کی علامات موجود نہ ہوں۔ (ڈاکٹر ہارٹ مین)

۳۹۔ پیشاب کرتے وقت جب شدید درد محسوس ہو، اتنا شدید کہ پیشاب کرتے وقت بچہ چیختا چلاتا ہو، تکلیف کے ڈر سے پیشاب نہ کرنا چاہتا ہو تو "بوریکس" اور "کیتھرس" کو ضرور یاد رکھنا چاہیے۔ (ہیلتھ تھرو ہومیوپیتھی)

۴۰۔ ورم مثانہ اور مثانہ کے اندرکی نقائص کے "ارسٹولوکیا کلتمس" کے بارے سب سے پہلے سوچنا چاہیے۔ (ایڈورڈ وائٹ مونٹ)

۴۱۔ جب پہلی ہی نیند میں پیشاب غیر ارادی طور پر خطا ہو جاتا ہو تو "سیپیا" کو دوہرا کر دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر بوننگ حن)

۴۲۔ جب یہ ذکر ننگا رہ جاتا ہو تو "کالو ستنمس" دینے سے بعض اوقات گھونگھٹ کی تشنجی کیفیت ہو جاتی ہے اور کلغہ خشفہ کے اوپر واپس آجاتا ہے۔ (فرگنٹن ایم۔ڈی)

۴۳۔ خصیوں کی سوزش کے لیے "سپنجیا" کی بجائے "پلسٹیلا" زیادہ بہتر ہوتی ہے۔ لیکن "ہیمامیلس" کو اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرنے سے بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ (فرگنٹن ایم۔ڈی)

۴۴۔ مرض سوزاک کے بعد جب مثانہ کی نالی میں سوزش ہو جائے اور پیشاب بوند بوند کر کے تکلیف سے آتا ہو۔ جنسی حس بہت زیادہ بڑھ گئی ہو۔ تندی اور آلہ تناسل کا اکڑاؤ بہت زیادہ محسوس ہوتا ہو "کینتھرس ۶" کی طاقت سے نیچے استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ اس کے استعمال سے تمام تکلیف وہ کیفیت جاتی رہتی ہے۔ (فرنز ڈونر ایم۔ڈی)

۴۵۔ ایسی خصیوں کی شدید سوزش جو اچانک نمودار ہوئی ہو "ایکونائٹ" دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۴۶۔ بچوں میں خصیوں کی تھیلی میں پانی اتر آنے کے لیے "ابراٹینم" استعمال کرنی چاہیے۔ اس سے قبل یہ روڈنڈران کے استعمال سے بہت جلد ٹھیک ہو جاتی تھی۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

باب نمبر ۱۰

ہومیو پیتھی اور متاثرہ اعصابی نظام

۱۔ دماغی پریشانی جو کسی دماغی حادثہ کا سبب ہو اور کسی ایک عضو کا فالج جس میں معمولی تشنجی کیفیت بھی پائی جاتی ہو تو "کاسٹیکم" دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر گورڈن روز)

۲۔ اعصابی نظام کو تقویت دینے، امتحان سے پہلے کے خون پر قابو پانے اور زیادہ مطالعہ کے باعث ہونے والی اعصابی کمزوری کو دور کرنے کیلئے "اناکارڈیم" مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ہیوگس)

۳۔ امتحان کے خوف کو دور کرنے اور دماغی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے "ایتھوزا سائی نیپیم" دینی چاہیے۔

۴۔ جب بچہ سوتا سوتا چیخ اٹھتا ہو، خواب میں تمام جسم جھٹلاتا ہو، خوفزدہ ہو کر جاگ اٹھتا ہو اور چیخیں مارتا ہو۔ یا سونے کے دوران یا سگتے ہوئے اونچی اونچی چیخیں مارتا ہو لیکن اسے خبر نہ ہو تو "زنکم مٹلیکم" دینی مفید ہوتی ہے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۵۔ دماغ کی جھلیوں کے ورم میں جب عام ادویات جو علامات کے مطابق ہوں کام نہ کریں تو "آئیوڈو فارم ۶" ہر چھ گھنٹے کے بعد دینے سے حوصلہ افزا نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ بیرونی طور پر "آئیوڈوفارم" ۱۰ گرام ایک اونس ولیلین میں ملا کر منڈھے ہوئے سر پر لگانے سے بہت جلد آرام آجاتا ہے۔

۶۔ کسی حاد مرض کے باعث جب اعصابی کمزوری اور بے خوابی، ذہنی بے چینی

تھکاوٹ اور کپکپاہٹ کا عارضہ ہو جائے تو "لیسی تھیں" کو ضرور یاد رکھنا چاہیے۔ (ہینز ایم۔ڈی)

۷۔ مزمن ورم اعصاب میں "الیومنا سلی کاٹا" تو کبھی بھی فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۸۔ مزمن درد عرق النسا میں "رسٹاکس" شفا دینے میں کبھی ناکام نہیں ہوتی۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۹۔ خناق کے بعد ہونے والے فالج "کوڈفیتھری نم" بالکل ٹھیک کر دیتی ہے۔ (ایلن ایم۔ڈی)

۱۰۔ حاد مرگی کے مرض میں "کالی ہائیڈار ئیڈیکم" استعمال کرنے سے شفا ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر ٹی کے چیمبر)

۱۱۔ "پوتھس فائی ٹیڈس" مدر ٹنکچر کے دس قطرے فی خوراک دن میں تین مرتبہ دینے سے ہسٹریا کا مرض جاتا رہتا ہے۔ (آر بی داس)

۱۲۔ آدھے سر کے درد میں "ڈمیانہ مدر ٹنکچر" کے پندرہ سے بیس قطرے فی خوراک ہر دو گھنٹے بعد دینے چاہئیں۔ درد کی شدید حالت میں اسے آدھ گھنٹہ کے وقفے سے دہرانا چاہیئے۔ انشاءاللہ دو خوراکوں کے بعد ہی مریض سو جائے گا۔ (آر بی داس)

۱۳۔ عام اعصابی درد کو "کالمیا" کے استعمال سے بغیر کوئی دوسری دوائی دیئے ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔ (ڈاکٹر آکسفورڈ)

۱۴۔ تتلا کر بولنے، کمزور، اکڑن، دانت پیسنے اور تشنج کی وجہ سے کچھ نگل نہ سکنے کی کیفیت "اسٹرے مونیم" کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر لسٹ)

۱۵۔ ہذیان یا نشے کی حالت میں بکنے کو "سٹرامونیم" مد ٹنکچر یا 1X کی طاقت میں

دینے سے آرام آجاتا ہے۔ "سٹرامونیم" کا استعمال مذہبی جنون کو بھی کم کر دیتا ہے۔ (ڈاکٹر ڈالزل)

۱۶۔ نشے کی حالت میں شور مچانے، بکنے اور مسلسل بولتے رہنے کی حالت میں "سٹرامونیم" IX کو قطروں کی شکل میں ایک سے دو گھنٹہ کے وقفے کے بعد دوہرانے سے مریض کو بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر ڈالزل)

۱۷۔ عورتوں اور بچوں کے بے خوابی، ذہنی بیقراری اور اعصابی بے چینی "کافیا کروڈ" سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اگرچہ اس کا نمبر "کیمومیلا" کے بعد ہی آتا ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۱۸۔ اعصابی درد اور تکلیف میں مبتلا رہنے والے مریض عام طور پر مرغن غذا سے متنفر ہوتے ہیں۔ وہ مرغن اور روغنی غذا کو ترک کر دیں تو انہیں درد میں افاقہ محسوس ہونے لگتا ہے۔ لیکن دوبارہ روغنیات کا استعمال کرنے سے تکلیف عود آتی ہے۔ ایسی کیفیت کو "پلسٹیلا" دور کرنے میں معاون و مددگار ثابت ہوتی ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۱۹۔ اعصابی نظام کی کمزوری، دباؤ، کھچاوٹ اور بے چینی، جو زخموں، زیادہ جنسی مباشرت، ذہنی کوفت اور تکلیف، ناکافی غذا، خون کی کمی پیدا کرنے والے کاموں نڈھال کر دینے والی بیماریوں اور رحم کی امراض اور تکالیف کے سبب پیدا ہوئی ہو کے لیے "زنکم" ازحد مفید اور کارآمد دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر بیوب)

۲۰۔ عصبی سوزش، پٹھوں کی کمزوری، خواہ یہ کسی ایک پٹھے کی ہو یا پورے کسی پٹھوں کے گروپ کی، پٹھوں پر کنٹرول کی صلاحیت جب ختم ہو جائے تو "جلسی میم" بلاشبہ قابل قدر دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر گبسن ایف آر سی

ایس)

۲۱۔ پھیپھڑوں کی سوزش اور ٹی بی کے علاج کا آغاز "ٹیوبریکولینم" سے کرنا چاہیئے کیونکہ یہ اس غرض کے لیے بنیادی دوائی ہے۔ اس کا استعمال نہ صرف مرض کو ٹھیک کرتا ہے۔ بلکہ مرض کو مزید بڑھنے سے روکتا ہے۔ اس کی ۲۰۰ طاقت کی ایک خوراک دیکر چھ گھنٹے سے لیکر ۱۲ گھنٹے تک یا اتنی دیر تک انتظار کرنا چاہیئے۔ جب تک کہ مریض کی حالت کسی اور موزوں دوائی کا مطالبہ نہ کرے۔

(آر۔ بی داس)

۲۲۔ آلات کے استعمال سے ہونے والے وجع اعفاصل کے بعد چہرے سے متعلق فالج ہو جائے تو "آرنیکا" کی ناکامی کے بعد "ہائی پیریکم" فوراً اس کیفیت کو ٹھیک کر دیتی ہے۔ (آر۔ بی داس)

۲۳۔ جب دماغ کے پردوں میں پانی اتر آئے۔ حرام مغز کی رطوبتی جھلیوں میں سوزش آجائے سرسام ہو جائے، مریض غنودگی میں دل ہلا دینے والی چیخیں مارے تو ایسی حالت میں "ایپس" دوائی ہوا کرتی ہے۔ (ناش ایم۔ڈی)

۲۴۔ ورم اعصاب کے باعث جب شدید درد ہوتا ہو تو "آرنیکا" سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ڈیوی ایم۔ڈی)

۲۵۔ عرق النسا کے درد کو "گلنیکم" کے استعمال سے ارام آجاتا ہے۔ (برنٹ ایم۔ڈی)

۲۶۔ حرام مغز پر چوٹ کے بعد ہونے والے جسم کے نچلے حصوں کے فالج کے لیے "رس ایڈی کفس" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈینم ایم۔ڈی)

۲۷۔ آدھے دھڑ کے فالج کے لیے خواہ نچلے حصے کا ہو خواہ اوپر والے حصے کا "سلفر" استعمال کرنی چاہیئے خاص طور پر یہ ٹانگوں کے فالج کے لیے جب کہ پیشاب بھی

رک گیا ہو اور کیتھڑے سے خارج کر پڑتا ہو تو ایسی حالت میں "سلفر" ہی خاص دوائی ہوا کرتی ہے۔ مزمن حالتوں میں "سلفر" اتنی مفید ثابت نہیں ہوتی جتنی حاد اور نئی حالت میں۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۲۸۔ مختلف امراض خاص طور پر ملیریا اور انفلوئنزا کے بعد پیدا ہونے والے دردِ اعصابہ کے لیے "آرسنیک" انتہائی موثر دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ہیوگس)

۲۹۔ گیلی اور نم دار جگہ پر بیٹھنے اور لیٹنے کے باعث بچوں میں ہونے والے آدھے دھڑ کے فالج کو "رسٹاکس" بہت جلد ٹھیک کر دیتی ہے۔ علاج کے دوران کبھی کبھی ایک خوراک "سلفر" کی بھی دیتے رہنا چاہیئے۔ (ڈنہم ایم۔ڈی)

۳۰۔ دماغی جھلیوں کے ورم میں جب "ایپس" اور "سلفر" ناکام ہو جائیں تو "ایگریکس" دینی چاہیئے۔ اس کے استعمال سے سر کا بڑھنا اور ضعف العقلی دونوں ختم ہو جاتے ہیں۔ جب مریض سر کو زیادہ گھماتا ہو اور کپڑوں کو دانتوں سے پھاڑتا ہو تو "ٹیرن ٹولا" کو بھی یاد رکھنا چاہیئے۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۳۱۔ جذبات کے دب جانے اور بری خبر سننے کے بعد فالج ہو جائے تو "ایپس" بہت مفید دوائی ہوتی ہے۔ (ہوم ریکارڈ اکتوبر ۱۹۳۱ء)

۳۲۔ ریڑھ کی ہڈی کی چوٹ اور زخموں کے لیے "پوڈوفائیلم" بہت موثر دوائی ہے۔ (ہیز ایم۔ڈی)

۳۳۔ مخبوط الحواس مریض بہت گندے اور ظاہری شکل و صورت اور وضع قطع سے لاپرواہ ہوتے ہیں انہیں "سلفر" اور "سورائینم" دینی چاہیئے۔ (فولسٹر ایم۔ڈی)

۳۴۔ فالج میں ورم اعصاب کے لیے "آرسنیکم ۳۰" بہت اہم دوائی ہے۔ (جوزف ایم۔ڈی)

۳۵۔ سر کی پشت میں جب شدید درد ہوتا ہو تو "نیٹرم سلف" استعمال کرنی چاہیئے۔

۳۶۔ جب مرگی کے دورے بار بار پڑتے ہوں تو "کیوپرم" ہر دو حاد و مزمن حالتوں میں دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر ہیل برٹ)

۳۷۔ مرگی کے مرض میں "سلفر" بہت بڑی طاقت میں دینے سے معجزا نما کام دکھاتی ہے۔ (مس سجن)

۳۸۔ لنگڑی کا درد اگر "سٹاکس" سے ٹھیک نہ ہو تو "انڈیم" دینی چاہیئے۔ (سمتھ ایم۔ڈی)

۳۹۔ ضعفِ اعصاب، پٹھوں کی کمزوری، دل کی کمزوری کے باعث تنگی تنفس اور سمیت خون کے باعث قے وغیرہ آنا یہ تمام کیفیات "سارکو لیکٹک ایسڈ" کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ (گریگز ایم۔ڈی)

۴۰۔ ریڑھ سے زیادہ خون بہنے کی وجہ سے جب زبان، ہونٹوں، نروے، ہاتھوں، کہنیں، بازوں، انگلیوں، ٹانگوں اور پاؤں کا فالج ہو جائے تو "گوکو" ایک خاص دوائی ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ارب)

۴۱۔ موقوفی حیض کے زمانہ میں اجتماع خون سے ہونے والے درد سر اور کانوں کے درد کے لیے "گلونائن" دینی چاہیئے۔ (ڈورتھی شیفرڈ ایم۔ڈی)

۴۲۔ چہرے اعصابی درد کے لیے "ایکونائٹ نیپلس" دینی مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر گب لر)

۴۳۔ کمزوی اور تھکاوٹ کے باعث ہونے والے آدھے دھڑ کے فالج کے لیے "آرجینٹم نیرٹیکم" کافی و شافی ہوتی ہے۔ (ہیوگس)

۴۴۔ رعشہ اور کوریا جو زیادہ پیچیدہ نہ ہو اکیلی "آرسنیک" دینے سے ٹھیک ہو جاتا

ہے۔ (ڈاکٹر رینگر)

۴۵۔ خواتین جب اعصابی خلل کا شکار ہوں جس کی علامات واضح نہ ہوں تو وہ دراصل جنسی نظام میں خرابی کی وجہ سے بیمار ہوتی ہیں۔ ایسے موقعوں پر "اوری گینم" دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر بیاز)

۴۶۔ تمام قسم کی اعصابی کمزوری کے لیے "گریٹ نر" لوسوڈ اعلیٰ دوائی ہوتی ہے۔ اس کے مقابلے کی کوئی اور دوائی نہیں ہے۔ (ویلر ایم۔ڈی)

۴۷۔ مرگی کا سا تشنج جو عالم طفلی اور ایام حیض و حمل میں ہو جائے "اونن تھے کروکاٹا" دینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ہیوگس)

۴۸۔ سر چکرانے کے لیے "جلسی میم" بہت مفید دوائی ہے۔ (ہیوگس)

۴۹۔ طلباء معلمہ اور ہتھ رسی کے عادی اور اعصابی مریضوں کے دردِ سر کے لیے یا ان لوگوں کے لیے جن کا اعصابی نظام کمزور ہو چکا ہو اور وہ زود حس ہوں "سلیشا" ان کے لیے نعمت غیر مرقبہ اور جنرل ٹانک ثابت ہوتی ہے۔ (ہیوگس)

۵۰۔ عرق النسا کے درد میں جب صبح تین س چار بجے تک اور سردی سے شدت پیدا ہوتی ہو تو "رسٹاکس" کام نہ کرے تو "انڈیم" دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر سمتھ)

۵۱۔ تھکاوٹ اور پژمردگی میں "میفائٹس" چھوٹی طاقت میں دینے سے اعصابی نظام متحرک ہو کر انسان کو تروتازہ کر دیتا ہے۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۵۲۔ سینے اور پسلیوں کے درمیان اعصابی اور پٹھوں کے درد کے لیے "آرنیکا" اور "رینن کیولس بلبوسس" دونوں بہت اعلیٰ ادویات ہیں۔ (ڈاکٹر کادل ایم۔ڈی)

۵۳۔ اعصابی کمزوری کے لیے "نیڑم کارب" ایک بہترین دوائی ہے۔ جب ذرہ سی محنت کرنے سے دماغ میں درد ہونے لگتا ہو، مریض سوچ نہ سکتا ہو بات کو

جلد سمجھ نہ سکتا ہو، بہت جلد بات بھول جاتا ہو، جب مریض کتاب پڑھ کر اور
لیکچر سن کر سمجھنے کیکوشش کرتا ہو کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو تو ایسے حالات
میں "نیٹرم کارب" ہی بہترین دوا ہوا کرتی ہے۔ (بورک ایم۔ڈی)

۵۴۔ جب شدید اور سخت ٹھنڈی ہوا میں کھلی سواری کرنے کے باعث دردِ
اعصابہ ہو گیا ہو تو "میگ فاس" دینی چاہیئے۔ جب ایسے حالات میں فالج ہو جائے
تو "کاسٹیکم" مفید ہوتی ہے۔ (ہوم ریکارڈ مارچ ۱۹۳۱ء)

۵۵۔ عرق النسا اور دردِ لنگڑی کی حاد مرض میں "کالوسنتھس" دینے سے آرام آجاتا
ہے۔ لیکن مزمن اور ہر نیہ حالتوں میں "آرسنیک" اور "رسٹاکس" ہی قابل
ترجیح ہوا کرتی ہیں۔ (ہیوگس)

باب نمبر ۱۱

ہومیو پیتھی اور امراض کا خاتمہ اور بحالی صحت کا زمانہ

۱۔ "پوٹاشیم برومائیڈ" کے زیادہ استعمال کے مابعد اثرات اور مثلاً ذہنی دباؤ وغیرہ اور خناق وبائی کے بعد والے عوارضات کے لیے "ہیلونائز" مدر ٹنکچر دینا مفید ہوتا ہے۔ (ہیوگس)

۲۔ انفلوئنزا کے بعد ہونے والی کھانسی "برائی یونیا" سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۳۔ چیچک کے بعد یاداشت اور قوت حافظہ کھو جائے تو "اناکارڈیم" دینی مفید ہوتی ہے۔

۴۔ انفلوئنزا کے حملہ کے بعد کی کمزوری کے لیے "لائیکوپوڈیم" اور "سکوٹیلیریا" مفید ہوتی ہیں۔ جب کمزوری اور نقاہت زیادہ دیر رہے تو "چائنا" استعمال کرنی چاہیئے۔

۵۔ انفلوئنزا کے بعد تنگ کرنے والی شدید کھانسی کے لیے "ٹیوبریکولینم" دینی چاہیئے۔

۶۔ انفلوئنزا کے شروع میں یا جب حاد علامت کسی حد تک کم ہو چکی ہوں تو اس دوران مریض مختلف تکالیف مثلاً دردِ اعصابہ، سردی، بخار اور نقاہت وغیرہ کا شکار ہو جاتا ہے۔ ایسے حالات میں "آرسنیک" کی ایک یا زیادہ سے زیادہ

تین خوراکیں بہت بڑی طاقت میں دینی چاہئیں۔ (ڈاکٹر یونن)

۷۔ انفلوئنزا کے بعد "امونیم کارب" ۳۰ یا ۲۰۰ کی ایک خوراک ٹانک کا کام کرتی ہے اور یہ انفلوئنزا کے مابعد کھانسی کو بھی شفا دیتی ہے۔ (ڈاکٹر یونن)

۸۔ زچگی اور حمل کی تکالیف کے بعد بحالی صحت کے دوران جب زچگی کا بخار ہونے لگے تو "پائروجینم" ۳۰ یا ۲۰۰ طاقت کی ایک ایک خوراک تین تین یا چار چار گھنٹے کے بعد دینے سے بخار جاتا رہتا ہے۔ (ڈاکٹر برفورڈ)

۹۔ "ڈفتھیریا اور ٹائفائیڈ" ایسی کمزور کر دینے والی بیماریوں کے باعث ہونے والے فالج کو دور کرنے کے لیے "ایپس" کو بڑی کامیابی سے استعمال کیا گیا ہے۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۱۰۔ کمزور کر دینے والی بیماریوں کے بعد دیر تک رہنے والی کمزوری اور نقاہت کو دور کرنے کے لیے "کونیم" انتہائی مفید اور خاص دوائی ہے۔ (کوپرمیٹ ایم۔ڈی)

۱۱۔ انفلوئنزا کے بعد ہونے والی کمزوری کے لیے "فاسفورس" ٹانک کا کام کرتی ہے۔ (ڈیوی ایم۔ڈی)

۱۲۔ جگر کی تکلیف میں یا تکلیف کے بعد بحالی صحت کے دوران کمزور مریضوں میں پیپ بننے اور بلغم کے آسانی سے اخراج کا رجحان پایا جاتا ہو تو "انسولین" کا پوٹینسی میں استعمال شفا دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ (ڈاکٹر سوکرکار)

۱۳۔ حاد برانکائیٹس میں جب کسی اور چیز کے لیے اچھی علامات نہ ہوں اور مرض کے ٹھیک ہونے کی رفتار بہت آہستہ ہو تو "تھوجا" بہت مفید دوا ہوا کرتی ہے۔ (کلارک ایم۔ڈی)

۱۴۔ چیچک، کاکڑا لاکڑا اور خسرہ کے بعد کمزوری اور نقاہت دور کرنے کے لیے

"کلکیریا فاس" مقوی ٹانک کا کام کرتی ہے۔ (آر۔ بی داس)

۱۵۔ حاد متعدی امراض مثلاً ٹائیفائیڈ اور نمونیہ کے اختتام پر جب جگر بڑھ جائے تو "انسولین" کا پوٹینسی میں استعمال ایسی کیفیت کو فوراً ٹھیک کر دیتا ہے اور صحت جلدی سے بحال ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر سوکر کار)

۱۶۔ موسم کی ہر تبدیلی پر برانکو نمونیہ اور حاد چھاتی کی سوزش کے باعث جب چھاتی کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہو اور بچہ کھانستا ہو اور چھاتی کھڑکھڑاتی ہو تو "کالی سلف" ایسے میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتی۔ (مور ایم۔ڈی)

۱۷۔ انفلوئنزا کے بعد جب مریض اپنے آپ کو ٹھیک محسوس نہ کرتا ہو ۹۹ درجے کا بخار رہتا ہو، سر بھاری اور چکراتا محسوس ہو تو ایسے موقعہ پر "جلسی میم" زود اثر دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۱۸۔ وہ مریض جو انفلوئنزا کے حملہ کے بعد سرد، کمزور اور ناتواں رہتے ہوں، جنہیں ہر وقت ٹھنڈا لگتی رہتی ہو اور وہ بحالی صحت سے مایوس ہو چکے ہوں "چائنا" کا پوٹینسی میں استعمال اس کی عمومی حالت صحت کو بحال کر دیتا ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۱۹۔ بعض شدید اور ناتواں کر دینے والی امراض مثلاً ٹائیفائیڈ، وغیرہ کے نتیجے میں مریض نڈھال اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ وہ ذہنی پژمردگی جسمانی کمزوری، نقاہت اور صحت یابی سے ناامیدی کے شکار ہو جاتے ہیں انہیں رات کو کمزور کر دینے والے پسینے آتے ہیں۔ ایسے میں شاید بغیر کسی نتیجہ کے "سلفر" دی گئی ہوتی ہے۔ ایسے حالات میں "سورائینم" ہی ایک خاص دوائی ہوا کرتی ہے۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۲۰۔ مزمن بدہضمی، ضعف معدہ، مسان، سوکھیا اور حاد امراض کے نامکمل علاج

کے نتائج کے عوارض کے لیے "لائیکوپوڈیم" بہت مثبت اور مفید دوائی ہوتی ہے۔ (گریگز ایم-ڈی)

۲۱۔ ٹائیفائیڈ سے متاثرہ مریضوں کو اگر "کلورومائیسن" ۳۰، ۲۰۰ یا IM کی طاقت میں دی جائے تو یہ بہت جلد موثر ثابت ہوتی ہے۔ اور مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ بعد ازاں "ٹائیفائیڈینم" ۲۰۰ یا IM کی طاقت میں دینے سے مریض تپ محرقہ کے اثرات سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر سوکرکار)

۲۲۔ انفلوئنزا کے بعد اعضا میں ہونے والے حاد درد کے لیے "سٹرامونیم" اور "ریڈیم برومائیڈ" مفید ہوتی ہیں۔

"تھائی رو ئیڈینم" کو ہومیوپیتھی کی دنیا میں بہت نظرانداز کیا گیا ہے شاذ و نادر ہی اس وسیع اور کثیر الاثر نوسوڈ کو اس کی وسعت شفا کے لحاظ سے استعمال کیا گیا ہو، خاص گہرے مزمن امراض میں یہ بڑی آسانی سے بہت سی پیچیدگیوں کو دور کر دیتی ہے۔ اور مستقل شفا کے لیے راہ ہموار بنا دیتی ہے۔ ایسی امراض میں "تھائی روائڈینم" کا پوٹینسی میں استعمال بہت مفید ہوا کرتا ہے۔ (ڈاکٹر گھوش)

۲۳۔ بری طرح جل جانے کے بعد جب مریض کی صحت ٹھیک نہ رہتی ہو تو اسے "کاسٹیکم 6X" کی تین گولیاں دن میں تین مرتبہ دینی چاہئیں اس کی صحت بحال ہونا شروع ہو جائے گی۔ (جونز ایم-ڈی)

۲۴۔ وبائی استقا کی پیچیدگی کے باعث ہونے والے سبز موتیا اور دھندیا جس کا تعلق الرجی کے سبب محرک عروق کی خرابی سے ہو تو "تھائی روئیڈینم" دینے سے مرض کا ایسا فتنہ شروع میں ہی دب جاتا ہے۔ (ڈاکٹر گھوش)

۲۵۔ کمزور کرنے والی امراض کے بعد جب اینٹھن یا تشنج ہو تو "وریٹرم البم"

دینی چاہیئے۔ جب ذرہ سا چھونے سے تشنج میں اضافہ ہو تو "اسرڈکنی نم" مفید ہوتی ہے۔ (ہوم ریکارڈ ۱۹۳۱ء)

۲۶۔ ٹائفائیڈ کے بعد بحالی صحت کے دوران جب پچاس گھنٹے تک گردوں کا عمل مکمل طور پر رک جائے تو "زنجبار" دینی چاہیئے۔ (ہیر نگ ایم۔ڈی)

۲۷۔ جب کمزور کر دینے والی امراض مثلاً ٹائفائیڈ وغیرہ کے بعد جسمانی قوت کی بحالی کے باوجود دماغی اور ذہنی طاقت بحال نہ ہو تو "اناکارڈیم" بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔ (ڈیوی ایم۔ڈی)

۲۸۔ مزمن ملیریا اور کونین کے بے تحاشہ استعمال سے ہونے والے فالج کے لیے "کاسٹیکم" دینے سے مذکورہ دونوں ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۲۹۔ نمونیہ کے اثرات کو دور کرنے کے لیے "نیموکوکسن" حیران کن ثابت ہوتی ہے۔ (بورلینڈ ایم۔ڈی)

۳۰۔ انفلوئنزا کے بعد دل کی کمزوری کے لیے "آئی بیرس" خاص دوائی ہے۔ (جوزف ایم۔ڈی)

۳۱۔ مزمن انفلوئنزا میں جب ضدی قسم کا گھٹنے کا درد ہو اور ساتھ تھوڑا تھوڑا بخار بھی ہو، جسم کے نچلے حصے کے اعضا میں تیز دردیں ہوتی ہو تو "تھالیمیا" کے ساتھ "انفلوئنزیم" ۳۰ کی بھی کبھی کبھی ایک خوراک دینی چاہیئے۔ (کیرد ایم۔ڈی)

۳۲۔ حاد امراض کی شدید کمزوری اور دیر تک رہنے والی متعدی بیماریوں کے مابعد اثرات کو دور کرنے کے لیے "سورائینم" کو ضرور یاد رکھنا چاہیئے۔ اس کے دینے سے علامات واضح ہو جاتی ہیں۔ (ڈاکٹر بیزجی)

۳۳۔ ٹائفائیڈ کے بعد بالوں کے بری طرح جھڑنے کے لیے "فلورک ایسڈ" ایک

بہت بہترین دوائی ہے۔ (ڈاکٹر جھور)

۳۴۔ ناک اور حلق کی امراض کے لیے "کالی بائی کرومیکم" اور "سلیشیا" بہت اہم ہیں۔ جب ناک کی جڑ میں دباؤ کے ساتھ درد ہو جیسے کوئی تیز چیز گزر رہی ہے۔ درمیانی پردہ زخمی ہولناک سے گاڑھی ریشہ دار سبزی مائل زرد رطوبت خارج ہو، ناک سے کف کے سخت اور لچکدار لوتھڑے خارج ہوں، سوزش پیشانی کے گڑھوں تک چلی جائے۔ اس کے ساتھ ناک کی جڑ میں بھراؤ کا اذیت ناک احساس، نزلہ حلق میں ٹپکے، سونگھنے کی طاقت کم ہو جائے، بار بار گلا صاف کرنے کی ضرورت محسوس ہو، ناک خشک، زکام ہو اور بار بار چھینکیں آئیں، ناک سے پانی جیسا پتلا مواد بکثرت خارج ہو تو "کالی بائی کرومیکم" خاص دوائی ہوا کرتی ہے (بورلینڈ ایم۔ڈی)

۳۵۔ پیٹ کی خرابی کے باعث جب انفلوئنزا ہو تو "نکسوامیکا" دینے سے آرام آجاتا ہے۔ انفلوئنزا میں "جلسی میم" آرام دینے میں ناکام رہے تو "نکسوامیکا" کی دو خوراکیں دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (جان پیٹرسن ایم بی بی ایس)

۳۶۔ ہاضمہ کی خرابی سے ہونے والے انفلوئنزا میں جب کہ سوزش معدہ ہو ڈکار آنے اور گرم چیز پینے سے آرام محسوس ہو تو "برائی یونیا" دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (بورلینڈ ایم۔ڈی)

۳۷۔ انفلوئنزا کے بعد کیکمزوری اور نقاہت کے لیے "پکرک ایسڈ" "فاسفورک ایسڈ" اور "کاکولس انڈیکس" تین ادویات بہت اہم ہیں۔ ان کے دینے سے یقینی شفا ہو جاتی ہے۔ (بورلینڈ ایم۔ڈی)

۳۸۔ ایسی بیماریاں جن کا ردِ عمل ظاہر نہ ہوتا ہو یا جن کے شفایاب ہونے کی رفتار بہت آہستہ اور ناکافی ہو مثلاً گلہ اور ٹی بی کی امراض ہیں تو "پائیروجن" کی

خوراک ایک ہفتہ میں ایک بار ضرور دینی چاہیئے۔ اس سے کیس صاف ہو کر علامات واضح ہو جائیں گی۔ (ایلس بارکر)

۳۹۔ دوسرے درجہ کے انیمیا میں ہی "ایکسی نیشیا" دینے سے آرام آجاتا ہے بہت بڑی طاقت میں دینے سے مزمن سوزش غشائے معلی کے مابعد اثرات ختم کر دیتی ہے۔

۴۰۔ حادثات کی پرانی چوٹوں اور اعصابی درد کو "آرنیکا" دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (ہیوگس)

۴۱۔ خسرہ کے بعد ہونے والی پیچیدگی کے باعث جب کان بہنے اور سوزش اور بہرہ پن ہو جائے، زبان موٹی اور بکثرت رول آئے، پتلے دست آئیں تو "مریکورلس ڈلسس" کا دینا بہت مفید ہوا کرتا ہے۔ (ڈاکٹر کریج بوم)

۴۲۔ وہ عورتیں اور مرد جو ہر وقت تھکے، ماندے اور نڈھال رہتے ہوں اور اپنی عمر سے زیادہ بڑے نظر آتے ہوں تو "میگ فاس" ان کی تمام تکالیف دور کر کے ان کو ایک نئی زندگی قوت اور توانائی بخشے گی۔ (ڈاکٹر ہیز لٹسن)

۴۳۔ ایسے مرد اور عورتیں جو غلط اور گندی رہائش اور زیادہ کام کرنے کے باعث ناتواں اور نڈھال ہوگئے ہوں، جن کی روح مغموم ہو اور مزید کام کرنے کی سکت نہ رکھتے ہوں "کلکیریا فاس" ان کو ایک نئی زندگی عطا کر دیتی ہے۔ (ڈاکٹر رینگر)

۴۴۔ تھکے، ہارے، مغموم، افسردہ، بیماریوں کے مارے ہوئے، جنسی بے اعتدالیوں کے شکار، بوڑھے ناتواں، جن کی قوت حافظہ اور یاداشت بہت زیادہ متاثر اور کمزور ہو، لالچی، تشکیک پسند، ذہنی بیمار اور جسمانی طور پر تباہ شدہ افراد کے لیے "اناکارڈیم" ایک بیشبہا نعمت ہے۔ (ڈاکٹر میڈ ہلیمر)

۴۵۔ انفلوئنزا کے بعد شدید خشک، تشنج والی کھانسی جو نیچے والی پسلیوں کو زخمی کرتی محسوس ہو "میفائٹس" سے شفا پاتی ہے۔ (ہے نس ایم۔ڈی)

۴۶۔ ٹائفائیڈ کے دستوں کے لیے "نیوفارلوٹیم" دینی چاہیئے۔ (کریچ بوم ایم۔ڈی)

۴۷۔ شراب پینے کے بعد جب سر چکرائے، چل نہ سکے، چلنے پر محسوس ہو کہ گر پڑے گا، ذہنی دباؤ، شدید ہو تو "کوکا" دینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ہوم ریکارڈ جون ۱۹۲۸ء)

۴۸۔ دکھ دینے والے اور المیہ تجربات اور کاموں کے بعد مزمن عوارض کے لیے "ایسڈ فاس" ۶X دینی مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر بیٹا گم پرٹز)

۴۹۔ شدید جذباتی دباؤ کے باعث جب جسم کا کوئی حصہ کام کرنا چھوڑ دے تو "اگنیشیا" استعمال کرنی چاہیئے۔ (ڈاکٹر دیوان ہریش چند)

۵۰۔ انفلوئنزا کے بعد "انفلوئنزا ایم ۲۰۰" دینے سے انفلوئنزا کی تمام باقیات مثلاً ناقابل برداشت غصہ مطیرہ ختم ہو جاتی ہیں۔ اس لیے مرگی کے مریض میں مرگی کے دورے بھی جاتے رہتے ہیں۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۵۱۔ کالی کھانسی کے بعد کے نتائج کے لیے "ڈروسرا" "پرٹیوسن" سے بہتر ہوتی ہے۔ "پرٹیوسن" کو اس وقت استعمال کرنا چاہیئے جب "ڈروسرا" کام نہ کرے۔ (فولسٹر ایم۔ڈی)

۵۲۔ ڈفتھیریا یا خناق کے بعد تالو کے فالج کے لیے اس حالت میں "لائیکوپوڈیم" دینی مفید ہے جب ناک کے رستے کافی پانی بہنے لگے۔ (ڈاکٹر گب سن۔ ایف آر سی ایس)

۵۳۔ معدے اور انتڑیوں کی سوزش میں جب غذا ٹھیک طرح ہضم نہ ہو تو "وناڈیم" ہاضم ٹانک کا کام کرتی ہے۔ (ریڈ فیلڈ ایم۔ڈی)

۵۴- کمزور کر دینے والے پسینے جو وضع حمل یا کسی اور عارضہ کے بعد بحالی صحت کے وقفہ کو طویل کر دیتے ہیں "سمبوکس نائیگرا" سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (میوگس)

۵۵- خسرہ کے بعد بحالی صحت کے دوران جب اچانک جسم سوکھتا جائے درجہ حرارت زیادہ ہونے لگے، بھگو دینے والا بہت زیادہ پسینہ آئے مریض نڈھال، ناتواں اور کمزور ہو تو "ٹیوبریکولینم" دینی چاہیئے۔ (ہوم بلیٹن)

۵۶- انفلوئنزا کے بعد کمزوری کے لیے "چائنا" "چینئم" "آرسنیک" اور "کاربوویج" مفید ہوتی ہیں۔ (بورک ایم۔ڈی)

۵۷- مزمن انفلوئنزا کے بعد کی باقیات کے لیے جب جسم اور دماغ تھک جاتا ہو، بے حسی، ذہنی دباؤ، ناامیدی اور یاس ایسی علامات موجود ہوں تو "کیڈمیم مٹیلیکم" ۳۰ خاص دوائی ہوتی ہے۔ (جرنل آف امریکن ہومیوپیتھی)

۵۸- کمزور کر دینے والی بیماریوں کے بعد بحالی صحت کے عرصہ میں بہت زیادہ پسینہ جو تھوڑی سی طاقت لگانے اور گرم چیز پینے سے آتا ہو کے لیے "ایسڈ سلف۳۰" دینا مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر جیک)

۵۹- نمونیہ کے بعد صحت کی بحالی کے لیے "سلفر" دینی چاہیئے اگر یہ کام نہ کرے تو "سٹرپیٹوکوکسن" مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر جی چل)

۶۰- کسی حاد عارضہ کے مابعد فوری اثرات کے لیے کسی نوسوڈ۔سے پہلے "سلفر" "سورائینم" اور کاربوویج دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر فولسٹر)

۶۱- خسرہ کے بعد دماغ اور اس کی جھلیوں کے ورم کے لیے "زنکم" اعلیٰ ترین دوائی ہے۔ (ڈاکٹر ہبیارڈ)

۶۲- ان مریضوں خاص طور پر عورتوں کے لیے جو ٹائفائیڈ بخار کے بعد کام نہ کر

سکتی ہوں۔ اگر کوئی زور والا کام کریں تو مریض کمزور کر دینے والے پسینے کے باعث چڑچڑا اور تھک جاتا ہے "کیسٹوریم" دینے سے فوراً ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (فرینگٹن ایم۔ڈی)

۶۳۔ ٹائفائیڈ بخار میں بحالی صحت کا وقفہ اگر زیادہ پیشاب اور پشاب میں کھار آنے کے باعث رک گیا ہو اور اعصاب کمزور ہونا شروع ہو گئے ہوں تو "کاسٹیکم" دینے سے صحت بہت جلد بحال ہو جاتی ہے۔ (ہیوگس)

۶۴۔ حاد امراض کے بعد آنے والے پسینے "جبرانڈی" سے ٹھیک ہو جاتے ہیں یہ دق کے باعث آنے والے پسینوں کو بھی روک دیتی ہے۔ (ڈاکٹر چیز)

۶۵۔ جب لپنڈے سائٹس کا حملہ رک گیا ہو تو "سورائینم" دینے سے دوبارہ حملہ نہیں ہونے پائے گا۔ (ہوم ریکارڈ ۱۹۳۱ء)

۶۶۔ ڈفتھیریا کے بعد ہونے والے فالج کے لیے "آرجینٹم نیٹریکم" "کاسٹیکم" "کونیم" "نیٹرم میور" "نیٹرم فاس" اور "ناجاٹرپ" کو نہیں بھولنا چاہیئے۔ ڈفتھیریات کے بعد پھیپھڑوں کے فالج کے لیے "جسلی میم" "اٹیکس" اور "اوپیم" دینی چاہیئے۔ (برے انٹ ایم۔ڈی)

۶۷۔ انفلوئنزا کے بعد خشک تشنجی کھانسی ہو جو رات کو زیادہ وہ جائے بار بار کھانسی کا حملہ ہو جس سے سینے میں درد ہو تو "اینولا ہیلنیم" خاص طور پر دینی چاہیئے۔ (بورک ایم۔ڈی)

۶۸۔ بخار، انفلوئنزا اور اس کے بعد اثرات مثلاً جب کمزوری کے باعث ہاتھ پاؤں کانپتے ہوں، زیادہ ٹھنڈا پانی پینے کی پیاس ہو، گرمی کا بہت احساس کہ گرمی برداشت نہ ہو سکے، انفلوئنزا کے بعد دل کے پٹھوں کے ورم اور تیز رفتار نبض کے لیے بھی "کیورارے" بہتر دوائی ثابت ہوئی ہے۔ (ہینر ایم۔ڈی)

۶۹۔ برانکو نمونیہ کے بعد جب بچہ کھانستا ہو اور سینے میں کھڑکھڑاہٹ ہو جو موسم میں سردی کی تبدیلی کے باعث ہوتی ہو تو "کال سلف" خاص دوا ہوا کرتی ہے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۷۰۔ زخموں اور چوٹوں کے بعد جب دردیں ہوں اور خلاف معمول احساسات ہوں بہت دیر سے جب کوئی زخم آیا ہو اور جگہ درد کرے یا دکھتیا ہو یا کوئی پرانا زخم دوبارہ کھل جائے تو "گلونائین" ایسی کیفیت کو ٹھیک کر دیتی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۷۱۔ حاد امراض کے بعد دل کی کمزوری میں جب دل کے پٹھے اس حد تک کمزور ہو چکے ہوں کہ نبض دھاگے کی طرح باریک چلتی ہو، مریض حرکت کرنے پر بے ہوش ہو جاتا ہو، لیٹنے سے چہرہ سرخ ہو جاتا ہو، اٹھ کر بیٹھنے سے چہرہ موت کی طرح زرد ہو جاتا ہو، ہاتھ اکثر بہت ٹھنڈے اور یخ رہتے ہوں تو "ویریٹرم البم" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۷۲۔ جب کالی کھانسی کے دورے پے در پے بڑی تیزی سے ہوں، اس قسم کے دورے آنے سے پہلے گلا گھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہو اور پھر جسم نڈھال ہو جاتا ہو تو "کوریلیم" دینی چاہیے۔

۷۳۔ متعدی امراض کے عوارض کے بعد جب جگر کی تکلیف بھی ہو اور پیپ بننے اور کف کا رجحان ہو تو "انسولین" کا پوٹینسی میں استعمال ایسی کیفیت کو دور کر دیتا ہے۔ (ڈاکٹر گھوش)

۷۴۔ حاد امراض کے مابعد اثرات کو دور کرنے میں مخصوص ادویہ جب ناکام ہو جائیں تو نوسوڈز کا استعمال کرنا چاہیے۔ مثلاً آنکھوں کی تکالیف میں "مار بیلینم" کی بڑی طاقت کی ایک خوراک نے دور کر دیا۔ جب ان عوارض کی تحقیق کی گئی

تو ان کے پس منظر میں خسرہ اور خناق کی دبی ہوئی امراض کا ماضی تھا۔ (ڈاکٹر بینر جی"

۷۵۔ مارفین کے مسلسل استعمال کے بعد جب بے خوابی اور اضطراب کا عارضہ ہو گیا ہو تو "ایکو نائٹ" دینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر پیٹل)

۷۶۔ ایسے کیس جن میں "ٹیٹنس اینٹی ٹاکسن" دی گئی ہو، میں وہاں "کلورل ہائیڈریٹ *۳" کی دو گولیاں دن میں تین مرتبہ ایک ہفتہ تک دیتا ہوں تاکہ زہریلے اثرات سے بچا جاسکے۔ (ڈاکٹر ہیر الڈ ٹریکسلر"

باب نمبر ۱۲

ہومیو پیتھی اور انسدادی ادویات

۱۔ نزلہ، زکام اور انفلوئنزا کو روکنے کے لیے "کالی آئیوڈیم *۶" حفظ ماتقدم کے طور پر دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر بیئر لٹن)

۲۔ ایسا انسان جسے باؤلے یا دیوانے کتے نے کاٹ لیا ہو اسے اس وقت تک "بیلاڈونا" استعمال کروائی جائے جب تک کہ مرض ظاہر ہونے کا وقت پورا ہو کر بخیر و خوبی گزر نہیں جاتا۔ دیوانے کتے کے کاٹے کے بعد "بیلاڈونا" کا استعمال تمام دوسری ادویات پر فوقیت رکھتا ہے۔ (ہیوگس)

۳۔ سرخ بخار سے بچاؤ کے لیے "بیلاڈونا" حفظ ماتقدم کے تحت دینی چاہیے۔ اسکے استعمال سے سرخ بخار نہیں ہو پائے گا۔ اس کے متعلق سب سے پہلے ہانیمن اعظم نے اعلان کیا جس کی تصدیق بعد ازاں ہوف لینڈ نے بھی کر دی۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۴۔ چھوت اور وائرس سے لگنے والی امراض کو روکنے کے لیے "کالی میور" آزمائش شدہ ہے۔ متعدی یرقان سے بچاؤ کے لیے حفظ ماتقدم کے طور پر ان لوگوں کو دینی چاہیے جو مرض کا شکار ہوا ہی چاہتے ہوں۔ انہیں دن میں تین خوراکیں ایک ہفتے تک دینی چاہئیں۔

۵۔ پیدائشی طور پر ایک یا دونوں ہونٹوں میں کٹاؤ کے لیے بچے کی پیدائش سے پہلے ہی زچہ کو "کلکیریا سلف *۱۲" گولیوں کی شکل میں تیسرے سے لیکر ساتویں مہینے تک صبح و شام ہر روز دینی چاہیے۔

۶۔ پولیو (بچوں کا فالج، تشنجی فالج) کو روکنے کے لیے ہومیوپیتھی کو اعزاز حاصل ہے اگر "لیتھائرس سٹائیوا" کو قبل ازوقت حفظ ماتقدم کے تحت مناسب طور پر دیا جائے تو مکمل طور پر بغیر کسی خطرے کے جسم کی قوت مدافعت کو بڑھاتی ہے اور پولیو ایسا خطرناک مرض ساری زندگی نہیں ہوسکتا۔ (سمتھ ایم۔ڈی)

۷۔ ملیریا کے خلاف حفظ ماتقدم کے طور پر اور ملیریا سے مکمل شفایابی کیلئے بہت سے پہلے "نیٹرم میور" دوسرے نمبر پر "آرسینک" اور تیسرے نمبر پر "چائنا سلف" ملیریا کی وباء کے زمانہ میں دینے سے بیماری کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتی ہیں۔ اگر کوئی مریض ملیریا کا شکار ہو تو اسے یہی تین ادویہ شفایابی کے لیے علامات کے مطابق دی جاسکتی ہیں۔ (ڈاکٹر گریمر ایم۔ڈی)

۸۔ اگر ڈفتھیریا یا خناق کی بیماری کے دوران اگر "ڈفتھیریا" ۹۰۰ کی طاقت کی خوراک دی جائے تو یہ خناق کی بیماری کے خلاف ڈفتھیریا کے زہر یا استعداد سے اڑہائی سال تک اور اس سے کم ۳۰ کی طاقت کی خرواک دینے سے صرف چند ماہ تک ہی مریض خناق کے زہر سے محفوظ رہ سکے گا۔ (شیمٹ ایم۔ڈی)

۹۔ بچوں کے لیئے کالی کھانسی کی وبا اور عام کالی کھانسی میں جو کہ بچوں کی نشوونما کو بہت متاثر کرتی ہے۔ "پریٹوسن" "کاربوویج" اور "کیوپرم مٹ" پوٹینس دینے سے پہلے کالی کھانسی کی وبا اور کالی کھانسی کی ویکسن کے بڑے اثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۱۰۔ خناق کے دوران "ڈفتھیر نم ۲۰۰" دینے سے مریض بالکل تندرست ہو جاتا ہے اور اسے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہونے پاتی۔ (فوبسٹر ایم۔ڈی)

۱۱۔ ٹی بی کے باعث دماغی جھلیوں کے ورم میں جو کہ موروثی ہو، "بیسی لائینم" CM ،۵۰M ،۱۰M چھ سے آٹھ ہفتوں کے وقفوں سے دینے سے مکمل آرام آجاتا ہے۔

اور موروثی مرض کا رجحان بھی ختم ہو جاتا ہے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۱۲۔ "کلکیریا سلف *۱۲" دینے سبسھری اور پھوڑے کے پیدا ہونے کا رجحان ختم ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر ہونارڈ)

۱۳۔ برف یا شدید سردی سے بچاؤ کے لیے ان حصوں پر "کیمفر سپرٹ" مل لینا چاہیے جو براہ راست برف یا شدید سردی کی زد میں آتے ہوں۔ (راؤ ایم۔ڈی)

۱۴۔ "آرنیکا" کی خوراکین دوہرانے سے کابنکل کی شدت میں کمی آجاتی ہے اور اکثر ختم وہ جاتا ہے۔ (ڈاکٹر گرودگل)

۱۵۔ جب کزاز یا ٹیٹنس ہونے کا خدشہ ہو تو کزاز کو روکنے کے لیے جب بے چینی، اعصابی تناؤ، اضطراب اور سن ہونے کا احساس ہو تو "ایکونائٹ" دینی چاہیے۔ جب زخم میں اذیت ناک درد شروع ہوتا ہو تو "وریٹرم وراِئیڈ" اور "ہائیپریکم" مفید ہوتی ہیں۔ اگر زخم سے پیپ رستیھو یا پیپ بھنی یک دم رک گئی ہو تو "بیلاڈونا" "سائی کیوٹا" "سلیشیا" اور "انگٹیورا" دینی چاہیئیں۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۶۔ سرخ کے بار بار حملوں کو روکنے کے لیے "گریفائٹس" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ڈن مان ایم۔ڈی)

۱۷۔ جس طرح "بیلاڈونا" پھوڑے کو ختم کر دیتا ہے اسی طرح "پلسٹیلا" کوہانجی کو تباہ کر دیتی ہے۔ (ہیوگس)

۱۸۔ جسم پر پھوڑے نکلنے کے رجحان کو جس طرح "گریفائٹس" "سلفر" اور "فاسفر" دور کر دیتی ہے۔ اسی طرح "گن پوڈر *۲" ٹریچوریشن بلڈ ٹانک کا کام کرتی ہے اور جسم پر پھوڑے نکلنے کو روک دیتی ہے۔ (بورک ایم۔ڈی)

۱۹۔ بلتوڑا نکلنے کی ابتداء میں ہی "سلیشیا" دے دیا جائے تو اس سے نجات مل

جاتی ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۲۰۔ ۸۱-۱۸۸۰ء کی چیچک کی وبائیں "میلانڈری نم" کو چیچک سے بچانے کیلئے بڑی کامیابی سے استعمال کیا گیا، یہ چیچک کا ٹیکہ لگوانے کے بعد ہونے والی شکایات کو بھی ٹھیک کر دیتی ہے، یہ چیچک کے بخار کو بھی روک دیتی ہے۔ یا اس حد تک کم کر دیتی ہے کہ مریض کو کوئی خطرہ نہیں رہتا۔ (راڈ ایم۔ڈی)

۲۱۔ پیرس میں تیس یا چالیس ہزار بچوں کو چیچک کے ٹیکے لگائے گئے۔ ان میں سے ہر ایک وک سلفر کی ایک ایک خوراک دی گوی اور اس نے خود ہی چیچک کے زہر کا تریاق کر دیا۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۲۲۔ پھوڑوں کے لیے "آرنیکا ماؤنٹ" احتیاطی اور شفابخش دوا کے طور پر استعمال کرنی چاہیے۔ (ڈاکٹر ہانیمن ایم۔ڈی)

۲۳۔ سٹیج پر جانے کے خوف پر قابو پانے کے لیے "اگنیشیا" پرفارمنس والے دن اور ایک خوراک ایک روز پہلے لی لینی چاہیے۔ (ڈاکٹر بینٹ)

۲۴۔ اگر صحت مند افراد مستقل طور پر "بپٹیشیا" کو استعمال کرتے رہیں تو وہ ٹائیفائیڈ فیور ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔ (ڈاکٹر وہیلر)

۲۵۔ سن سٹروک یعنی دھوپ اور گرمی سے پیدا شدہ خرابی کیلئے جبکہ موسم سرد ہو رہا ہو اور وہ برداشت نہ ہو سکتا ہو، ٹھنڈک اور مرطوبیت سے بہت سی تکلیفیں ہو جاتی ہوں تو "جیلسی میم" ایسے موقع پر بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

۲۶۔ کسی آلہ سے آنے والے زخم کے بعد کزار (ٹیٹنس) روکنے کے لیے "ہائیپر یکم" استعمال کرنی چاہیے۔ (ہیرنگ ایم۔ڈی)

۲۷۔ جس شخص کو مالیخولیا ہونے کا خطرہ ہو اسے "کالی فاس *۳" احتیاطی طور پر استعمال کروانی چاہیے۔

۲۸- "فائی ٹولا کا آکینڈرا" اور "فائی ٹولا کاڈی کینڈریا" کی علامات ایک جیسی ہیں۔ "فائی ٹولا کاڈی کینڈریا" گلے کی امراض کے لیے مستعمل ہے لیکن ڈفتھیریا اور خناق کے لیے "فائی ٹولا کا آلینڈریا" مدر ٹنکچر بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر فریڈرک کوب)

۲۹- "کیپ سی کم" کا استعمال شراب پینے کے شوق کو کم کر دیتا ہے۔ شراب ترک کرنے کے بعد جب صبح کے وقت قے آئے، معدے میں ڈوبنے کا احساس، محرک اشیاء کے استعمال کی دیوانگی ہو تو "کیپسیکم" مدر ٹنکچر کی دس چھوٹی چھوٹی خوراکیں ایک دن میں لینے سے تمام موارض دور ہو جاتے ہیں۔ اسے کھانا کھانے سے کچھ دیر پہلے لینا چاہیے۔ یا جب ذہنی دباؤ ہو اور شراب پینے کو جی چاہتا ہو۔ (ڈاکٹر رینگر)

۳۰- ڈفتھیریا کیلئے احتیاطی طور پر "مرکیورس سیانیٹس" کا بڑا مقام ہے۔ یہ "ڈفتھیریا" کے برابر درجہ رکھتی ہے۔ اگر اسے *۳۰ یا ۳۰cc میں استعمال کیا جائے تو یہ ڈفتھیریا سے مکمل تحفظ فراہم کرتی ہے۔ (پل فورڈ ایم۔ڈی)

۳۱- ورم نخاع کے لیے "لیتھارس سٹائیوا" بہت مفید ہوتی ہے۔ یہ سپائنل کارڈ میں اسی نرو ہنٹر پر اثر کرتی ہے۔ جس پر پولیو وائرس اثر کرتا ہے لیکن ستم ظریفی یہ ہے کہ اس دوائی کو ورم نخاع اور پولیو کے لیے آج تک اس سطح پر استعمال نہیں کیا گیا جس کی یہ مستحق ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۳۲- اگر ٹائیفائیڈ کا حملہ ہونے کا خطرہ ہو تو "بائیو سیمس" اور "بپٹیشیا" بہترین حوارک بھی بہت ضروری ہوتی ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۳۳- ہلے فیور کے لیے حفاظتی اور احتیاطی طور پر "آرسینک" اور "سپیا" دینی مفید ہوتی ہیں۔ (کسٹس ایم۔ڈی)

۳۴۔ جن خاندانوں میں پولیو کا موروثی مرض ہو یا وہ بچے جن میں پولیو کی علامات پیدا ہو گئی ہوں ان کے لیے "لیتھائرس سٹائیوا" ۳۰ کی طاقت میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (مور ایم۔ڈی)

۳۵۔ اگر پڑوس میں کسی کو خناق (ڈفتھیریا) ہو جاوے تو حفاظتی اور احتیاطی طور پر "لیک کینی نم" ۹۰۰ سی کی ایک خوراک ہر روز رات کو سوتے وقت لینی چاہیے۔ "ڈفتھیریا" کو بھی اس طریقہ پر استعمال کیا جائے تو مفید ثابت ہوتی ہے۔ (مور ایم۔ڈی)

۳۶۔ جسمانی اور پٹھوں کی مشقت کے بعد "رسٹاکس" کے استعمال سے کوفت جاتی رہتی ہے۔ "آرسینک" کا استعمال بھی جسمانی کوفت کو کم کر دیتا ہے۔ لیکن زیادہ کار، جسمانی مشقت اور طویل سفر کی کوفت اور تھکاوٹ کو دور کرنے کیلئے "کوکا" اپنا جواب نہیں رکھتی۔ اس کا استعمال ان لوگوں میں مفید ہوتا ہے جو کمزور ہوں، خاص طور بوڑھے لوگوں میں جن کا سانس آسانی سے پھول جاتا ہو (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۳۷۔ ورم نخاع اور پولیو کے لیے "لیتھائرس سٹائیوا" حفاظتی اور احتیاطی طور پر دینی چاہیے۔ خاص طور پر جب خطرناک وباء پھیلی ہوئی ہو۔ اسکے استعمال سے پولیو بڑھ نہیں سکتا اور وہیں ختم ہو جاتا ہے۔ سو فیصد کامیاب دوائی ہے۔ (ویبر بانڈ ایم۔ڈی)

باب نمبر ۱۳

ہومیوپیتھک تریاق اور فاد

۱- "ریڈیم" اور "ایکس رے" کے مضر اثرات کا تریاق "فاسفورس" ہے۔ اگرچہ "ایکس رے" کے اثرات کا فاد "فلورک ایسڈ" بھی ہے۔

۲- "آرسینک" کے زہر کے باعث مزمن جسمانی تکالیف کے لیے "گریفائٹس" بہترین تریاق ہے۔

۳- مارفین کی عادت چھڑانے کے لیے "اپیکاک" عموماً بہت مدد دیتی ہے۔ (ڈاکٹر کیبرے)

۴- بالوں کو رنگنے والے رنگوں کے برے اثرات کو دور کرنے میں اگر "سلفر" ناکام ہو جائے "ٹیوبرکیولینم" ۲۰۰ دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر آر۔بی۔داس)

۵- اگر خام حالت میں "آرسینک" بڑی مقدار میں کھا لیا ہو تو اس کے برے اثرات کو دور کرنے کے لیے "تھوجا" بہترین تریاق ہے۔ (ڈاکٹر جے۔ای۔سی)

۶- "اپیکاک" افیون کے زہریلے اثرات کا تریاق ہے۔ یہ افیون کی عادت کو بھی چھڑانے میں مدد دیتی ہے۔ (ڈاکٹر ہانیمن ایم۔ڈی)

۷- جسم پر کول تار لگنے کے برے اثرات کو دور کرنے اور کولتار گیس کے باعث سانس گھٹنے کے لیے "بوومٹا" دینی چاہیے۔ (ایلن ایم۔ڈی)

۸- مرگی کے لیے جہاں "مائیڈز" کی بڑی بڑی خوراکیں دی گئی ہوں اور دماغی خرابی واقع ہو گئی ہو وہاں "زنکم فاس" استعمال کرنی چاہیے۔ (ڈاکٹر آر۔بی۔داس)

۹- زیادہ تابکاری کی زد میں آکر برے اثرات پڑے ہوں تو "ایکس رے ۳۰" یا

۲۰۰ کی طاقت میں دینی چاہیے۔ اور انٹرکیورینٹر کے طور پر "ریڈیم برومائیڈ ۳۰" یا ۲۰۰ کی طاقت دینی مفید ہوتی ہے۔

۱۰۔ اینٹی بیاٹک کے استعمال کے بعد استعمال کیلئے "نیٹرک ایسڈ" ایک خاص دوائی ہے۔ (ہیوبارڈ ایم۔ڈی)

۱۱۔ اینٹی ٹاکسن ڈرگز کے استعمال کے مابعد اثرات سے بھینگا پن ہو گیا ہو تو "ڈفتھیریم IM" استعمال کرنی چاہیے۔ (ڈاس)

۱۲۔ افیون کھانے کی عادت چھڑانے کے لیے "اپیکاک" مدر ٹنکچر کے پندرہ قطرے فی خوراک دینے سے افیون کی عادت جاتی رہتی ہے۔ (راؤ ایم۔ڈی)

۱۳۔ پینسلین کے اثرات کو دور کرنے کے لیے "آرسینک" خاص دوائی ہے۔

۱۴۔ "اولینڈر نیریم" کے زہر کا فاد "کیمفر" ہے۔ مزمن حالت میں جبکہ جلد کی علامات بھی ظاہر ہوں تو "سلفر" بہترین دوائی ہوا کرتی ہے۔ (فرگنٹن ایم۔ڈی)

۱۵۔ "آرسینک" کے زہر کے بعد جلدی امراض کے لیے "گریفائٹس" بہترین تریاق اور دوائی ہے۔ (فرگنٹن ایم۔ڈی)

۱۶۔ "آرسینک" کے زہر کے بعد جلدی امراض کیلئے "گریفائٹس" بہترین تریاق اور دوائی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۷۔ ڈفتھیریا کے خلاف مدافعتی تجربہ کے دوران جب ڈفتھیریا کے زہر کا اثر ہو جائے تو جب کسی اور دوائی کی علامات واضح نہ ہوں تو "لیک کینی نم" دینی چاہیے۔

۱۸۔ پینسلین کے مضر اثرات کو دور کرنے کیلئے "آرسینک" "تھوجا" "نکسوامیکا" اور "سلیشیا" ادویات ہوتی ہیں۔

۱۹۔ ایتھر سے پیدا ہونے والی کمزوری کے لیے "ہیپر سلف" دوائی ہے۔

۲۰۔ تمباکو نوشی کی عادت چھڑانے کے لیے "کیلیڈیم" اور شراب نوشی کی عادت بد کو چھڑانے کیلئے "لیڈم پالسٹر" خاص ادویات ہیں۔

۲۱۔ "ایکو نائٹ" کو اگر بے تحاشہ استعمال کیا گیا ہو یا بہت بڑی طاقت میں دینے سے غلط اثرات ظاہر ہو گئے ہوں تو "کافیا" یا نکسوامیکا" مریض کی حالت کو ٹھیک کر دیتی ہیں۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۲۲۔ ایوی (IVY) کے زہر سے جب پیٹ اور گھٹنے متاثر ہوں تو وقتی آرام کیلئے "رسٹاکس" ۲۰۰ دینی چاہیے۔ لیکن جلد اور مستقل شفا کیلئے "گریفائٹس" ۲۰۰ دینی مفید ہوتی ہے۔ (جے۔سی۔ایم)

۲۳۔ ٹومین (PTOOMAIONE) کے زہر سے جب "آرسینک" کی علامات سے مماثلت رکھنے والی قئیں، جلاب، شدید بے چینی اور نقاہت کی علامات پیدا ہو جائیں تو "آرسینک" کا پٹینسی میں استعمال کرنے سے تمام عوارض ختم ہو جاتے ہیں۔ (جان واٹر)

۲۴۔ ٹائیفائیڈ انجکشن کے برے اثرات پر قابو پانے کیلئے "نیٹرم سلف" بہت مفید ہوتی ہے۔

۲۵۔ کولتار سے تیار شدہ ادویات کے زیادہ جسم پر ملنے سے جنہیں حیران کن ادویات بھی کہا جاتا ہے۔ برے اثرات ظاہر ہو جائیں تو "کاربوویج" اور "سیکسن" ان کیلئے زبردست تریاق ہیں ان کے دینے سے مریض کی صحت بہت جلد بحال ہو جاتی ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۲۶۔ زرد بخار کے بعد کے برے، پریشان کن اور مضر اثرات کا واحد تریاق "آرسینک" ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۲۷۔ پینسلین کے بڑے اثرات ظاہر ہو جائیں تو پینسلین کا پوٹینسی میں استعمال انہی ختم کر دیتا ہے۔ لیکن "ایفوڈیسٹرا" کا پوٹینسی میں دینا بہت مفید ہوتا ہے۔ اس کا استعمال پہلی، دوسری اور تیسری طاقت میں صبح و شام کرنا چاہیے۔ (ڈاکٹر ڈیوڈ چل)

۲۸۔ "ریڈم" سے جل جانے کی تکلیف کیلئے "کیڈیم آئیوڈائیڈ" اور "فاسفورس" بہترین تریاق ہیں۔ (ریمر ایم۔ڈی)

۲۹۔ ایکس رے برن کو "ایکس رے" ۲۰۰ یا IM کے استعمال سے ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔ (ڈاکٹر بورڈ)

۳۰۔ جراثیم کش (اینٹی بائنک) ادویات کے رد عمل کا تریاق "سلفر" ہے۔ (جے کوب)

۳۱۔ کزاز کے باعث بخار کی وجہ سے سر اور گردن کی پچھلی جانب جب شدید درد ہو تو اس صدمہ کے شکار مریض کو "میگ خاص" حیران کن حد تک تھوڑے سے وقت میں آرام دے دیتا ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۳۲۔ ٹائیفائیڈ اور پیرا ٹائیفائیڈ کے بعد کے اثرات کو "برائی یونیا" فوراً ٹھیک کر دیتی ہے۔

۳۳۔ "فاسفورس" ہر قسم کی تابکاری کا تریاق ہے۔ یہ تابکاری خواہ ریڈیم کی ہو یا ایکس رے کی یا ایٹمی تابکاری۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۳۴۔ جب اے ٹی ایس کے زیادہ استعمال سے جلدی علامات مثلاً چھپاکی وغیرہ ظاہر جائیں تو اے۔ٹی۔ایس کی ہی ۳۰ طاقت کی ایک یا دو خوراکیں ان عوارض کو چند گھنٹوں میں دور کر دے گی۔

۳۵۔ وسکی کے لیے "پلسٹیلا" "نکسوامیکا" سے بڑھ کر تیار ہے۔ (ہیرنگ

ایم-ڈی)

۳۶- منشیات کے برے اثرات کے لیے "کیموميلا" اور "لیسٹک ایسڈ" مفید ہیں۔ (بورک ایم-ڈی)

۳۷- درد سر کی شدت کو دبانے کیلئے جب کولتار استعمال کیا گیا ہو جس کے باعث درد اعصابہ بھی ہو تو "کاربوویج" یا میگ فاس" بہترین تریاق ثابت ہوتے ہیں۔ (کینٹ ایم-ڈی)

۳۸- کولتار ڈرگز کے استعمال سے جب دل متاثر ہوا ہو تو "ڈیجی ٹیلس" کا ہومیوپیتھک فارم میں استعمال بہترین فاد ثابت ہوتا ہے۔ (گریمر ایم-ڈی)

۳۹- تمباکو کے زیادہ استعمال اور تمباکو کے زہر سے اگر ضعیف بصارت یا اندھا پن ہو گیا ہو تو "نکسوامیکا" ضرور دینی چاہیے۔ (گبسن ایف-آر-سی-ایس)

۴۰- کوئلہ کے دھواں سے اگر زہریلے اثرات مرتب ہوئے ہوں تو "امونیم کارب" بہترین تریاق ہوتی ہے۔ (ٹائلر ایم-ڈی)

۴۱- جب درد سے سکون کے لیے "مافرین" کے استعمال کے بعد بے خوابی تے اور تکلیف ناقابل برداشت حد تک پہنچ جائے تو "کیموميلا" دینی چاہیے۔ (راق ایم-ڈی)

۴۲- چیچک کے ٹیکے ک برے اثرات اور غلط نتائج سے بچنے کیلئے "تھوجا" اور "ویری اولینم" دینی مفید ہے۔ (ڈاکٹر اینگل)

۴۳- سلفاڈرگز کے غلط اثرات کو اسی مخصوص سلفاڈاگ کی بڑی طاقت سے ختم کیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ یہ بڑی سلفاڈرگ کی طاقت والی دوائی ہومیوپیتھک طریقہ کے مطابق تیار کی گئی ہو۔ اگر دی گئی غلط اثر ظاہر کرنے والی سلفاڈرگ معلوم نہ ہو تو سلفاڈرگز مثلاً "سلفا تھایازول" اور سلفا نیلا مائیڈ" 50M کی طاقت

میں دینے سے تمام سلفاڈرگز کے بڑے اور غلط اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ (ویلبر بانڈ ایم۔ڈی)

۴۴۔ زیادہ کافی کے استعمال سے نہ صرف اعصابی شکایات پیدا ہوئی ہوں بلکہ مریض سب سے زیادہ حساس اور ذکی الحس ہو گیا ہو تو "نکسوامیکا" اور "کیمومیلا" کے علاوہ دوسری ادویات بھی مفید ہوتی ہیں۔ لیکن کلارک کے خیال کے مطابق جب مریض کافی کے زیادہ استعمال سے تھکا ماندہ اور اعصابی طور پر کمزور ہو تو "گورانا" سے بڑھ کر کوئی اور دوائی نہیں ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۴۵۔ "ایلومینیم" کے زہر کا تریاق "کیڈمیم" ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۴۶۔ جو مریض زیادہ حساس ہوں انہیں زیادہ اے۔ٹی۔ایس نہ دیں۔ بلکہ انہیں صرف ہر چار گھنٹے کے بعد ہی دوائی دو دن تک دیں بعد ازاں "ہائی پیریکم *۶" اور "لیڈم" ۲۰۰ کی طاقت میں دینی چاہیے۔ (برٹش ہوم جرنل)

۴۷۔ سلفر مائیڈ ڈرگز کے بڑے اثرات کو دور کرنے کیلئے "سلفاپائیراڈین" کو تقلیل شدہ طاقت میں استعمال کرنا چاہیے۔ (فوبسٹر ایم۔ڈی)

۴۸۔ جن مریضوں کا نظام بدنی و حیاتی کلوروفارم کے استعمال سے خراب ہو چکا ہو اور ان کا جگر اور پتہ بھی خراب ہو تو "کلوروفارم ۳۰" کی طاقت میں استعمال کرنے سے تمام موارض ختم ہو جاتے ہیں۔ (فوبسٹر ایم۔ڈی)

۴۹۔ ڈفتھیریا کا زہر اور جراثیم "ڈفتھیریا" اور "مرکیورس سینے ٹس" کے استعمال سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ (کلکتہ ہوم میڈیکل کالج میگزین)

۵۰۔ ویکسینیشن کے بعد خون میں شدید اور فاسد سمی علامات کیلئے "میلینڈرینا" دینی چاہیے۔ (کلکتہ ہوم میڈیکل میگزین)

۵۱۔ کولتار سے تیار شدہ ادویات مثلاً اسپرین اور ریناسین وغیرہ کے برے

اثرات کے لیے "کاربوویج" "میگ فاس" "لیکسس" اور "آرنیکا" تریاق ہیں۔ (ہوم ہیرلڈ)

۵۲۔ سیرا (کیلوس) اور ریکسین سے جب شفا نہ ہوتی ہو "تھوجا" دینی چاہیے۔ (مدراس ہوم جرنل)

۵۳۔ ڈفتھیریا کے بعد اگر کھانسی یا کالی کھانسی ہو جائے تو "پریٹوسن" مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر پل)

۵۴۔ جن لوگوں پر ڈفتھیریا کے منفی اثرات پڑے ہوں انہیں "ڈفتھیرینم" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر پل)

۵۵۔ ڈک سیرم کے برے اثرات کے لیے "اے لینتھس" (ہوم ہیرلڈ)

۵۶۔ پینسلین کے استعمال سے غلط اثرات کے لیے "سلفر" (ہوم ہیرلڈ)

۵۷۔ نیوکلیائی دھماکے، ریڈیم اور ایکس رے کے غلط اثرات کے لیے "فاسفورس" اور ت "اسٹرونٹین کارب" دینی مفید ہوتی ہے۔ (ہوم لوٹ لک)

۵۸۔ "بایوفلیون" جو کہ لیموں کے چھلکوں سے تیار کی جاتی ہے۔ ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم کے دھماکوں کی تابکاری کے بڑے اثرات سے بچنے کیلئے انتہائی مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ہوم روٹ لک)

۵۹۔ کاربن مونو اوکسائیڈ کے بڑے اثرات کے لیے "ایسٹک ایسڈ" مفید ہے۔

۶۰۔ کلورل ہائڈریٹ کے برے اثرات کیلئے "کیابس انڈیکا" دینی چاہیے۔ (بورک ایم۔ڈی)

۶۱۔ بارجی چیوریٹس کے برے اثرات کے لیے "کاربوویج" دینی چاہیے۔ (کار ایم۔ڈی)

۶۲۔ کھانسی کے ایسے مسکسچر جن میں خراب ادویات شامل ہوں کے استعمال سے

اگر کھانسی اور اسہال شروع ہو جائیں تو "نکسوامیکا" خاص دوائی ہوا کرتی ہے۔
(ڈاکٹر راؤ ایم-ڈی)
۶۳۔ "آرسینک" کھلانے کے بعد زہر کی مزمن کیفیت کے دوران متلی محسوس ہو تو "اپیکاک" حیرت انگیز کام کرتی ہے۔ حاد حالت میں جبکہ علامات ہیضہ سے مشابہ ہوں تو "وریٹرم البم" دینے سے مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (فرگرنٹن ایم-ڈی)
۶۴۔ ویکسینیشن کے بعد خون میں سمیت حاد علامات ظاہر ہو جائیں تو "میلینیڈرینم" سے بڑھکر کوئی اور دوائی کام نہیں کرتی اور اگر ویکسینیشن کے نتائج بھیانک اور مزمن ہو جائیں تو "تھوجا" نہایت کامیاب دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (گریمر ایم-ڈی)
۶۵۔ پینسلین اور سٹریپٹومائی سین کے استعمال سے اگر کوئی ردعمل پیدا ہوا ہو باوجود اچھا کام کرنے کے کوئی جسمانی عارضہ لاحق آگیا ہو تو ان کا پوٹینسی میں استعمال تمام عوارض ٹھیک کر دیتا ہے۔ اسی طرح اگر سلفا ادویات کے استعمال سے منفی نتائج برآمد ہوئے ہوں تو ان کا پوٹینسی میں استعمال ان کے غلط اور برے اثرات کو ٹھیک کر دے گا۔ (مور ایم-ڈی)
۶۶۔ ایسے مریض جنہیں خارش اور بے خوابی کے لیے اسپرین اور دوسری ایسی ہی ادویات دینے سے ان ادویات کا غلط اثر ہو گیا ہو "اینٹی پائرین" دینے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (جارج رائل ایم-ڈی)
۶۷۔ چیچک کے ٹیکے کے متاثرہ زخم کے خوفناک نتائج کیلئے "میلینیڈرینم" سے بڑھکر کوئی اور دوائی نہیں ہے۔ اس کے دینے سے بخار اور دوسری سمی علامات جو اکثر آناً فاناً ظاہر ہو جاتی ہیں۔ ختم ہو جاتی ہیں۔ یہ ویکسینیشن کے لیے حفاظتی

طور پر بھی دی جا سکتی ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۶۸۔ ایسا مریض جسے زیادہ مسکن ادویات دینے سے برے اثرات کا شکار ہو گیا ہو "کاربوویج" دینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (مور ایم۔ڈی)

۶۹۔ ایسے مریض جن کا ڈفتھیریا کے زہر سے علاج کیا گیا ہو یا جنہیں ڈفتھیریا کا مرض لاحقہو ان کیلئے "پوٹاشیم فیروسائینیٹم" اور "پوٹاشیم پر میگنیشیم" مفید ثابت ہوتی ہے۔ (بل روڈ ایم۔ڈی)

۷۰۔ اگر ویکسینیشن کے بعد دانے دار سرخ باد، تشنج یا اسہال ہو گیا ہو تو "سلیشیا" اسے ٹھیک کر دے گا۔ اسہال کے ساتھ اگر بہت زیادہ بخار بھی ہو، چیچک یا چیچک جیسے دانے تمام جسم پر نمودار ہو گئے ہوں تو "گھوجا" بہت معاون دوا ثابت ہوتی ہے۔ (فرگنٹن ایم۔ڈی)

۷۱۔ اے۔ٹی۔ایس کے غلط اور برے اثرات کو دور کرنے کیلئے اے۔ٹی۔ایس CM میں دینی چاہیے۔ (ویلبر بانڈ ایم۔ڈی)

۷۲۔ ریڈیم کے غلط استعمال سے اگر قلت خون یا کوئی اور جسمانی و دماغی خلل واقع ہو گیا ہو تو "فاسفورس" بہت مفید ہوتی ہے۔

۷۳۔ ٹیٹنس کے مابعد فوری اثرات کے لیے "میگ فاس" دینی چاہیے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۷۴۔ جب "بیس لینم" کی علامات ظاہر ہوں لیکن تیہ صحیح طور پر کام نہ کرتی ہو تو "تھوجا" کی چند ایک خوراکیں دینی ضروری ہیں۔ خاص طور پر آجکل جبکہ ٹیکہ کے باعث غلط اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ "تھوجا" لاثانی دوا ثابت ہوتی ہے۔ (نیمو)

۷۵۔ وہ جگہ جہاں بڑی گل سڑ رہی ہو اور زخم بن گیا ہو اور کوئی دوائی اثر نہ کر

رہی ہو تو "کیڈیم آئیوڈیٹم" بہت مفید ہوا کرتے ہیں۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۷۶۔ جب تارکول ڈرگز، فیومز اور گیسوں کا باعث خون کے ذرات کی کاربانک ایسڈ اور آکسیجن کو استعمال کرنے کی صلاحیت متاثر ہو گیا ہو تو "کاربوویج" اکیلی سی کافی وشافی دوائی ہوتی ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۷۷۔ اسپرین اور اُس جیسی دوسری ادویات کا غلط اثر کیلئے "میگ فاس" بہترین تریاق ہے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۷۸۔ ٹائیفائیڈ کے حملوں کیلئے "بپٹیشیا" تریاق ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۷۹۔ ریڈیم اور ایکس رے کے باعث جل جانے کیلئے "کیڈیم آئیوڈائیڈ" بہت موثر فاد ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۸۰۔ مارفا کی خواہش کم کرنے کیلئے "کیمومیلا" بہترین تریاق ہے۔ (فوبسٹر ایم۔ڈی)

۸۱۔ "رسٹاکس" کے زر کے اثر کو زائل کرنے کیلئے "اناکارڈیم" مفید ہے۔ (ڈاکٹر شیوراٹنر)

۸۲۔ انسولین کے استعمال سے پیدا ہونے والے برے اثرات کے لیے "انسولین" کا پوٹینسی میں استعمال مفید ہوتا ہے۔

باب نمبر ۱۴

ہومیو پیتھی اور متعدی امراض

۱- چند کالی کھانسی کے ایسے کیس جن میں عام متصل ادویات شفا دینے میں ناکام ہو جائیں اور کالی کھانسی کا مرض طویل ہو جائے "کارسی نوسن" سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (فوبسٹر ایم۔ڈی)

۲- چیچک کے بدنما زخموں کے نشانات کو "تھوجا" ٹھیک کر دیتی ہے۔

۳- جب بغیر کسی درد کے ہیضہ کا مرض ہو گیا ہو تو "پوڈوفائلم" سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر پل)

۴- ناک اور نرخرہ کے خناق کے لیے "کالی بائیکرومیکم" خاص دوائی ہے۔ (ہیوگس)

۵- ہیضہ میں جب مریض کی نبض رک گئی ہو یا بہت آہستہ چلتی ہو، سانس بہت مدھم اور آہستہ، مشکل سے رک کر آتا ہو اور وقفہ وقفہ سے تشنج کے دورے پڑتے ہوں۔ اس دوران مریض مردہ محسوس ہوتا ہو تو ایسے حالات میں "ہائیڈروسائنم ایسڈ" لاش میں زندگی ڈال دیتا ہے۔ (سرکار ایم۔ڈی)

۶- بغیر کسی واضح علامت اور سبب کے ٹائیفائیڈ بخار میں "ایکونائٹ" دینی نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ (ایلن ایم۔ڈی)

۷- چیچک کی جلن، سوزش اور خارش کو "اینٹم ٹارٹ" ختم کر دیتی ہے۔ (ڈاکٹر فوری سپیس)

۸- وہ مریض جو عام طور پر ہیضے کا شکار ہو جاتا ہو اسے "کیوپرم ایسٹیکم" ۳۰ صبح و

شام تھوڑے سے پانی میں ملا کر دینی چاہیے۔ (کلارک ایم۔ڈی)

۹۔ چیچک کی سوزش، جلن اور خارش کو "اینٹم ٹارٹ" ختم کر دیتی ہے۔

۱۰۔ جسم کے ایسے حصے جو ڈفتھیریا کے باعث متاثر ہوئے ہوں۔ مثلاً گلا، دل اور معدہ ان کیلئے "فائٹولاکا" غراروں کے ذریعے بیرونی طور پر اور کھانے کیلئے پوٹینسی میں اندرونی طور پر دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر بیاز)

۱۱۔ ہیضہ کے پہلے درجہ میں "ایکونائٹ" دینی چاہیے۔ ہماری تجربہ یہ ہے کہ ہیضہ کی وباء میں جب انتڑیوں کے درد کے ساتھ اسہال آتے ہوں، جسم ٹھنڈا ہو، مریض پیلا مردہ اور مرجھایا ہوا نظر آتا ہو تو یہ یقیناً آرام دے دیتی ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۱۲۔ اعصاب کی خرابی اور کھچاؤ جیسا کہ ہائیڈروفوبیا میں پایا جاتا ہے۔ "بیلاڈونا" دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (ہیل ایم۔ڈی)

۱۳۔ "ہائیڈراسٹس" کے غرارے کرنے سے ڈفتھیریا کا مرض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۱۴۔ خسرہ اور مابعد غلط اثرات "ایکونائٹ" ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر گرو دوگل)

۱۵۔ انتڑیوں کے بخار میں "بپٹیشیا" یا مدر ٹنکچر کے ایک یا دو قطرے ہر دو یا تین گھنٹے کے بعد دینے چاہیئیں۔ اگر یہ دوائی تاخیر سے دینے کے باعث زہریلے اثرات ظاہر ہو گئے ہوں تو دوسری ادویات مثلاً "آرسینک" یا "رسٹاکس" ضرور دینی چاہیے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۱۶۔ ہیضہ کے مریض کو "کیمفر" مدر ٹنکچر کے چار قطرے شوگر آف ملک میں ملا کر ہر پانچ منٹ کے بعد دینے مفید ہوتے ہیں۔ زیادہ شدید مرض میں پانچ سے

بیس قطرے ہر دو، تین اور چار گھنٹے کے بعد دینے سے مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر روبینہ)

۱۷۔ وبائی یا سادا انفلو ئنزا کے باعث جب گلا رکھتا ہو اور دانت میں درد بھی ہو تو "فائٹو لاکا" خاص دوائی ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۱۸۔ سرخ بخار میں ابتدائی طور پر اگر "سلفر" دی جائے تو مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ بعد ازاں "کلکیریا" دینے سے جلدی یا کوئی دوسرا عارضہ لاحق نہیں ہو پاتا۔ (ڈاکٹر جھار)

۱۹۔ خسرہ کے لیے "برائی یونیا" ایک شاندار دوائی ہے۔ اسے *۲ کی طاقت میں استعمال کرنا چاہیے۔ یہ مرض کو ختم کر دیتی ہے۔ اور وقفے کو کم کرتی ہے۔ یہ پھیپھڑوں پر پڑنے والے اثرات کو جو کہ عام طور پر پرانے ہیں بھی دور کر دیتی ہے۔ (ڈاکٹر داس)

۲۰۔ ائرلینڈ میں پھوٹنے والے وبائی بخار میں ڈاکٹر کڈ نے "برائی یونیا" استعمال کر کے بڑی شہرت حاصل کی۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۲۱۔ انتڑیوں کے بخار میں جبکہ بہت زیادہ اسہال اور دست آتے ہوں مریض بے ہوش ہو، پیٹ بڑھا ہوا، حساس اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہو، بہت زیادہ نقاہت ہو، شدید پیاس جو کسی طور کم نہ ہوتی ہو۔ نبض رک رک کر چلتی ہو تو "آرسینک" نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوتی ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۲۲۔ ٹائیفائیڈ یا تپ محرقہ میں جبکہ مریض موت کی دہلیز پر ہو، نڈھال و ناتواں، جان کے لالے پڑے ہوں، تحلیل خون اور فالج کی کیفیت ہو جس سے پورے جسم میں پھیل جانے کا اندیشہ ہو تو "کاربوویج" دینی چاہیے۔ (راڈ ایم۔ڈی)

۲۳۔ وبائی ورم دماغ جو ریڑھ کے پردوں میں ورم سے پیدا ہوا ہو جس کے باعث نبض بہت کمزور اور نڈھال ہو تو ایسی حالت میں مریض کو "امونیم کارب" دینی چاہیے۔ (فرگنٹن ایم۔ڈی)

۲۴۔ چیچک کے علاج کے سلسلہ میں "اینٹم ٹارٹ" خاص شہرت رکھتی ہے۔

۲۵۔ ہیضہ کے دوران تشنج کیلئے جبکہ قے بھی آتی ہو تو "کیوپرم میٹلیکم ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ (ہیوگس)

۲۶۔ ڈفتھیریا میں جب دل کے فالج کا اندیشہ ہو، جبکہ مریض کی رنگت نیلی ہو نیند سے ہانپتا ہوا بیدار ہو جائے، نبض دھاگے کی طرح باریک رک رک کر چلتی ہو تو "ناجاٹرپ" ایک بہترین دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (فریگرنٹن ایم۔ڈی)

۲۷۔ چیچک کیلئے "ٹارٹار ایمیٹک" ایک خاص دوائی ہے۔ اس کے استعمال سے کسی دوسری دوائی کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس کے دینے سے مرض کو دور کرنے میں بہت آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ (ہیوگس)

۲۸۔ متعدی ورم دماغ جو ریڑھ کے پردوں میں ورم سے پیدا ہوا ہو کے لیے "سائی کیوٹاوائی روسا" قابل اعتماد دوائی ہے۔ اس کے دینے سے سو فیصد کامیابی ہوتی ہے۔ (لائی کینتھل ایم۔ڈی)

۲۹۔ جب کالی کھانسی میں تشنج کے دورے پڑنے لگیں تو "کیوپرم" دینے سے یقیناً آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر جھار)

۳۰۔ ڈفتھیریا کے لیے "مرکیورس سیلانے ٹس" ایک عمدہ اور خاص دوائی ہے۔ (ہیوگس)

۳۱۔ چیچک، چکن پاکس اور یو۔بن خارش کیلئے "میلینڈرینم ۲" دینے سے یقیناً آرام

آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر براؤن)

۳۲۔ چیچک میں انتڑیوں کی خرابی ساتھ جب بتہ زیادہ پیپ خارج ہونے لگے تو "گریفٹ نر" ۳۰ کی طاقت میں دینی مفید ہوتی ہے۔ (گھوش ایم۔ڈی)

۳۳۔ ٹائیفائیڈ میں اخراج خون کیلئے "دیری اولینم" اس وقت شاندار کام کرتی ہے جب دوسری ادویات ناکام ہو چکی ہوں۔ (ڈاکٹر گھوش ایم۔ڈی)

۳۴۔ خسرہ میں پلسٹیلا دینے سے دس میں سے نو مریض نہایت کامیابی سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ اسکے استعمال سے کسی قسم کی کوئی پیچیدگی پیدا نہیں ہونے پاتی۔ (ڈاکٹر شیرر)

۳۵۔ وبائی انفلوئنزا میں "نیٹرم سلف" کمال کر دکھاتی ہے۔ (ڈاکرٹ مور ایم۔ڈی)

۳۶۔ انفلوئنزا میں جب ہزیان ہو اور مریض کو محسوس ہو کہ اس کے جسم کا ایک حصہ دوسرے سے الگ ہو رہا ہے۔ تو عام طور پر "بپٹیشیا" دینی کافی ہوتی ہے۔ ایسی ہی علامات کیلئے "کوئی لیڈن" بھی مفید ہوتی ہے۔ (ریڈ فیلڈ ایم۔ڈی)

۳۷۔ سرخ بخار کے دوران اگر ورم گردہ بھی ہو تو علامات کے مطابق خاص متعلقہ دوائی کے ساتھ "ایپس" بھی معاون کے طور پر دینی چاہیے۔ (ریڈ فیلڈ ایم۔ڈی)

۳۸۔ خناق یا کوئی ایسی بیماری جس کے آغاز کے ساتھ ہی مریض نڈھال ہو جائے، جلد خشک ہو اور پسینہ نہ آئے تو ایسی خطرناک مرض کیلئے "برکیورس سینے ٹس" حیران کن نتائج دکھائی ہے۔ (بوگر ایم۔ڈی)

۳۹۔ چیچک یا سرخ بخار ایسے امراض جو انسان پر صرف ایک ہی بار حملہ آور ہوتے ہیں۔ بڑی تقلیل شدہ طاقتوں کے دوہرانے سے ایسے کیس کی شدت میں کمی آجاتی ہے۔ جبکہ دوسری امراض میں ایسی طاقتوں کے دوہرانے سے کلی شفا ہو

جکاتی ہے۔ (جو گر ایم۔ڈی)

۴۰۔ پولیو اور دماغی جھلیوں کے ورم کی بے ہوشی کے لیے ہومیو پیتھی میں سے سے معاون دوائی "جلسی میم" ہے۔

۴۱۔ ٹائیفائیڈ میں جب بے خوابی ہو، اعصابی تھکاوٹ اور کمزوری ہو اور دماغی زود حسی ہو تو "ا بسینیتھم" دینی چاہیے۔ بچوں میں جب اعصابی جوش ہو اور انہیں نیند نہ آتی ہو تو اس کے استعمال سے وہ سو جاتے ہیں۔ (مڈیٹن)

۴۲۔ بستیلا یا چیچک میں جب جلد کی سوزش ہو جائے تو "رسٹاکس" دینے سے نہ صرف یہ کہ آرام آجاتا ہے بلکہ آئندہ کے لیے بھی کیس کو ٹھیک کر دیتیا ہے۔ (ڈاکٹر گڈ ناؤ)

۴۳۔ خناق کیلئے "ایپس" سب سے بڑھیا دوائی ہے۔ اس کے استعمال کے بعد کسی دوسری دوائی کی ضرورت نہیں رہتی۔ (ڈاکٹر جھار)

۴۴۔ انفلوئنزا کی ہر دو شدید اور معمولی کیفیات میں "بپٹیشیا" حیران کن حد تک مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۴۵۔ کالی کھانسی میں "ٹیرن ٹولا کیوبنس بہرحال "ایپکاک" اور "ہمسٹانیا وسکا" سے زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ یہ حیران کن ہے (ڈاکٹر میک فارلن)

۴۶۔ ٹائیفائیڈ کے علاج میں "آرسینک" پر زیادہ بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔ (ڈاکٹر فلش مین)

۴۷۔ خسرہ سے پہلے اگر "آرسینک" دی جائے تو خسرہ نہیں ہوتا۔ خسرہ کے دوران دی جائے تو مکمل شفا دے دیتی ہے۔ اور بیماری کے مابعد اثرات سے محفوظ رکھتی ہے۔ (ڈیوی ایم۔ڈی)

۴۸۔ ڈفتھیریا میں "مرکیورس آئیوڈائیڈ" خاص دوائی ہے۔ جو نسی گلے میں خناق

کا عارضہ محسوس ہو، گردن کے غدودوں کی سوزش ہو، کسی چیز کو نگلنے میں وقت محسوس ہو، تھوک یا رال پیدا کرنے والے غدوذوں میں درد یا سوزش ہو یا گلا بڑھا ہوا دکھتا محسوس ہو تو یہ دوائی *۱ یا *۲ ٹریچوریشن کی طاقت میں دینی چاہیے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۴۹۔ ناک کے ڈفتھیریا میں جبکہ ناک سے چھیل دینے والی رطوبتیں خارج ہوتی ہوں اور ساتھ شدید کمزوری لاحق ہو تو "امونیم کاسٹیکم" کا استعمال بہت اچھا ہوتا ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۵۰۔ کالی کھانسی جب بہت زیادہ ہو اور شدید دورے پڑتے ہوں تو "ہائیڈروسیانک ایسڈ" فوراً معجزانہ طور پر اس کی شدت کو کم کر دیتی ہے۔ اور دورے رک جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر ولیٹ)

۵۱۔ دق کے بخار میں "بپٹیشیا" دینے سے بخار اتر جاتا ہے۔ (ہیوگس)

۵۲۔ جب ٹائیفائیڈ میں پتلے دست آتے ہوں، پیٹ میں ابھارہ ہو اور درد ہوتا ہو اور بخار کا زور نہ ٹوٹتا ہو تو ایسے موقع پر "جی کولی" ۲۰۰ یا ۳۰ کی طاقت میں دینی کارگر ہوتی ہے۔ لیکن ایسے حالات میں "میتھیلین بلیو" خاص دوائی ہے۔ (گھوش ایم۔ڈی)

۵۳۔ جب تپ محرقہ غیر معمولی طور پر تیزی سے شروع ہو تو (بپٹیشیا" بہت خاص دوائی ہوتی ہے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۵۴۔ معدے کے انفلوئنزا کے لیے جبکہ اسہال اور قے کا شدید حملہ ہوا ہو اور مریض خوفناک حد تک اچانک بیمار پڑ گیا ہو تو "بپٹیشیا" خاص اور کارگر ہوتی ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۵۵۔ بعض اوقات لال بخار میں گردے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ جب

گردوں کی ایسی تکلیف ہو تو "ٹیری بن تھینا" "کینتھرس" "آرسینک"
"ایپس" "چائنا" "کاربوویج" اور "فاسفورس" خاص الخاص ادویات ہوتی ہیں۔
(روڈک ایم-ڈی)

۵۶- جب مریض کی علامات متواتر اپنی جگہ بدلتی رہتی ہوں، نہایت احتیاط سے
تجویز کی ہوئی دوائی بھی امید کے مطابق کام نہ کرتی ہو اور ذرہ سی ہوالگتے ہیں
سردی زکام ہو جاتا ہو تو "ٹیوبرکیولینم" دینی چاہیے۔ (ہیز ایم-ڈی)

۵۷- ایسا انفلوئنزا جس میں ٹائیفائیڈ کی سی علامات پائی جاتی ہوں "پائروجینم"
سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

۵۸- "پیلوکارپین میوری ایٹ *۳" یا اس کا سالٹ یا اگسے ۳۰ کی طاقت میں دینے
سے گلسوئے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (فوبسٹر ایم-ڈی)

۵۹- کہا جاتا ہے کہ "بپٹیشیا" ٹائیفائیڈ کیلئے ایک خاص دوائی ہے۔ لیکن یہ بات
ٹھیک نہیں۔ ابتداء میں دینے سے یہ مرض کو دبا دیتی ہے۔ بہر حال یہ فال
دوائی نہیں ہے۔ عام طور پر "آرسینک" شروع میں دینے سے مفید ہوتی ہے۔
ٹائیفائیڈ میں "آرنیکا" اور "بپٹیشیا" کبھی کبھار "آرسینک" اکثر اور "رسٹاکس"
اور "برائی یونیا" عام طور پر مفید ثابت ہوتی ہیں۔ یہ پانچوں ادویات مرض کو
اسی فیصد ٹھیک کر دیتی ہیں۔ (بوگر ایم-ڈی)

۶۰- تپ محرقہ اور ٹائیفائیڈ میں جب درجہ حرارت معمول پر آجائے تو تھوڑا سا
غیر معمولی ہو اور کسی قسم کی خطرناک علامات ظاہر نہ ہوں تو کوئی بھی دوائی
نہیں دینی چاہیے۔ ایسا کرنے سے مرض عود کر آئے گا۔ (بورگ ایم-ڈی)

۶۱- خناق کی معمولی تکلیف "بیلاڈونا *۱" دینے سے بہت جلد ٹھیک ہو جاتی ہے۔
اور شدید حالت میں کافی سبھاؤ آجاتا ہے۔ اگر اڑتالیس گھنٹے میں کوئی فرق

محسوس نہ ہو یا دوائی دینے کے جلد بعد کچھ آرام آنے کے بعد علامات دوبارہ ظاہر ہو جائیں تو پھر "بیلاڈونا" کی بجائے کوئی اور دوائی دینا مفید ہو گی۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۶۲۔ پیلا بخار "آرسینک" کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر ہول کم)

۶۳۔ انفلوئنزا میں جب سانس کی نالی کی بلغمی جھلیاں متاثر ہوئی ہوں اور شدید درد ہوتا ہو تو "برائی یونیا" بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر گڑناؤ)

۶۴۔ چیچک سے مشابہ امراض میں جب جسم پر جلدی دانے پوری اور ٹھیک طرح سے نہ نکلتے ہوں یا چیچک کی ابتداء میں جب سر میں شدید درد ہو اور بے ہوشی کی حالت طاری ہو جائے تو "سلفر" دینی کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر نن کی ویل)

۶۵۔ ڈفتھیریا کے ناسور اور نقاہت کیلئے "فائٹولیکا" لاثانی ہے۔ (ایورون والکر)

۶۶۔ ٹائیفائیڈ بخار میں اگر دوائی بڑی طاقت میں دی جائے تو مرض دوبارہ نہیں ہو گا۔ اور بخار اڑتالیس گھنٹے میں اتر جائے گا۔ (ڈاکٹر می نون)

۶۷۔ خناق میں جب گلے کی جھلیوں میں سوزش ہو، سانس متعفن ہو اور جسمانی قوت نڈھال اور انحطاط پذیر ہو تو "مرکیورس سیلانے ٹس" استعمال کرنی چاہیے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۶۸۔ کالی کھانسی میں "ڈراسرا" ۳۰ یا ۲۰۰ دینے سے فوراً آرام آجاتا ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۶۹۔ بالمثل اصول کے مطابق "آرسینکم البم" ٹائیفائیڈ بخار کیلئے نہایت مماثل دوا ہے۔ اسے مسلسل استعمال کرنا چاہیے۔ اس کے استعمال سے بہت خراب کیس بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ہیرنگ ایم۔ڈی)

۷۰- ہیضہ میں جب صرف قے آتی ہو اور دست بھی ہوں اور مریض کی حالت بہت نازک اور خراب ہو - مریض بے ہوش اور بولنے کے ناقابل ہو، جسم برف کی مانند ٹھنڈا اور جسم پر جھریاں پڑی ہوئی ہوں اور نبض ندارد ہو تو ایسی حالت میں "برائی یونیا" ۳۰ کی چند گلو بلز ہر قے کے بعد مریض کو دینی چاہیئیں - (ڈاکٹ ہینل)

۷۱- ٹائیفائیڈ بخار کے دوران "آرسینک" کو تمام عرصہ اسوقت تک دیتے رہنا چاہیے جبتک کہ مرض کا شدید حملہ ختم نہیں ہو جاتا ہے - (ہیل ایم-ڈی)

۷۲- ٹائیفائیڈ کیلئے "بپٹیشیا" تمام ادویات کی بادشاہ ہے - کوئی اور دوسری دوائی اس کی جگہ نہیں لے سکتی - (ڈاکٹر برٹ)

۷۳- انتڑیوں کے بخار کیلئے "برائی یونیا" کی حیثیت مسلمہ ہے - (ڈاکٹر گڈ ناؤ)

۷۴- ہیضہ کی ابتدائی حالت میں "کیمفر" فوراً آرام دے دیتی ہے - (ڈاکٹر ہانیمن ایم-ڈی)

۷۵- کن پیڑوں کے ساتھ جب لال بخار ہو تو مٹیریا میڈیکا میں "رسٹاکس" غالباً سب سے بہترین دوائی ہے - اس کے بعد "کلکیریا روسٹری رم" کا نمبر آتا ہے - اور اسکے بعد لائیکوپوڈیم بہت اہم ہے - (گریگنٹن ایم-ڈی)

۷۶- جب ہیضے میں قے کے ساتھ تشنجی کیفیت بھی ہو اور مریض بہت نڈھال اور ناتواں ہو تو "کیوپرم" دینی چاہیے - "مرکیورس سیلائے ٹس" ۳۰ کی طاقت میں دینا بہت مفید ثابت ہوتا ہے - (ڈاکٹر پرآٹر)

۷۷- ڈفتھیریا کی ہر دو شدید اور عام حالت میں "مرکیورس سیلائے ٹس" ۳۰ کی طاقت میں دینا بہت مفید ثابت ہوتا ہے - (ڈاکٹر ویلرز)

۷۸- جب سانس کی تکلیف کے ساتھ ہوا کی نالیوں کی سوزش ہو یا برانکو نمونیہ

ہو جائے تو "کالی بائی کرومیکم" دینی چاہیے۔ خاص طور پر آبلہ دار آشوب چشم ہو، قرنیہ کا زخم ہو، آنکھ سے رسی کی طرح لمبا کھینچنے والا زرد کیچڑ نکلے یا کھانسی کے ساتھ رسی دار بلغم خارج ہو تو یہ دوا بالمثل ثابت ہوتی ہے۔ (وائن سکی ایم۔ڈی)

۷۹۔ خسرہ جب بے قاعدہ ہو گیا ہو۔ مریض کا جسم خشک اور ہتھیلیاں پر نم، جسم میں ادھر ادھر چھوٹے چھوٹے حصوں میں جلن کا احساس، جیسے کوئی آگ جسم میں ادھر اُدھر دوڑ رہی ہے تو "وائی اولا اڈراٹا" دینی چاہیے۔ (ہوم ریکارڈر جولائی ۱۹۳۱ء)

۸۰۔ جبکالی کھانسی باقاعدہ شروع نہ ہوئی ہو اور علامات ابھی ظاہر ہو رہی ہوں تو "سینگونیریا" دینی چاہیے۔ اس اصل استعمال اس وقت کرنا چاہیے جب مریض کو کوئی ٹھنڈی چیز کھانے سے تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہو۔ (ڈاکٹر لی مین)

۸۱۔ وبائی خناق میں جب مریض سبز رنگ کی قے کرے، گلا بدبودار، گلے بگڑے پُردرد، تھوک کے سبز اور زرد لوتھڑے، اضطراب اور بعض اوقات بہت تیز بخار میں مبتلا ہو تو "اگنیشیا" بہت کام کی دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (سی۔بی راؤ ایم۔ڈی)

۸۲۔ چیچک کی ملتی جلتی حالت والی بیماری میں جب پیپ کا بہت اخراج ہوتا ہو اور چہرے اور گردن پر خارش ہوتی ہو، جگر کی علامات اور کمزوری بھی شامل ہو تو "انسولین" کا پوٹینسی میں استعمال ایسی تمام کیفیت کو ٹھیک کر دیتا ہے۔ (گھوش ایم۔ڈی)

۸۳۔ چیچک کے ساتھ جب انتڑیوں کی خرابیاں بھی ہوں تو "انسولین" شفا دینے میں "گیر ٹنر" کا مقابلہ کرتی ہے۔ (ڈاکٹر بیز جی)

باب نمبر ۱۵

ہومیو پیتھی اور جلدی امراض

۱۔ ایم پی ٹیگو (ایک ایسی مرض جس میں جسم پر پھنسیاں نکلتی ہیں) "اینٹم ٹارٹ" ۳۰ یا ۲۰۰ یا "اینٹم کروڈ" ۳۰ یا ۲۰۰ کی طاقت میں دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (فوبسٹر ایم۔ڈی)

۲۔ سوریاسس کی تکلیف دہ خارش کے لیے "تھائی روڈینم" چھوٹی طاقت میں دینا بہت مفید ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر سکولٹز)

۳۔ دوسری واضح علامات کی عدم موجودگی میں داد کے لیے "ٹیوبر کیلینم" معمول کی کامیاب دوائی ہے۔ (ڈاکٹر پل فورڈ)

۴۔ "یوفور بیا لیتھی رس" سرخ باد کے لیے جبکہ تیز بخار بھی ہو بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ماؤ)

۵۔ ایسے مریض جو سال ہا سال سے جلد اور گلے کی تکلیف میں مبتلا ہوں خواہ یہ سفلس کے زہر کے باعث ہو یا کسی اور وجہ سے "سفلینم" ایک خاص دوائی ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ری نارڈ)

۶۔ سرخ باد کے مہلک مرض میں "چائنا" شاندار دوائی ہے۔ (ڈاکٹر جوسٹ)

۷۔ چہرے کے کیل اور دانوں کیلئے "یوجینا جمبس" کے بعد "کالی برومیٹم" اکثر بہت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ (امین ایم۔ڈی)

۸۔ بار بار کی خارش کیلئے کوئی اور دوائی استعمال کرنے سے پہلے "رسٹاکس" کو ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ (ڈاکٹر آر۔بی۔داس)

۹- سوریاسس کی بیماری میں "آرسینک" کے استعمال سے سب سے پہلے خارش سرخ اور سوزش والی ہو جاتی ہے- (ڈاکٹ رینجر)

۱۰- "ٹیوبرکیولینم" ٹی بی سے زیادہ چہرے کی دق کیلئے خاص دوائی ہے- یہ ۳۰ اور ۲۰۰ کی طاقتوں میں مفید ثابت ہوتی ہے- "بیسی لینم" بھی چہرے کی دق کیلئے مفید ہے- ان دونوں کو کبھی کبھی دوہرانا چاہیے- (روڈک ایم-ڈی)

۱۱- اگیزیما کیلئے "کروٹن لگ" بارہا آزمائی گئی- مفید ترین دوائی ہے- (روڈک ایم-ڈی)

۱۲- چہرے کی دق کے لئے "آرسینک" کو اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرنا چاہیے- اندرونی طور پر اسے مختلف طاقتو میں دینے سے بڑے بڑے خراب کیس بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں- (روڈک ایم-ڈی)

۱۳- جلن والے سرخ باد کیلئے سب سے پہلے "ایکونائٹ" دینی چاہیے- (ہیوگس)

۱۴- سرخ باد کے دوران جب جسم لال، ہموار اور جلن دار ہو تو "بیلاڈونا" استعمال کرنی چاہیے- (ہیل ایم-ڈی)

۱۵- شنگ لز (ایسی جلدی مرض جس میں جسم کے دائیں جانب چکتے پڑ جاتے ہوں اور ران پر سوزش آجاتا ہو) کے لیے "رینن کولس بلبوسس" قابل تعریف ہے- (ٹائلر ایم-ڈی)

۱۶- ایم پی ٹی گو (ایسا جلدی مرض جس میں جسم پر پھنسیاں نکلتی ہیں) کے لیے "ڈی اولاٹری کولر" بچوں اور بڑوں کیلئے پہلی طاقت سے لیکر چھٹی طاقت تک یکساں مفید ہے- (ہیوگس ایل-آر-سی-پی)

۱۷- گرمی کے شدید مہینوں میں بہت سے بچے اور بڑے علاقائی جلدی عوارض کے شکار ہو جاتے ہیں- ایسے حالات میں "سارساپریلا" ۳ ٹریچوریشن کی طاقت

میں دن میں تین بار دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر ہول کم)

۱۸۔ ایسے مریض جنہیں جگر کی بیماری کے ساتھ بڑا پیچیدہ ایگزیما بھی ہو، ان کیلئے "انسولین" ایک بہت بڑی دوائی ثابت ہوئی ہو۔ (گھوش ایم۔ڈی)

۱۹۔ ایم پی ٹی گو کے لیے "اینٹم کروڈ" ۱۲ کی طاقت میں دن میں تین بار دو روز تک دینے سے بہت مفید نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ (بولینڈ ایم۔ڈی)

۲۰۔ اعصابی سوزش جلد یا خارش اور کئی قسم کے اگزیما اور سر کی پیپ دار داد جس کے اوپر موٹا کھرنڈ آجاتا ہے کیلئے "کاکولس انڈیکس" کو ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ (ڈاکٹر جوزف)

۲۱۔ کہنیوں اور گھٹنوں کے جوڑ کے اندر داد اور چمبل کیلئے "سپیا" دینی چاہیے۔ (ہومیوپیتھی بی۔ایچ۔اے فروری ۱۹۴۲ء)

۲۲۔ جب داد سے پیپ نکلتی ہو اور شدید جلن محسوس ہوتی ہو تو "آرسینک" بہت اعلیٰ دوائی ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر کوچ)

۲۳۔ جب جلد پر سرخ داغ پڑ جائیں، کھجلی کے دانے، اکوتہ، داد مچھلی کے چھلکوں کی طرح جسم سے چھلکے اتریں تو "پریمولا آبکونیکا" خاص دوائی ہوا کرتی ہے۔ (ریڈ فیلڈ ایم۔ڈی)

۲۴۔ جب کوئی بچہ بڑے ضدی اکوتہ میں مبتلا ہو جو کسی طور پر ٹھیک نہ ہوتا ہو تو "مارگن" نوسوڈ دینی چاہیے۔ (مور ایم۔ڈی)

۲۵۔ چہرے کے سادہ دانوں کیلئے "کالی برومیٹم" سے بڑھکر کائنات میں اور کوئی دوائی نہیں ہے۔ (کلارک ایم۔ڈی)

۲۶۔ بچوں سے چہرے کے اکوتہ کیلئے جبکہ سخت خارش ہوتی ہو اور چہرے سے خون نکلنا شروع ہو جاتا ہو تو "مارگن بیسی لس" دینی چاہیے۔ خاص طور پر جب

"گریفائٹس" "سورائینم" اور "میڈورینم" ناکام ہو چکی ہوں۔ (گریگز ایم۔ڈی)

۲۷۔ سورج کی گرمی کے باعث جب سوزش جلد کا عارضہ ہو گیا ہو تو "سلفر" دینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (جیکوب گینس ایم۔ڈی)

۲۸۔ "اینٹم کروڈ" دینے سے ایم پی ٹی گو کا عارضہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ بچے اور بڑے یکساں اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ (ڈگلس بورلکنڈ)

۲۹۔ گردن، کمر، بازوؤں اور رانوں پر جب سرخ دانے نکل آئیں اور اس میں شدید اور سخت جلن محسوس ہو تو "ایکونائٹ" دینی چاہیے۔ اور ساتھ گاہے گاہے "آرسینک" بھی ایک خوراک دیتے رہنا چاہیے۔ (ڈاکٹر ہمپل)

۳۰۔ سوریاسس کی ابتداء میں ہی اگر "بوریکس" دے دی جائے تو مریض کو آرام آجاتا ہے۔ "بوریکس" کے متعلق یہ حالیہ تحقیق ہے۔ (ہیوگن)

۳۱۔ اخراجات رطوبت اور جلد کے تمام عوارض کیلئے جبکہ سخت قبض بھی ہو "گریفائٹس" ایک بہت بڑی دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ہیزلٹن)

۳۲۔ سر کی پیپ دار داد جس کے اوپر موٹے کھرنڈ آتے ہوں "سلفر" بہت بڑی طاقت میں دینے سے اکثر ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (راؤ ایم۔ڈی)

۳۳۔ بچوں کے اگزیما میں "لائیکوپوڈیم" ایک بہت بڑی دوائی ہے۔ (ڈاکٹر سر ی نارڈ)

۳۴۔ آنکھ کے گھیرے کی جالی دار نج کی سوزش کیلئے "رسٹاکس" بہترین ثابت ہوئی ہے۔ جب آنکھ کے انگوری پردے کے ورم کے باعث آنکھ سے پیپ بہہ رہی ہو۔ یہ خاص دوائی ثابت ہوتی ہے۔ ابتداء میں کسی غلط رد عمل سے بچنے کے لیے اسے بڑی طاقت میں دینا چاہیے۔ اگر چند گھنٹوں میں مطلوبہ نتائج برآمد نہ ہوں تو پھر چھوٹی طاقت میں دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر ایلن)

۳۵۔ عورتوں میں حیض اور رحم کی خرابی کے باعث جب چہرے پر چھائیاں اور سیاہ دھبے پڑ رہے ہوں تو "کالوفائلم" دینے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ہیل ایم۔ڈی)

۳۶۔ چہرے کی جلد کی دق "ہائیڈروکوٹائیل" کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر فرینک لن)

۳۷۔ سر میں ہونے والی خارش کیلئے جس میں سے پیپ رسے اور جس سے بال چٹائی کے سے گتھ جائیں تو "وائی اولاٹری کولر" دینی چاہیے۔ (گبورن سی۔ایم۔ڈی)

۳۸۔ نئی و پرانی خارش، چھپاکی اور دیگر جلدی تکالیف کیلئے جن میں خارش ہوتی ہو "سلفیرک ایسڈ" سے بڑھکر کوئی اور دوائی نہیں ہو سکتی ہے۔

۳۹۔ نومولود بچوں میں جب ناڑو کاٹنے کے دوران کوتاہی کے باعث سرخ باد کا مرض ہو جائے تو "ایپس میلیفکا" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ یہ ہر قسم کے سرخ باد کیلئے بہت اچھی ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر وولف)

۴۰۔ پھوڑے کو تحلیل کرنے کیلئے "آرنیکا" مدر ٹنکچر پانی میں ملا کر اوپر لگانا چاہیے۔ (ڈاکٹر ملر)

۴۱۔ سر کے اکوتہ کے واسطے جبکہ بال پیپ کے باعث آپس میں جڑ جاتے ہوں تو "وئکاماائی نر" دینی چاہیے۔ (ریڈ فیلڈ ایم۔ڈی)

۴۲۔ ذیابیطس کے ایسے مریض جو سخت خارش کا شکار ہوں اور منہ خشک ہوتا ہو "آرسینک البم" کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ لیکن ایسے مریض جلن کی ذیابیطس سفلس کی پیچیدگی کے باعث ہو اور وہ شدید تکلیف میں مبتلا ہوں ان کیلئے "آرسنک برومیٹم" مفید ہوتی ہے۔ یہ دوائی IX کی طاقت میں پانچ

قطرے ایک کپ پانی میں ڈال کر دن میں تین مرتبہ دینی چاہیے - (ڈاکٹر جارج رائل)

۴۳- ایم پی ٹی گو کے مرض میں جب پھنسیوں میں زرد رنگ کی پیپ پڑنے لگے تو "ڈلکامارا" سے ٹھیک ہو جاتی ہے - (گریمر ایم -ڈی)

۴۴- بچوں کے ترا گنز یما کو جب کسی دوائی سے آرام نہ آتا ہو تو "مارگن بیسی لس" سے ٹھیک ہو جاتا ہے - (گریگز ایم -ڈی)

۴۵- کسی بھی مرض کا علاج شروع کرتے وقت خاص طور پر جلدی امراض کا تو ابتداء میں "سلفر" دینی چاہیے - اگر ٹھیک نہ ہو تو بعد ازاں واضح علامات کے مطابق دوائی دینی چاہیے - (بورک ایم -ڈی)

۴۶- اندمال زخم کے بعد کے نشان کو دور کرنے کیلئے "گرفائٹس" بہت مفید ثابت ہوتی ہے - (فریگنٹن ایم -ڈی)

۴۷- ناخنوں کے سوریاسس کیلئے جبکہ کوئی واضح علامات نہ ہوں "کرائی سوفینک ایسڈ" اندرونی و بیرونی طور پر دینے سے بہت مفید ثابت ہوتی ہے - (ڈاکٹر ایلوا بن جامین)

باب نمبر ۱۶

ہومیو پیتھی اور امراض چشم

۱۔ آنکھ کے سفید پردہ کے ورم اور آشوب چشم کیلئے سب سے پہلے "نکسوامیکا" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر میکن زی)

۲۔ قرینہ کی دھند یا حالا (فاسفورس "۶" یا "سلیشیا" ۶" مسلسل دینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ویلر ایم۔ڈی)

۳۔ شدید اور حاد آشوب چشم میں جبکہ آنکھ میں روشنی چبھتی ہو یا آنکھ کے انگوری پردے کا ورم ہو تو "مرکیورس کار" یا "۲" میں دینے سے حملہ اکثر رک جاتا ہے اور مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۴۔ "کیلنڈولا" لوشن کے بیس قطرے اگر ایک کپ پانی میں ڈال کر آنکھ کے پپوٹوں کو دھویا جائے تو اس سے بہت سے مزمن عوارض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر نن کی ول)

۵۔ آشوب چشم کیلئے "ہائیڈراسٹس" اندرونی و بیرونی طور پر دینے سے بڑے اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ (ڈاکٹر پال مر)

۶۔ جب آنکھ سے پردہ شبکیہ کی سوزش کے باعث گڈ خارج ہوتی ہو تو "مرکیورس کار" دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (نارٹن ایم۔ڈی)

۷۔ بچوں میں قرینہ کے ناسور کیلئے "بیسی لینم" ایک خاص دوائی ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۸۔ تمباکو کے استعمال سے اگر نظر جاتی رہے تو "آرسینک" دینی چاہیے۔ (نارٹن

ایم-ڈی)

۹- آنکھ کی پلکوں کے کناروں کی سوجن کیلئے "گریفائٹس" یقینی دوائی ہے۔ اس کو متاثرہ جگہ پر بھی لگانا چاہیے۔ (نارٹن ایم-ڈی)

۱۰- آنکھ کے سفید پردے میں جب خون کے سرخ، نیلے یا سیاہ دھبے پڑ جائیں تو "نکسوامیکا" دینی چاہیے۔ ایسا عام طور پر ان لوگوں میں ہوتا ہے جو زیادہ دیر تک بیٹھ کر رات کو مطالعہ کرتے ہوں اور بد ہضمی کا شکار رہتے ہیں۔ (فریگنٹن ایم-ڈی)

۱۱- جب موتیا اتر رہا ہو تو "کاسٹیکم" دینے سے نہ صرف موتیے کی مزید ترقی رک جاتی ہے بلکہ نظر بھی بہتر ہو جاتی ہے۔ (ایلن اینڈ نارٹن)

۱۲- آنکھ کے بالائی چھپر کے فالج اور لقوہ کیلئے اور آنکھ کے دیگر پٹھوں کی طاقت کھو جانے کیلئے "جلسی میم" ایک بہترین دوائی ہے۔ (ڈاکٹر وی لاس)

۱۳- آنکھ کے پپوٹوں کے کھنچاؤ اور تشنج کیلئے جبکہ نظر چندھیا جاتی ہو "پلسٹیلا" سے بڑھکر کوئی اور دوائی نہیں ہو سکتی۔ (ہیوگس)

۱۴- موتیے کے آپریشن کے بعد اگر سفید پردہ کا ورم ہوجائے یا آشوب چشم ہو جائے تو "گواریا" شفا بخش ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹ پٹ راکس)

۱۵- ایسا مریض جو سفید موتیا اور دھند کا شکار ہو اور جو مستقل سخت، خشک اور تکلیف دہ کھانسی کی شکایت بھیکرتا ہو تو اسے "اوس میم" دینی چاہیے۔ (ریڈ فیلڈ ایم-ڈی)

۱۶- "کروٹیس ہورا" اس خون کو جذب کر لیتی ہے جو آنکھ کے پردوں میں اتر آیا ہو بالخصوص جبکہ یہ غیر سوزشی نوعیت کا ہو۔ (نارٹن ایم-ڈی)

۱۷- تمباکو اور دوسری منشیات کے استعمال سے آنکھوں میں دھند اور نظر میں

خرابی واقع ہو گئی ہو یا آنکھ کے اعصاب کمزور ہو چکے ہوں خواہ لاغری ہی کیوں نہ شروع ہو گئی ہو تو "نکسوامیکا" کے استعمال سے تمام عوارض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۸۔ اگر سردی کے باعث آنکھ کے اعصاب کا فالج ہو گیا ہو تو "کاسٹیکم" اعلیٰ ترین دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ایلن اینڈ نارٹن)

۱۹۔ "سپیا" اور "نیٹرم میور" موتیے کیلئے بہترین ادویات میں "نیٹرم میور" بہتر ہے۔ کیونکہ اس میں موتیے کی مکمل علامات پائی جاتی ہے۔ (ڈاکٹر الگنز نڈر)

۲۰۔ آنسوؤں کی نالی کے ناسور کیلئے "سلفر" کافی ہوتی ہے۔ اگر اس سے آرام نہ آئے تو "کلکیریا" دینی چاہیے۔ یا اس کے بعد ایک خوراک "لائیکوپوڈیم" کی دینی کافی ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے مرض جاتا رہتا ہے۔ (ڈاکٹر جھار)

۲۱۔ دھند اور سفید موتیا کیلئے "فاسفورس" بہت مفید ہوتا ہے۔ اگر اس سے مکمل شفا نہ ہوتی ہو تو "لائیکوپوڈیم" اور "سلیشیا" دینے سے ضرور شفا ہو جائے گی۔ (ڈاکٹر جھار)

۲۲۔ جب ہر چیز دیکھنے میں پیلی اور زرد نظر آتی ہو۔ جیسے آنکھوں پر زرد ششوں والی عینک لگا رکھی ہو تو "ساونا" دینے سے ہر مرض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (چوہدری ایم ڈی)

۲۳۔ جب پردہ شکبیہ کی سوزش کے باعث آنکھ سے خون بہنے لگے تو "لیکس" دینے سے یہ فوراً رک جاتا ہے اور سوزش بھی جاتی رہتی ہے۔ (نارٹن ایم ڈی)

۲۴۔ پیپ دار آشوبِ چشم کے لیے "آرجینٹم نیٹریکم" ۳۰ یا ۲۰۰ کی طاقت میں دینے سے یقینی آرام آجاتا ہے۔ اس کے زیرِ اثر پردہ انگوری کا ورم اور آنکھ کا گلنا

سر ڈنا فوراً ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ٹائلر ایم ڈی)

۲۵۔ سفید موتیا کے آغاز کے دوران جب آنکھ میں عصبی کے بار بار حملے ہوں اور عصب بینائی کی کمزوری ہو یا جب موم بتی کی لو پر بر نر کا حلقہ نظر آتا ہو تو "فاسفورس" خاص دوائی ہوا کرتی ہے۔ (ہیوگس)

۲۶۔ جب آنکھوں میں جلن اور حدت کا احساس ہو، رات کے وقت مصنوعی روشنی برداشت نہ ہو سکتی ہو، دونوں آنکھوں کے کونوں میں پھڑکن محسوس ہو "امونیا کم" کامیاب دوائی ثابت ہوتی ہے۔ جب زیادہ نظر کا کام کرنے کے باعث آنکھ میں اجتماع خون کا عارضہ ہو جائے تو "بیلاڈونا" دینی چاہیئے۔ اور جب باریک بینی کے سبب آنکھوں کے ہر اگ و ریشہ میں کمزوری اور چبھن محسوس ہو تو "روٹا" استعمال کرنی چاہیئے۔ (فرینگٹن ایم ڈی)

۲۷۔ جب آنکھ میں کوئی چیز پڑ جانے کے باعث آشوب چشم ہو جائے تو "ایکونائٹ" کی ناکامی کے بعد "سلفر" دینی چاہیئے۔ (فرینگٹن ایم ڈی)

۲۸۔ جب پلکوں کے تشنج کی وجہ سے بینائی کا نقص واقع ہو جائے اور نزدیک کی نگاہ کے باعث اشیا واضح اور صاف نظر نہ آئیں تو "للی ایم ٹائیگری نم" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر وو ڈیاٹ)

۲۹۔ موتیا کے لیے "میگ کارب" چھ کی طاقت میں دینی چاہیئے اس سے بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر پرل)

۳۰۔ دماغی کام کرنے سے جب سر درد ہو تو ایسا عموماً آنکھ کے پٹھوں کے سکڑاؤ کی وجہ سے ہوتا ہے "نیرڈم میور" دینے سے قبل آنکھ کا معائینہ کرنا چاہیئے۔ جب صبح کے وقت سر درد ہو تو عین ممکن ہے کہ یہ بھی کسی آنکھ کے نقص کی وجہ سے ایسا ہو تو عینک لگوانے سے سر درد جاتا رہتا ہے۔ لیکن عام طور پر "نیرڈم

میور" کی ایک آدھ خوراک دینے سے آنکھ کے پٹھوں کا سکڑاؤ اور دیگر عوارض ٹھیک ہو جاتے ہیں اور سر درد جاتا رہتا ہے۔ (بورلینڈ)

۳۱۔ جب اشیا آپس میں گڈمڈ نظر آئیں اور لکھتے پڑھتے وقت بینائی جواب دے جائے۔ آنکھ کے اندرونی پٹھے کمزور ہوں اور آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اڑتی نظر آئیں تو "نیرٹم میور" بہت مفید دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (گریگز ایم ڈی)

۳۲۔ جب آنکھ میں کوئی کیڑا یا کوئی اور بیرونی چیز پڑ جائے تو "کوکس کیکٹائی" دینے سے فوراً باہر نکل آئے گی۔ دوران سفر جہاں آنکھ میں ایسی کوئی چیز پڑ جانے کا اندیشہ ہو اسے ہمیشہ جیب میں رکھنا چاہیئے۔ (شمیٹ ایم ڈی)

۳۳۔ کمزور بینائی میں جب پڑھتے وقت آنکھوں میں چبھن محسوس ہو پپوٹوں کی خارش اور آنسوؤں کے ساتھ جلن اور ڈنک کا احساس ہو تو "ایپس ملی فیکا" دینے سے تمام عوارض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (فرینگٹن ایم ڈی)

باب ۱۷

ہومیو پیتھی اور ناک، کان اور گلا کی امراض

۱۔ بہرے پن میں اگر مریض محسوس کرے کہ کان کو جلد نے ڈھانپا ہوا ہے تو "ورباسکم" دینی چاہیئے۔ جو کہ بہرے پن کی شہرہ آفاق دوائی ہے۔ (ایلس بارکر)

۲۔ موقوفی حیض کے دوران اگر مریضہ کو کان کا درد ہو تو "جلسی میم" دینے سے درد جاتا رہتا ہے۔ درد رک جانے کے بعد مریضہ بڑی مقدار میں پیشاب کرتی ہے۔ (ڈاکٹر شیفرڈ)

۳۔ کان کے شدید درد میں "پلانٹیگو میجر" مدر ٹنکچر کے چند قطرے گرم پانی میں ملا کر کان میں ڈالنے سے درد فوراً رک جاتا ہے۔ (ولیم کلارک)

۴۔ جب کان کے درمیانی حصے میں معمولی سوزش ہو اور درد کے مارے مریض دیوانہ ہو ہو جاتا ہو، سرد ہوا سے اس میں اضافہ ہوتا ہو، رات کے وقت درد ناقابل برداشت ہو جاتا ہو، سر اور کان کو گرم کپڑے میں لپیٹنے سے آرام آتا ہو ورنہ مریض درد سے بے ہوش ہو جاتا ہو تو "ہیپر سلف" دینے سے فوراً درد ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر شیفرڈ)

۵۔ کان اور حلق کے درمیان کی نالی بند ہونے کے سبب بہرے پن کے لیے "مرکیورس ڈلس" سب سے بڑھ کر ہے۔ اس کے استعمال سے آئندہ کے لیے بہرے پن کا خطرہ جاتا رہتا ہے۔ (ڈاکٹر ہاؤٹن)

۶۔ جب کانوں میں گرج، گھنٹہ بجنے کی آوازیں، بہرہ پن کے چکر کے ساتھ شور و غل سے پیدا شدہ چکر آئیں۔ اعصابی بہرہ پن جو کہ کانوں میں آوازوں کے

ساتھ ہو تو "سیلی سیلیکم" دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر نارٹن)

۷۔ جب کان درد اور دانت درد ایک ساتھ ہوئے ہوں تو "پلانٹیگو میجر" کو ضرور یاد رکھنا چاہیئے۔ (فرینگٹن ایم ڈی)

۸۔ کان کے پاس کے غدود کی سوزش کے باعث جب کان متاثر ہو اور بہرہ پن ہو جائے تو سوائے "برانٹا کارب" کے استعمال کے یہ ٹھیک نہیں ہو سکتا۔ (رابرٹس ایم ڈی)

۹۔ زائدہ حلیمہ اور کان کی سوزش کے لیے ابتدا میں "فیرم فاس" دینے سے آرام آجاتا ہے "کیپسیکم" بھی اگرچہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ لیکن "فیرم فاس" کا درجہ بلند ہے۔ (بوگر ایم ڈی)

۱۰۔ بیرونی کان، کان کے اندر کی نالی اور کان کے ڈھول کی بیرونی سطح کی سوزش کے لیے "ٹلیوری ایم" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈونر ایم ڈی)

۱۱۔ زائدہ حلمیہ کے عارضہ میں جب کہ دونوں کانوں سے پیپ خارج ہوتی ہو تو "کلکیر یا سلف" کے دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (گریمر ایم ڈی)

۱۲۔ جب کانوں میں گھن گرج کی آوازیں آئیں، اعصابی بہرہ پن جو کہ کانوں میں آوازوں کے ساتھ ہو، چکر آئیں اور شوروغل کی آوازیں محسوس ہوں تو "کلکیر یا کارب" سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ (ڈاکٹر شی وارٹز)

۱۳۔ بہرہ پن جب کہ کان کے درمیانی حصہ میں سوزش ہو اور پیپ بھی خارج ہوتی ہو تو "کالی میور" بہت قابل ستائش ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر موفیٹ)

۱۴۔ جب کان میں پھوڑا ہو تو "بیلاڈونا" ۶، ۱۲ اور ۳۰ کی طاقت میں تھوڑے تھوڑے وقفے سے "مرکیورس سال" اور "وائی وس" کے ساتھ دینے سے پھوڑے کو بڑھنے اور پیپ پڑنے سے روک دے گا۔ (بی ٹا)

۱۵- کان میں جب شدید پھڑکن والا درد ہوتا ہو، جس سے بچہ چیخے، چلائے تو "کلکیریا کارب" دینی چاہیئے۔ اس کی علامات بھی "بیلاڈونا" سے ملتی جلتی ہیں۔ جن میں چہرے کا رنگ زرد، تیز بخار اور پھیلی ہوئی پتلیاں، جہاں "بیلاڈونا" ناکام ہو جائے تو "کلکیریا کارب" وہاں کامیاب ہو گی۔ (ایلن ایم ڈی)

۱۶- خناق میں عام طور پر جو علامات پائی جاتی ہیں۔ ان میں کوئی چیز نگلتے وقت شدید درد، ایک جانب ٹانسل کے اردگرد سوزش، درد عموماً کان تک پھیل جاتا ہے دماغی علامات البتہ مختلف ہو سکتی ہیں۔ ان حالات میں "ہیپر سلف" 2C کی تین خوراکیں دو دو گھنٹے بعد پانی میں ملا کر دینے سے آرام آجاتا ہے "برائٹا کارب" یا کوئی اور متعلقہ دوائی بھی ساتھ دینے سے معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ (مور ایم ڈی)

۱۷- کان سے بہنے والی پیپ سے اگر باوجود صفائی کے بہت زیادہ بدبو آئے تو یہ بہت خطرناک علامات ہے۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ کان میں صفرا کی رسولی ہو یا کوئی ہڈی گل سڑ رہی ہو، ایسے حالات میں اگر دوائی سے آرام نہ آئے تو زائدہ حلمیہ کا آپریشن کروا لینا چاہیئے۔ (ڈاکٹر جارج ایم ڈی)

۱۸- مستقل بہرے پن کے لیے جس میں اکثر درد بھی رہتا ہو تو "گوائیکم" دینی چاہیئے۔ (ہوم ریکارڈ اپریل ۱۸۹۸ء)

۱۹- مائی نرز ڈزیز یعنی کانوں میں گرج، شوروغل، بہرہ پن، چکر اور اعصابیت کے لیے "سلی سلیک ایسڈ" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ٹائلر ایم ڈی)

۲۰- بچوں کے شدید کان درد میں "پلسٹیلا" "کیمومیلا" اور "ایلیم سیپا" کا دینا بہت مفید ہوتا ہے۔ درد جاتا رہتا ہے۔ (ٹائلر ایم ڈی)

۲۱- کان کی بیرونی نالی میں اگر کوئی پھوڑا پھنسی ہو تو "پکرک ایسڈ" دینے سے

ٹھیک ہو جاتا ہے۔ جسم کے کسی بھی حصہ پر چھوٹے چھوٹے پھنسی پھوڑے کے لیے "پکرک ایسڈ" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ہاؤٹن)

۲۲۔ کان کے درمیانی حصہ کی سوزش اور درد کے لیے گرم پانی میں "بیلاڈونا" کے چند قطرے ڈالکر دھونے اور سنیک کرنے سے آرام آجاتا ہے۔ درین اثنا اندرونی طور پر بھی کوئی موزوں دوائی دینی چاہیئے۔ (نارٹن ایم ڈی)

۲۳۔ کان کے درمیانی حصہ کی سوزش کے لیے "پلسٹیلا" سے زیادہ "بیلاڈونا" مفید ہوتی ہے۔ جہاں باہر کی نسبت اندرونی سوزش زیادہ ہو وہاں "بیلاڈونا" دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر ہیری مان)

۲۴۔ کان کے سوراخ میں یا پردہ کان پر جب دانے بن جائیں تو "الیومن" سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر ہاؤٹن)

۲۵۔ جب کان میں زیادہ میل ہو تو اسے نکالنے کے بعد "کونیم" دینی چاہیئے دوبارہ میل نہیں بنے گی۔ (فرینکلٹن ایم ڈی)

۲۶۔ بہرہ پن میں جب کانوں میں ٹن ٹن کی آوازیں آتی ہو تو "سلی سیلک ایسڈ" ۳ ٹریچوریشن میں دینی چاہیئے بہت مفید ہے۔ (ڈاکٹر کلاڈ)

۲۷۔ کان کی نالی میں دنبل یا پھوڑے کے لیے "کلکیریا پکریکا" ۳۰ یا ۲۰۰ کی طاقت میں دینے سے درد کو یقیناً آرام آجاتا ہے اور دنبل بہت جلد ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ریب ایم ڈی)

۲۸۔ کان کے تمام اندرونی عوارض اور زائدہ حلمیہ کی تکلیف کے لیے "فیرم فاس" تمام ادویات سے بلند مقام رکھتی ہے۔ (ڈاکٹر ہینز)

۲۹۔ چوٹ کے باعث ناک سے خون بہنے اور نکسیر کے لیے "میلی فو لیئم" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ہوم ریکارڈ جون ۱۹۲۵ء)

۳۰۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں یا ویسے ہی جب بچوں کے کان بہتے ہوں تو ایک خوراک گیریٹز ۳۰ کی دینی چاہیئے۔ بعد میں دوسرے روز "سلیشیا" ۳۰ کی ایک خوراک دینی چاہیئے۔ پھر مکمل شفا تک "گیریٹز" کو دیتے رہنا چاہیئے۔ (بی ٹا)

۳۱۔ کھانا کھانے یا کوئی چیز کھانے کے بعد ناک سے پانی جیسی رطوبت کا اخراج شروع ہو جائے تو "ٹروم بیڈیم" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر مور ایم ڈی)

باب ۱۸

ہومیو پیتھی اور بوڑھے لوگوں کی امراض

۱۔ جب سر چکرائے، اور سر میں شور محسوس ہو، بصری نقائص بڑھتے جائیں لڑکھڑاہٹ ہو، پاؤں پر کھڑا نہ ہوا جائے اور بڑھاپے کے سبب ہاتھ پاؤں کی حسیاتی کیفیت بہت متاثر ہو تو "کاربو نیم سلفٹ" کو ضرور بر ضرور یاد رکھنا چاہیئے۔ (ریڈ فیلڈ ایم ڈی)

۲۔ جب دماغ کے مزمن اجتماع خون کے سبب بوڑھے لوگوں کا سر چکرائے سر درد ہو یا نہ ہو عموماً "آئیوڈین ۳X" سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (بورک ایم ڈی)

۳۔ بوڑھے جب کوئی سے دو نظاموں کی خرابی کا شکار ہو جائیں مثلاً دل اور پھیپھڑے، دماغ اور گردے تو انہیں "فاسفورس" دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر ازفیلڈ ایم ڈی)

۴۔ تمام کالی سالٹز بڑھاپے کے اعصابی عوارض کے لیے نہایت شاندار ثابت ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کا ان کے ساتھ خاص کیمیاوی تعلق ہے۔ "کالی کارب" اور "کاسٹیکم" بڑھاپے میں وضیح اعفاصل اور جوڑوں کے پرانے درد کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہیں۔ (ڈاکٹر گورڈن داس)

۵۔ بڑھاپے میں جب جلد حساس ہو جائے تو شدید کھجلی محسوس ہوتی رہتی ہے۔ اگرچہ یہ خارش نہیں ہوتی "برانٹا کارب" دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (رابرٹس ایم ڈی)

۶۔ بڑھاپے میں جب شدید سردی محسوس ہوتی ہو اور جسم کے مختلف حصے سن

رہتے ہوں اور چال میں مخصوص لڑکھڑاہٹ ہو تو معروف ادویات کی ناکامی کے بعد "ہیلوڈرما" آزمانی چاہیے - (ریڈفیلڈ ایم -ڈی)

۷- جب پراسٹیٹ غدود غیر قدرتی طور پر بڑھ جائیں سوزش ہو جائے اور پیشاب کی تکلیف شروع ہو جائے تو"سیبل سیرولاٹا ۳x" شاندار اثر دکھاتی ہے۔ کیونکہ یہ ہومیوپیتھک کیتھیٹر کہلاتی ہے اس کے بعد "فیرم پکریکم" بہت اچھا کام کرتی ہے - (سٹاؤس ایم -ڈی)

۸- بڑھاپے میں اگر گنگرین ہو جائے اور بڑا انگوٹھا شدید طور پر متاثر ہو تو یہ "سیکیل کار" سے حیران کن طور پر ٹھیک ہو جاتا ہے - (سٹاؤس ایم ڈی)

باب نمبر ۱۹

ہومیوپیتھی اور الرجی

۱۔ پھولوں کی خوشبو سے اگر دمہ ہو جائے تو "ایل اینتھس (AILANTHUS) دینی چاہیئے۔

۲۔ چھپاکی، ورم اعصاب استسقاء اور سوجن کے لیے "تھائی روڈینم" خاص دوائی ہے۔ یہ کیفیت الرجی میں متحرک عروق کے عدم توازن کی نشانی ہوتی ہے۔ چھپاکی کے جس قدر سوجن والے ابھار ہوں گے یہ اسی قدر جسم کے زیادہ سے زیادہ حصوں پر نمودار ہوں گے۔ ایسے حالات میں "تھائی روڈینم" ہی استعمال کرنی چاہیئے۔ (گھوش ایم ڈی)

۳۔ سڑا بیری سے جن کو الرجی ہو جاتی ہو اور وہ اسے نہ کھا سکتے ہوں تو انہیں "فریگیریا" کی بہت بڑی طاقت کی ایک خوراک ٹھیک کر دے گی۔ (ریب ایم ڈی)

۴۔ چہرے، ہونٹوں اور آنکھوں کے پپوٹوں کے ورم اور سوجن کے لیے جب "ایپس" اور "آرنیکا" ناکام ہو جائیں تو "اینٹی پائرین" دینی چاہیئے۔ (ریڈ فیلڈ ایم ڈی)

۵۔ "فیرم" کے مریضوں کی تکالیف انڈا کھانے سے بڑھ جاتی ہیں "چنی نیم آرسنیکوسم" کے مریض بہت جلد اسہال کا شکار ہو جاتے ہیں۔ (ریب ایم ڈی)

۶۔ اگر انڈوں کی الرجی اور غلط اثر "فیرم" سے ٹھیک نہ ہو سکے تو "نیرڈم میور" دینی چاہیئے یہ نہ صرف الرجی کو دور کر دے گی بلکہ تمام عوارض کو ٹھیک کر

دے گی۔ (بیلو کوسی ایم ڈی)

۷۔ دودھ سے اگر الرجی ہو جائے تو "ٹیو برکیو لینم" دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔
(ہیو برڈ ایم ڈی)

باب نمبر ۲۰

ہومیو پیتھی میں متبادل اور جگہ بدل لینے والے امراض

۱۔ جب اکوتہ اور دمہ ایک دوسرے کے بعد لاحق ہوں اور خوفناک بے چینی ہو تو "ڈلکارمار" ایک تیر بہدف سے کم تر نہیں ہوتی۔ (ڈاکٹر ہوبرڈ)

۲۔ کان کے پاس کے غدود کی سوزش جب فوطوں سے جگہ بدل لے تو "رسٹاکس" دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر جوسٹ)

۳۔ رعشہ کے بعد اگر ٹانسلز کی سوزش ہو جائے یا وجع المفاصل ہو جائے، بچپن میں وجع المفاصل کے بخار کے باعث دل خراب ہو گیا ہو تو یہ عوارض "سٹپٹو کوکسن" سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ٹائلر ایم ڈی)

۴۔ مقعد کے بھگندر کے بند ہونے کے بعد اگر سل ہو جائے تو "بربیرس ولگریس" دینی چاہیئے۔

۵۔ پیچش یا دمہ کے ساتھ اگر جلدی امراض ادل بدل ہوں تو "رسٹاکس" دینی مفید ہوتی ہے۔

۶۔ قبض کے بعد جب اسہال شروع ہو جائیں تو "نائٹرک ایسڈ" اور "اکٹیا رسی موسا" دینی چاہیئے۔

۷۔ جہاں جلدی امراض اور دمہ ایک دوسرے کے بعد ہو جائیں وہاں "آرسینک" خاص دوائی ہوا کرتی ہے۔ جہاں دمہ اور اسہال ایک دوسرے کے بعد ہو جائیں

وہاں بھی یہ مفید ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں دمہ کے دوران سردرد بھی اس سے شفایاب ہوا ہے۔ (بورلینڈ ایم ڈی)

۸۔ اگر چھپاکی کے بعد وجع المفاصل کے حملے ہونے لگیں۔ یعنی چھپاکی اور جوڑوں کے درد دونوں ایک ساتھ نہ ہوں تو "آرٹیکا یورنس" استعمال کرنی چاہیئے۔ اگر جوڑوں کے درد، گلے سے کان، ہوا کی نالی سے دانت کے درد میں بدل جائیں اور اگر یہ درد یں غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک شدت اختیار کر لیں اور مریض کو رات کی آمد سے ڈر آتا ہو تو "سفیلی نم" استعمال کرنی چاہیئے (رابرٹس ایم ڈی)

۹۔ "کالی بائی کرومیکم" ان امراض کے لیے مفید ہے جو ایک دوسرے کے لیے جگہ چھوڑ کر غائب ہو جاتی ہیں۔ مثلاً جب وجع المفاصل کا درد شروع ہو تو دوسری تکالیف رک جائیں۔ جب نقرس کی تکلیف شروع ہو تو زکام اور اسہال کا عارضہ غائب ہو جائے۔ (ٹائلر ایم ڈی)

۱۰۔ دماغی اور جسمانی امراض کا ایک دوسرے کے بعد آنا مثلاً جب اعصابی درد رک جائے تو جنوں ہو جائے تو "اکٹیا رسی موسا" دینی مفید ہوتی ہے۔ (ایلن ایم ڈی)

۱۱۔ جب تبخیر معدہ اور وجع المفاصل ایک دوسرے کے بعد ہو جائیں تو "کالی بائی کرومیکم" دینی چاہیئے۔ (فرینگٹن ایم ڈی)

۱۲۔ جلدی مرض اور دمہ باری سے ہو تو "گریفائٹس" بہت مفید ہوتی ہے۔ (شمیٹ ایم ڈی)

باب نمبر ۲۱

ہومیوپیتھی اور ذہنی امراض

(نفسیاتی امراض)

۱۔ وہمی چڑچڑے مریض جن کا سر چکراتا ہو اور وہ تھوڑا سا ذہنی و دماغی کام کرنے کے بعد تھک جاتے ہوں اور وہ بے خوابی کا شکار ہوں تو انہیں "نکسوامیکا" دینی چاہیئے۔ یہ اعصابی تناؤ کو کم کرکے نیند بحال کر دیتی ہے۔ (ڈاکٹر سمال)

۲۔ خبط عظمت کے لیے "ڈراسرا" کو ضرور ذہن میں رکھنا چاہیئے۔ (ٹائلر ایم ڈی)

۳۔ موقوی حیض سن یاس حمل کے دوران اور ماہواری کے وقت اگر ذہنی دباؤ اور اداسی ہو جائے تو "کونیم x ۳" دینی چاہیئے۔

۴۔ حاد جنوں اور دیوانگی کے لیے "بیلاڈونا" سے بڑھ کر اور کوئی دوائی نہیں ہے۔ (ڈاکٹر ہیوگس)

۵۔ حمل کے دوران اگر ہسٹیریا کے تشنج یا ذہنی ابتری ہو جائے تو "تھائی روڈینم" کو بڑی طاقت میں گاہے گاہے دہرانا چاہیئے۔ (گھوش ایم ڈی)

۶۔ جب نوجوان لڑکیوں میں ماہواری کی خرابی کے باعث پاگل پن ہو جائے تو "تھائی روڈینم" اچھے اثرات مرتب کرتی ہے۔ (گھوش ایم ڈی)

۷۔ ہسٹیریا کے شدید حملوں میں "روبی نس، کیمفر" کا ایک قطرہ تھوڑی سے

شوکر پہ ڈالکر ہر پانچ دس منٹ کے بعد دینے سے حملے رک جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر بیاز)

۸۔ انتہائی پاگل پن اور جنون کے لیے "سڑامونیم" بہت مفید ہوتی ہے خاص طور پر زچگی کے بعد جنون کے لیے یہ ایک خاص دوائی ہے۔ (گریمر ایم ڈی)

۹۔ ہسٹریائی اور اعصابی مریضوں میں جو بے چینی محسوس کرتے ہوں اعصابی تحرک کے باعث وہ ایک جگہ آرام سے نہ بیٹھ سکتے ہوں مسلسل ٹانگیں ہلاتے رہتے ہوں انہیں "ویلیریانہ ۲یا۳ پوٹینسی دینے سے آرام آجاتا ہے۔ (فرینگٹن ایم ڈی)

۱۰۔ جب دماغی اور اخلاقی ابتری کے ساتھ رحم کی خرابی ان خواتین میں واقع ہو جو زمانہ حمل میں متاثر ہوں تو انہیں "لیلیم ٹگرینم" دینی چاہیئے۔ زمانہ موقوفی حیض میں اگر کوئی عارضہ لاحق ہو جائے تو "اکٹیارسی موسا" مانی ہوئی دوا ہے۔ (ڈائس براؤن)

باب نمبر ۲۲

ہومیو پیتھی اور استحالی عوارض

۱۔ جب کوئی عورت مزمن زچگی کے اسہال میں مبتلا ہو تو اسے "تھائی روڈ۔ین" دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر گھوش ایم ڈی)

۲۔ ذیابیطس کی علامات جب بڑی تیزی سے انتہائی کمزوری پیدا کرنے والی ظاہر ہوں تو "تھائی روڈ۔ین" ہومیو پیتھی میں ایک خاص دوائی ثابت ہوتی ہے۔ اگر مریض میں یا اس کے خاندان میں الرجی کا تاثر موجود ہو جس کے باعث ذیابیطس کا مرض لاحق ہو گیا ہو یا وقفہ سے ظاہر ہونے والی الرجی دب گئی ہو اور اس وجہ سے یہ مرض پیدا ہو گیا ہو مثلاً دمہ وغیرہ جو مقررہ وقت پر آئے تھے تو "تھائی روڈ۔ین" اکیلی ہی کافی و شافی دوائی ہوا کرتی ہے۔ (ڈاکٹر گھوش)

۳۔ ایسی عورتیں جن کے بچوں پر پیدا ہوتے ہی جگر کی خرابی کے اثرات ظاہر ہونے شروع جائیں۔ ان عورتوں کو آئندہ حمل سے قبل ہی "میڈوانیم" ایک خوراک دینے سے آئندہ پیدا ہونے والے بچوں کو ایسی بیماری سے بالکل محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ (ڈاکٹر گھوش ایم۔ڈی)

۴۔ ذیابیطس کی تمام پیچیدگیوں کے لیے "گریفائٹس" ایک خاص دوائی ہے۔ (ڈاکٹر گھوش)

باب نمبر ۲۳

ہومیو پیتھی اور صنعتی ادویات

۱۔ صنعتی علاقوں میں جہاں ماحول کی آلودگی کے باعث نزلہ، زکام اور دیگر ماحولیاتی امراض پیدا ہو جاتی ہیں۔ ان کو ختم کرنے اور ان کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرنے کے لیے "سلفر" کو ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔

ایسے صنعتی اور ماحولیاتی آلودگی والے علاقوں میں مریضوں میں جو جو علامات پائی جاتی ہیں ان میں سائنوسائٹس رطوبتوں کے اخراج کے ساتھ ناک کا بند رہنا، جلندار دکھن والے زخمی تھنے، چھاتی میں دباؤ اور کھانسی جو صبح اور شام کو زیادہ ہو جاتی ہے۔ آنسوں کا بلا ارادہ اخراج اور چہرے سے حرارت کا نکلنا وغیرہ۔ یہ تمام مشاہدات ان صنعتی کارکنوں اور کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں میں بھی پائے جاتے ہیں جن کے ابتدائی طور پر پھیپھڑے بیرونی ذرات مثلاً ریت، گرد و غبار اور کاربن کے ذرات وغیرہ سے متاثر ہوتے ہوں۔ بشمول ریلوے کارکن اور کیمیائی صنعت کے کارکن۔ ایسے تمام مریضوں کو "سلفر" دینی چاہیے تاکہ وہ ان زہریلے اثرات سے محفوظ رہ سکیں۔ (ڈاکٹر جیکوب گینس)

۲۔ زہر کے باعث جلد کی سوزش کے لیے جو دھوبیوں، رنگ سازوں اور کان کنوں وغیرہ میں پائی جاتی ہے یا ان مزدوں اور کارکنوں میں جو پارہ اور کاربالک ایسڈ جیسے زہر والے کام کرتے ہیں کے لیے "رسٹاکس" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر داس)

باب نمبر ۲۴

اصولِ ہومیو پیتھی

۱۔ ایسا مریض جس کی علامات واضح نہ ہوں اس مریض کو اس وقت تک انتہائی نگہداشت میں رکھنا چاہیے جب تک کہ علامات ظاہر نہ ہو جائیں مثلاً علامات کی زیادتی اور شدت شام کو یا آدھی رات کے وقت ظاہر ہونا۔ اگر مریض بغیر رہنما علامات کے صرف تھکا ہوا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی سنجیدہ اور اہم خطرناک مرض مثلاً دق، گردے کے امراض، کینسر یا کسی اور ایسی ہی مرض کا شکار ہے۔ (کار ایم۔ڈی)

۲۔ کینسر کا مریض اگر دل کی کمزوری اور گردوں کی بیماری میں بھی مبتلا ہو تو وہ مشکل سے ٹھیک ہو سکتا ہے کیونکہ دوائی کے خلاف ردِ عمل ایسے مریض کو نسبتاً جلد ہلاک کر دے گا۔ (گریمر ایم ڈی)

۳۔ سورا کے مریض میں بہت سے تکلیف دہ احساسات پائے جاتے ہیں مثلاً دل کے گرد تیز، کاٹنے والے اور عصبی درد وغیرہ ایسے مریض خیال کرتے ہیں کہ وہ قریب المرگ ہیں اور وہ خاموشی سے لیٹ جانا چاہتے ہیں۔ حالانکہ اس میں کوئی ایسی خطرے والی بات نہیں ہوتی۔ کیونکہ صرف سفلس اور سائکوسس کے دل کے مریض ہی ایسے حالات میں فوراً بغیر پیشگی علامات کے مرا کرتے ہیں۔ (رابرٹس ایم ڈی)

۴۔ ہیضہ الرحم اور اسکی علامات جو ماہواری کے دوران بڑھ جاتی ہیں سائکوسس کے زمرے میں آتی ہیں۔

۵- دوائی تجویز کرتے وقت تجویز کنندہ کو آزمائش کنندہ سے مختلف طریقہ پر تجویز نہیں کرنی چاہیئے اس طرح یہ اس کی دوہری تجویز ہوگی۔ مثال کے طور پر عورتوں میں سیپیا۔

۶- سورا کا مریض چل پھر تو اچھی طرح سکتا ہے لیکن کھڑا ہونا اس کے لیے پیام موت ہوتا ہے۔

۷- اگر مریض کی علامات کے مطابق نوسوڈ دینے کی ضرورت پیش آئے تو اسے بڑی احتیاط سے دینی چاہیئے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ مماثلت کے باعث علامات میں زیادتی پیدا کر دے۔ (سٹی فن سن ایم ڈی)

۸- "زنکم مٹ" کے استعمال کے بعد تشنج، بخار اور مسلسل دماغی اضطراب اور اکتا دینے والی زیادتی کے بغیر مکمل شفا کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ (کینٹ ایم ڈی)

۹- یہ بات نہیں بھولنی چاہیئے کہ حفظِ ماتقدم کے طور پر مستعمل ادویہ خواہ پوٹینسی کی شکل میں یا خام حالت میں مرض کے زمانۂ خفانت میں دی جائیں تو نہ صرف یہ کہ وہ ناکام ہو جاتی ہیں بلکہ اس سے مہلک اور برے نتائج بھی برآمد ہوتے ہیں۔ (ڈاکٹر کانجی لال)

۱۰- مریض کے لیے ریپرٹری اور میٹریا میڈیکا میں سے علامات کے مطابق دوائی تلاش کرتے وقت صرف مریض کی علامات کو ہی پیش نظر رکھنا چاہیئے نہ کہ پہلے سے اپنے ذہن میں بٹھائی اور طے کی ہوئی دوائی کو۔ (بوگر ایم ڈی)

۱۱- کسی بھی تقلیل شدہ دوا کی طاقت کا ہم آسانی سے تعین نہیں کر سکتے جب تک کہ استعمال کے بعد اس کا اثر ختم نہ ہو جائے اور اس کا مزید استعمال لاحاصل ہو۔ (بوگر ایم ڈی)

۱۲- یہ بہت ضروری ہے کہ ہم کسی مرض کی جائے وقوعہ کو اچھی طرح پہنچانتے

ہوں کیونکہ ہومیوپیتھک اصول کے مطابق کوئی دوائی صرف اس جگہ پر اسی مرض کو متاثر کرے گی جس جگہ پر اس نے اسی قسم کی مرض کے دوران آزمائش میں پیدا کی تھی۔ (بوگر ایم۔ڈی)

۱۳۔ بڑی طاقت میں دوائی ناقابل علاج مرض کو وقتی آفاقہ نہیں دیتی۔ دوائی چھوٹی طاقت میں دینی چاہئیے۔ (بوگر ایم۔ڈی)

۱۴۔ زیادہ حساس مریضوں میں جو چھوٹی سی خوراک دینے سے بہت جلد تیز نتائج ظاہر کرتے ہوں انہیں رائی کے دانے کے برابر صرف ایک گلوبیول کو نگھا دینی چاہیئے۔ یہی کافی ہوگا۔ (ڈاکٹر ہانیمن ایم ڈی)

۱۵۔ غم اور پریشانی پیدا کرنے والے حالات و واقعات کو دور کئے بغیر اور مرض پیدا کرنے والے اسباب خواہ وہ اندرونی ہوں یا بیرونی، کامداوا کئے بغیر ہومیوپیتھک دوائی کارگر نہیں ہو سکتی۔ (مور ایم ڈی)

۱۶۔ مریض کا بغور معائنہ کرنے کے بعد جب علامات سے مماثلت رکھنے والی ایک سے زیادہ ادویات ذہن میں آئیں تو ہمیشہ اس دوائی کا انتخاب کرنا چاہیئے جو ہیومیوپیتھک اصولوں کے مطابق زیادہ سے زیادہ بالمثل ہو۔ (شیمٹ ایم ڈی)

۱۷۔ مریض کا معائنہ کرتے وقت ڈاکٹر کو چاہیئے کہ وہ اپنے مریض کا بغور جائزہ لے اور خاص طور پر سوالوں کا جواب دینے کا طریقہ ضرور مشاہدہ کرنا چاہیئے۔ (شیمٹ ایم ڈی)

۱۸۔ جب کوئی حاد مرض خطرناک شکل اختیار کرلے یا اس کی چند منفرد علامات ظاہر ہو جائیں تو انہیں نظرانداز نہیں کرنا چاہیئے اور نہ ہی عمومی مماثلت رکھنے والی ادویات سے علاج کرنا چاہیئے۔ بلکہ اس مرض کے پس پشت زہریلے بھوت کو پیش نظر رکھتے ہوئے دوا کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ (بوگر ایم ڈی)

۱۹۔ مریض کو پہلی دی گئی دوائی جب ایک خاص وقت تک اثر اور کام کرتی رہے لیکن واضح اثرات سے ظاہر ہو کہ دوائی نے منفی کام کیا ہے اور دوا کے انتخاب میں غلطی ہوئی ہے۔ایسے حالات میں عام طور پر کسی نئی دوائی کے انتخاب کے متعلق سوچا جاتا ہے۔ جو کہ قطعی غلط ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے علامات گڈمڈ ہو جائیں گی۔ ایسی صورت حال میں پہلی دی ہوئی دوائی کو ہی بڑی طاقت میں دہرانا چاہیئے بعد ازاں اگر علامات اور صورتِ حالات کسی نئی دوائی کا مطالبہ کریں تو اس کا انتخاب نہایت احتیاط سے کرنا چاہیئے۔ (ہارڈی ایم ڈی)

۲۰۔ جب کسی عمومی مرض کا علاج بہت سی ادویات کے ساتھ ہر ایک مریض کی مرضیاتی کیفیت کو سامنے رکھے بغیر کیا جائے تو اس سے مرض کے دب جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اور پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسا کرنے سے بعض اوقات ڈاکٹر یا معالج کی توقعات اور خیالات سے بھی زیادہ خطرناک نتائج برآمد ہوتے ہیں دراصل ایسا کرنا فنِ شفا کے میعار و اصول کے منافی ہوتا ہے۔ (ٹامس پیبلو)

۲۱۔ خام حیوانی زہر کی تیاری میں آزمائش کے دوران تھوڑی سے تھوڑی منفرد حیوانی خصوصیات ظاہر ہوں گی خاص طور پر ذہنی اور دماغی میدان میں۔ (رابرٹس ایم ڈی)

۲۲۔ کسی دوائی کے مابعد اثرات یا اثر ثانی کو دور کرنے کے لیے قلت یا مزاج کے مطابق علاج کرنا چاہیئے۔ عام طور پر ادویات کے غلط اثرات کو دی گئی ادویات کی ہی بڑی طاقت سے دور کر دیا جاتا ہے۔ دوائی کو ہمیشہ قلت یا مزاج کے مطابق پوٹینسی میں ہی استعمال کرنا چاہیۓ کیونکہ ایسا کرنے سے دوائی بغیر غلط اثر دکھلائے ڈرامائی طور پر اثر کرے گی۔ یہ اصول تمام نوسوڈز پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر فولسٹر)

۲۳۔ علم الامراض کی رو سے معالج کا فرض ہے کہ وہ دوا اور اعضا کے باہمی تعلق کو

جانتا اور سمجھتا ہو، مثلاً "ہیپر سلف" کا تعلق پیپ سے ہے۔ "سلیشیا" کا تعلق ہڈی کے قریب سوزش سے ہے جب کہ "برائی اونیا" کا اثر سیرس ساخت پر ہوتا ہے۔ علم الامراض میں پوٹینسی کا انتخاب بہت اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اگر مریض کی قوت حیات زیادہ کمزور ہے تو ہو سکتا ہے کہ دوائی کی بہت بڑی طاقت کے استعمال کی ضرورت ہو اور اس سے فائدے کی بجائے نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ (ڈاکٹر گریس)

۲۴۔ بعض اوقات انسان زخمی ہو جاتا ہے، زخموں کے باعث کوئی بیماری بھی لگ جاتی ہے۔ ماضی کے شدید زخم بھی ایسی بیماری کا سبب بن سکتے ہیں ایسے حالات میں ہمیشہ بنیادی مزاجی اور موزوں دوائی کا انتخاب کرنا چاہیئے (ڈاکٹر فولسٹر)

۲۵۔ مزمن امراض میں نئی پیدا شدہ علامات دوائی کے انتخاب میں ہمیشہ بہت اہمیت رکھتی ہیں۔ پرانی علامات زیادہ اہم نہیں ہوتیں دوا کے انتخاب میں تمام علامات کو ان کے ظاہر ہونے کی ترتیب دیکھنا چاہیئے۔ صرف وہ مریض ٹھیک رہتے ہیں اور حقیقت میں شفا پلتے ہیں جن کی علامات ظاہر ہونے کی ترتیب سے الٹ ترتیب میں ختم ہوتی ہیں۔ (مور ایم ڈی)

۲۶۔ جونہی کوئی معالج مریض سے علامات حاصل کرتا ہے۔ تو اس کے ذہن میں علامات سے مماثلت رکھنے والی ادویات ضرور آتی ہیں۔ اس طرح وہ مریض کو ان ادویات کی علامات کے حوالے سے جانچنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ مریض کی علامات کے حوالے سے ادویات کے انتخاب کو نظرانداز کر دیتا ہے۔ ایسا کرنے سے نتائج غلط برآمد ہوتے ہیں۔ (شیمٹ ایم ڈی)

۲۷۔ بہترین اثر کرنے والی دوائی کو دہرانا نہیں چاہیئے بلکہ ادویات کے آپس میں تعلق کی بنیاد پر اس کے بعد کوئی معاون دوا دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر ہل مر)

۲۸۔ یہ نہیں سوچنا چاہیئے کہ ہومیوپیتھی تمام امراض کو ٹھیک کر دیتی ہے، ایسا ہر گز نہیں۔ البتہ یہ ناقابل علاج امراض کو اس حد تک کم کر دیتی ہے کہ یقین نہیں کیا جاسکتا۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۲۹۔ ایسا زخم جس کی مناسب مرہم پٹی کر دی گئی ہو لیکن پھر بھی ٹھیک نہ ہونے میں آتا ہو تو اس کی بنیادی وجہ کو تلاش کر کے صحیح اور مستعمل دوا کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ (کینٹ ایم ڈی)

۳۰۔ شفا کے لیے کوئی ایک دوائی کسی دوسری کی جگہ نہیں لے سکتی۔ لیکن وقتی اور لمحاتی آرام کے لیے کئی ایک ادویات ہو سکتی ہیں جو کہ بالکل ہی ایک دوسرا طریقہ ہے۔ (ٹائلر ایم ڈی)

۳۱۔ ہومیوپیتھی میں خاص ادویات مخصوص امراض کے لیے نہیں ہیں ماسوائے انفرادی امراض کے حوالے سے علامات کے مطابق دوا کا انتخاب، جیسا کہ ہانیمن اعظم فرماتے ہیں کہ بعض ادویات ایسی مرضیاتی کیفیت پیدا کر دیتی ہیں کہ وہ خاص دوائی بن جاتی ہے جیسا کہ ورم مثانہ کے لیے "کینتھرس" سرخ بخار کے لیے "بیلاڈونا" پیچش کے لیے "مرکیورس کار" اور دردِ دل کے لیے "لیڈوڈیکٹس میکٹنس" (ٹائلر ایم ڈی)

۳۲۔ جس دوائی نے اچھا کام کیا ہو اسے تبدیل نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ اسے اگلی بڑی طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے۔

۳۳۔ مسکن ادویات کا استعمال بے ضرر اور فائدہ مند طریقہ سے مشکل مرحلوں میں کیا جاسکتا ہے۔ جب کہ وہ سخت تکلیف دہ ہوں۔ لیکن مزمن امراض میں نہیں۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۳۴۔ سورا، سائیکوسس کی نسبت زیادہ استقائے عام پیدا کرتا ہے۔ جب کہ استقائی کیفیت پیدا ہونے سے پہلے ہی سائیکوسس کا مریض گرفتار مرض ہو جاتا

ہے لیکن ان دونوں میازمز کے ایک ساتھ لاحق ہو جانے سے یہ کیفیت بہت نمایاں ہو جاتی ہے۔ (رابرٹس ایم ڈی)

۳۵۔ سوراکا مریض ہمیشہ اپنے دل کے متعلق فکرمند رہتا ہے اور وہ اپنی نبض دیکھتا رہتا ہے۔ (رابرٹس ایم ڈی)

۳۶۔ جب مرض کی زیادتی کے درمیان کا وقفہ لمبا ہو جائے تو اصول کے مطابق دوائی کو دوہرانا نہیں چاہیئے۔ یہ اس بات کا اظہار ہوتا ہے کہ مریض ٹھیک ہو رہا ہے۔ (ہوم ریکارڈ اگست ۱۹۳۱ء)

۳۷۔ تیز بخار میں درمیانی طاقت یعنی ۲۰۰ طاقت کی دوائی صبح و شام اس وقت تک دینی چاہیئے جب تک کہ ردِ عمل ظاہر نہیں ہو جاتا۔ (بوگر ایم ڈی)

۳۸۔ بعض ادویات ایسی ہیں جن کی معاون آکسیجن ہوتی ہے۔ جب کوئی مریض ہوا کی کمی کا شکار ہو جائے تو اس کو "آکسیجن" دینی چاہیئے۔ (بورلینڈ)

۳۹۔ موزوں اور مناسب ہومیوپیتھک دوائی کے انتخاب اور استعمال کے بعد چھوت اور متعدی امراض کے تمام جراثیم خود بخود ہلاک ہو جاتے ہیں۔ (فولسٹر)

۴۰۔ سوراکا مریض ایک جگہ کھڑا نہیں رہ سکتا ایسا کرنا اس کے لیے سامان موت ہے۔ وہ لاغر ہونے کے باوجود بھی متحریک اور چلتا پھرتا رہتا ہے۔ اگر مریض کے ٹخنے کے جوڑ کمزور ہیں تو ایسا مریض دونوں سورا اور سائیکوسس کا ایک ساتھ شکار ہوتا ہے۔ (رابرٹس ایم ڈی)

۴۱۔ جب علامات بغیر ردِ عمل ظاہر کئے اچانک غائب ہو جائیں اور مریض بغیر کوئی ردِ عمل ظاہر کئے فوراً بہتری محسوس کرنے لگے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ دوائی کا عمل اعراضی اور مرض کو دبانے والا ہے۔ (بوگر ایم ڈی)

۴۲۔ ایسے بچے جن کے والدین میں سے دونوں یا دونوں میں سے کوئی ایک

سوزاک کے مریض رہے ہوں تو عموماً وہ بچوں کے ہیضہ، مسان اور سوکھیا کے مریض ہوا کرتے ہیں۔ (کینٹ ایم ڈی)

۴۳۔ مرگی میں، دورہ کے دوران دوائی نہیں دی جا سکتی۔ مرگی کا ازالہ اس کے اصل اسباب کو دور کر کے ہی کیا جا سکتا ہے۔ (سپالڈنگ)

۴۴۔ مستقل دردِ سر جو کئی دنوں تک جاری رہے اور ایسا محسوس ہو کہ سر کے گرد پٹی بندھی ہوئی ہے۔ اصل میں دق کا درد ہوتا ہے ایسے درد سر میں گرمی سے زیادتی ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر بیز جی)

۴۵۔ جب ۲۰۰ یا IM کی طاقت میں دوائی دینے سے پریشان کن حد تک ردِ عمل دیر تک رہے تو ۵۰M یا اس سے بھی بڑی طاقت میں دوائی دینے سے آرام آجائے گا۔ (بیز ایم ڈی)

۴۶۔ حاد حالت میں کسی بھی دوائی کی ایک طاقت میں تین سے زیادہ خوراک نہیں دینی چاہیئے۔ اگر ایک خوراک دینے سے مریض بہتر ہو جائے یا اس کی حالت ابتر ہو جائے تو دوا کو دوہرانا نہیں چاہیئے۔ بعد ازاں دوائی کو بڑی طاقت میں دینا چاہیئے۔ (ہوم ریکارڈ جون ۱۹۲۸ء)

۴۷۔ جسم کا وہ حصہ جس میں تکلیف ہو اور چھونے سے تکلیف کا احساس ہوتا ہو، جسم میں مرض کی جگہ اور مقام تلاش کر لینے کے بعد اور ان ادویات کو جن کا اثر اس مخصوص متاثرہ حصہ جسم پر ہے، ڈھونڈ لینے کے بعد ہمارے ہاتھ مماثلت کی بنیاد آجاتی ہے اور اسی مماثلت کی بنیاد پر مرض اور دوائی کا تعلق بنتا ہے۔ اور یہی ایک فطری طریقہ ہے جس کی سب کو پیروی کرنی چاہیئے۔ (بوگر ایم ڈی)

۴۸۔ اگر جراثیم کو ہلاک کئے بغیر جراثیمی بیماری کو ٹھیک کیا جا سکتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جراثیم اس قدر خطرناک نہیں ہیں جتنا انہیں بتایا جاتا ہے۔

اگر جسم انسانی صحت مند اور مضبوط ہے تو یہ نہ تو خون میں سرایت کر سکتے ہیں اور نہ ہی ٹشوز میں داخل ہو سکتے ہیں۔ یہ صرف جسم انسانی کی بیماری ہی ہے جو انہیں ایسا کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت موجود اور مضبوط ہو تو جراثیم اور چھوت حملہ نہیں کر سکتی۔ اگر قوت مدافعت ختم ہو جائے تو معالج کا فرض یہ ہے کہ وہ اس قوت کو بحال کرے تاکہ جراثیم اور متعدی امراض انسان پر حملہ نہ کر سکیں۔ (ڈاکٹر یونین)

۴۹۔ مرض کی تشخیص نہ کر سکنا معالج کی ناکامی ہوتی ہے۔ اگر معالج ادویات کی مرضیاتی علامات کو ذہن میں رکھے تو اسے تشخیص میں آسانی رہتی ہے۔ (ٹائلر ایم ڈی)

۵۰۔ یاد رکھو رہنما سوالات ہمیشہ غلط اور غیر راہنما جوابات پیدا کرتے ہیں۔ (ٹائلر ایم ڈی)

۵۱۔ اگر دوائی میں بڑی اور عام علامات پائی جاتی ہیں تو چھوٹی اور ضمنی علامات کوئی اہمیت نہیں رکھتیں۔ اگر بڑی اور عام علامات والی دوائی موجود ہے تو ضمنی اور چھوٹی علامات والی دوائی کے لیے وقت ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ (ٹائلر ایم ڈی)

۵۲۔ اگر تصورات کو حتمی سمجھا جائے اور علامات کو نظر انداز کر دیا جائے تو یقیناً ناکامی ہو گی۔ (ٹائلر ایم ڈی)

۵۳۔ مزمن پیچیدہ امراض میں نئی اور ظاہرہ علامات فیصلہ کن ہوتی ہیں مرض کی علامات کا ترتیب وار علاج کرنا چاہیئے۔ سب سے آخری کا سب سے پہلے علاج کرنا چاہیئے۔

۵۴۔ ایسے مریض جو دق کے عارضہ میں مبتلا ہوں اور ان میں سورائی کیفیت

بھی پائیجاتی ہو تو حشرات وغیرہ مثلاً شہد کی مکھی کے ڈنگ سے زیادہ تکلیف میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

✓ ۵۵۔ دوائی کو بڑی طاقت میں دینے کے بعد علامات کی زیادتی سے بچنے کے لیے دو دو گھنٹے کے وقفے سے تین خوراکیں دینی چاہئیں (مور ایم ڈی)

۵۶۔ جب کوئی خاص دوائی علامات سے موافقت رکھتی ہو لیکن وہ موڈیلٹیز کے مطابق نہ ہو تو دوائی کا ایسا انتخاب ٹھیک نہیں ہوتا۔ معالج کو فوراً کسی ایسی دوائی کے انتخاب کی طرف توجہ دینی چاہیئے جو ہر لحاظ سے علامات کے ساتھ موافقت و مطابقت رکھتی ہو۔ (بوگر ایم ڈی)

۵۷۔ وہ مریض جو دوائی دینے کے بعد ردعمل ظاہر نہ کریں۔ ان کے بچوں میں بھی ایسی ہی کیفیت پائی جاتی ہے۔ ان کو بار بار دوائی دوہرانی چاہیے۔ حاد اور شدید امراض میں جن کے ظاہر ہونے میں بہت تیزی اور شدت ہو تو مختلف ادویات چند گھنٹوں میں ایک دوسرے کے بعد فوراً دی جا سکتی ہیں۔ (ہارڈی ایم۔ڈی)

۵۸۔ مریض سے کسی بیکنگ کے دوران براہ راست سوال کرنے سے گریز کرنا چاہیئے۔ جب مریض جواب دے رہا ہو تو اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے دوسرا سوال نہیں کرنا چاہیئے۔ مریض کو تمام مختلف اور متبادل سوالوں کا جواب دینے کے لیے پابند نہیں کرنا چاہیئے بلکہ اسے اصول کے مطابق سوالوں کے جوابات کے لیے اپنی حالت، کیفیت اور بیماری کے لحاظ سے انتخاب میں آزاد ہونا چاہیئے۔ (شیمٹ ایم ڈی)

۵۹۔ باوجود علامات کے مطابق احتیاط سے انتخاب کی گئی دوائی اور مریض کی بے ضرر مناسب غذا کے اگر بیماری کی حالت میں کوئی فرق نہیں پڑتا تو اصل مسئلہ مریض میں قبولیت دوا کی کمی کا ہے جسے دوا کی چھوٹی چھوٹی خوراکیں دیکر یا ان ادویات کے استعمال سے دور کیا جاسکتا ہے جو جسم مریض میں قبولیت دوا

کے لیے راہ ہموار کرتی ہیں۔ (بوگر ایم ڈی)

۶۰۔ اگر پرانی اور مبہم علامات جن کی، پہلی دوائی دینے سے پہلے سالوں اور مہینوں سے شکایت ہو اور وہ دوبارہ ظاہر ہو جائیں اور مریض کے لیے تکلیف کا باعث بنئیں تو ان کا احتیاط سے جائزہ لینا چاہیئے اور کسی ایسی دوائی کا انتخاب نہیں کرنا چاہیئے جب تک کہ علامات مناسب اور موزوں دوائی کے لیے راہنمائی نہ کرنے لگیں۔ کیونکہ ایسی حالت عام طور پر آناً فاناً ظاہر ہوتی اور غائب ہو جاتی ہے۔ (ہارڈی ایم ڈی)

۶۱۔ بچوں کی امراض میں جب بہترین منتخبہ دوائی بھی موثر نہ ہو اور ناکام ہو جائے تو بچے کی بجائے بچے کے والدین اور خاندان کا طبی معائنہ کرنا چاہیئے۔ (ڈاکٹر کباڈیہ)

۶۲۔ تیز بخار، شدید درد، زیادہ خوف، غصے کے شدید دورے یا جذباتی جوش کسی بھی دوائی کے اثر اور فعل کو کم کر دیتا ہے۔ ایسی حالت میں دوائی کو دوہرانا چاہیئے۔ (شیمٹ ایم ڈی)

۶۳۔ جب بیماری میں یقینی اور مسلسل بہتری ہونا شروع ہو جائے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ قدرت نے معاملہ اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ ایسے حالات میں معالج کو اس وقت تک مزید دوائی نہیں دینی چاہیئے۔ جب تک کہ علامات دوبارہ ظاہر ہو کر کسی موزوں دوا کے انتخاب کے لیے راہنمائی نہ کریں۔ (ٹائلر ایم ڈی)

۶۴۔ سورائی مریض ایم پی ٹی گو کا اس وقت شکار ہوتے ہیں جب سائیکوسس، سورا کی تہہ میں بنیاد کا کام کر رہا ہو، ایسی بنیاد ایم پی ٹی گو کے لیے بڑی سازگار ہوتی ہے۔ ان دومیازموں کے ملاپ کے بغیر کوئی مریض بھی ایم پی ٹی گو میں

مبتلا نہیں ہو سکتا۔ (رابرٹس ایم ڈی)

۶۵۔ حاد امراض کے شدید حملوں کے دوران، حملہ کے آغاز میں ہی دوائی کو بہت بڑی طاقت میں دینا چاہیئے۔ ایسا کرنے سے مرض کا اگلا حملہ زیادہ شدید نہیں ہو گا۔ اس دوسرے حملے کے ساتھ ہی اسی دوائی کی بڑی طاقت میں ایک خوراک دے دینی چاہیئے۔ اگر حملہ کے دوران کسی دوسری چھوٹی طاقت کو استعمال کیا گیا تو بڑی طاقت کے استعمال کے بعد اس کا اثر نہیں ہو گا۔ جب دوائی کو حاد علامات کے مطابق دیا جائے گا تو یہ اپنا اثر بہت جلد کھو دے گی۔ مرض کا شدید حملہ ختم ہو جانے کے بعد اگر موزوں دوا نہ دی گئی جو کہ ہو سکتا ہے کہ پہلے والی ہی منتخبہ دوائی ہو تو مرض کا اگلا حملہ انتہائی شدید اور خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ (کینٹ ایم ڈی)

۶۶۔ ہمیشہ اپنے مریض کی قوت کا خیال رکھنا چاہیئے اور کبھی اسے دوبارہ وہ دوائی نہیں دینی چاہیئے جو اسے نڈھال کر دیتی ہو یا اسے موزوں نہ آتی ہو۔ (ہوم ریکارڈ اگست ۱۹۳۱ء)

۶۷۔ حاد حالت میں اہم اور بڑی علامات سے مماثلت رکھنے والی دوائی کو بہت بڑی طاقت میں دینا چاہیئے۔ (سٹیفنس ایم ڈی)

۶۸۔ کوئی بھی اینٹی سورک استعمال کرنے کا بہترین وقت صبح نہار منہ ناشتہ کرنے سے پہلے کا ہے۔ (ڈاکٹر ہانیمن ایم ڈی)

۶۹۔ حساس مریضوں کے لیے چھوٹی یا درمیانی طاقت کی دوائی استعمال کرنی چاہیئے۔ (ڈاکٹر کلاوز)

۷۰۔ عموماً بڑی علامات کی طرف توجہ دی جانی چاہیئے۔ جیسے نیلے ہاتھ بجائے اس کے کہ چھوٹی علامات کی طرف توجہ کی جائے جیسے سردی میں نیلی انگلیاں۔

۱۔ جس دوائی کے دینے سے آرام آجائے اس کے بعد کم اہم حصوں میں غیر اہم علامات کے لیے کوئی دوسری دوائی نہیں دینی چاہیئے۔ (ایڈولف ایم ڈی)

۲۔ ہومیوپیتھی میں کوئی ایک دوا کسی دوسری دوائی کا بدل نہیں ہو سکتی جس طرح ہانیمن اعظم نے فرمایا ہے کہ ہومیوپیتھی میں ادویات ایک دوسرے کی جگہ نہیں لے سکتیں اور نہ ہی ایک دوائی دوسری سے بڑھ کر مفید ہو سکتی ہے۔ (شیمٹ ایم ڈی)

۳۔ سل کے انتہائی درجہ میں پرانی علامات کے مطابق اگر وہی دوائی دوہرائی گئی جو بہت دیر پہلے دی جانی چاہیئے تھی تو مریض کی موت واقع ہو جائے گی۔ (کار ایم۔ڈی)

باب نمبر ۲۵

ہومیوپیتھک نکاتِ شفا

۱۔ ناامیدی، مایوسی، جرت کی کمی، لوگوں سے خوف اور ہچکچاہٹ کے لیے "انارکاڈیم" دینا چاہیئے۔ (ڈاکٹر ہیلر)

۲۔ سردی کے ساتھ اعصابی نمونیہ میں "ایکونائٹ" کے بعد، کمزور یا تکلیف دہ بینائی میں "ڈیجی ٹیلس" اور "بیلاڈونا" کے بعد، سانس کی تکالیف میں "ڈروسرا" اور "اینٹم ٹارٹ" کے بعد، انتڑیوں اور معدہ کی خرابی میں "اینٹ کروڈ" اور "کیوپرم" کے بعد اگر مزید کسی دوائی کے استعمال کی ضرورت پڑے تو "سائنا" ضرور دینی چاہیئے۔ (چالس مور)

۳۔ اگر مریض نقرس یا گھٹیا یا کسی اور بیماری میں غیر معقول اور بعید از فہم قسم کی شکایات کرتا ہے اور فطرتاً بیمار ہے تو "ہائیوسیمس*۳" معالج کی حیرانکر دے گی۔

۴۔ امتحان اور سٹیج کے خوف پر قابو پانے کے لیے "اناکارڈیم" اور "جلسی میم" لاجواب ادویات ہیں۔ "جلسی میم" خاص طور پر اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب مریض اندرونی طور پر کانپنے کا احساس کرے۔ (ہیل وائی سیلف جولائی ۱۹۳۹ء)

۵۔ کم علامات والے کیس اور واضح موڈیلیٹز یعنی لیٹنے سے سکون۔ غنودگی خاص طور تو مینگنم ایسڈ کا مطالعہ کریں۔

۶۔ زیادہ ذہنی اور جسمانی محنت اور کام کرنے کے باعث بے خوابی کیلئے "آرنیکا"

ختمی دوا ہے۔ ایسے میں نیند کی بحالی کے لیے یہ قدرت کا لاجواب تحفہ ہے۔
(ٹائلر ایم۔ڈی)

۷۔ جب ٹھیک اور صحیح طور پر منتخب کردہ دوائی زیدہ موثر ثابت نہ ہو یا اثر نہ کر سکتی ہو تو درمیان میں "لائیکوپوڈیم" دینے سے دوائی موثر ہونے کے لیے یہ راہ ہموار کر دیتی ہے۔ اسی لیے "لائیکوپوڈیم" کو ویجی ٹیبل سلفر کہا جاتا ہے۔
(ڈاکٹر ڈلر)

۸۔ نقرس اور گھٹیا میں "بینزک ایسڈ" کا استعمال جتنا زیادہ کیا جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ (بیرنگ ایم۔ڈی)

۹۔ ادبی اور کاروباری آدمیوں کے بھاری اور مزمن درد سر کیلئے "آرجینٹم نیٹریکم" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ہیوگس)

۱۰۔ جب خنازیر ہڈیوں اور جوڑوں میں ظاہر ہوتا ہے تو "سلیشیا" خاص دوائی ہوا کرتی ہے۔ ہڈی کے غلاف کی سوزش اور ہڈی کے گل سڑ جانے کیلئے جبکہ اس کی اصل وجہ سائیکوسس نہ ہو "سلیشیا" ایک قابل قدر اور مفید دوائی ثابت ہوتی ہے۔ خنازیر سے متاثرہ جوڑوں میں جب سوزش ہو جائے، ہڈیوں اور کرمی میں نقائص پیدا ہونا شروع ہو جائے اور ان میں سے مواد بھی خارج ہوتا ہو تو بیرونی طور پر بھی دوائی استعمال کرنی چاہیے۔ (ہیوگس)

۱۱۔ چھوٹے جوڑوں کے وجع المفاصل کے لیے "وی اولا اوڈوراٹا" بہترین نتائج ظاہر کرتی ہے۔ خاص طور پر جب کلائی اور انگلیوں کے درمیان ہڈی کا درد ہو تو یہ خاص دوائی ہوا کرتی ہے۔ (ہیوگس)

۱۲۔ "سلیشیا" پیپ کو روکنے کیلئے خاص دوائی ہے۔ یہ خطرناک حالت میں پارہ کی طرح پیپ کے عمل کو نہیں روکتی۔ اور یہ پیپ پیدا کرنے کے معاملہ میں

جب کہ اس کا پیدا ہونا ضروری ہو گیا ہو "ہیپر سلف" سے کم تر درجہ رکھتی ہے۔ لیکن جب یہ ایک دفعہ پیدا ہو جائے اور صفر اور غلط ثابت ہو رہی ہو تو "سلیشیا" کی چھوٹی چھوٹی خوراکیں اندرونی طور پر دینے سے معجزانہ نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔ کار بنکل کے بعد گردن کے ٹشوز میں پیپ پڑنے کے عمل کیلئے ۶ کی طاقت میں دینی نہایت ہی مفید ثابت ہوتی ہے۔ کار بنکل میں جب سوزش کے بعد پیپ پڑنے کا عمل شروع ہو چکا ہو تو "سلیشیا" دینے سے مزید پیپ بننے کا عمل رک جائے گا اور بہت سی پیپ اس کے استعمال سے ختم ہو جائے گی۔ انگل بھیڑا یا بلتوہا میں اگر اسے ابتدائی طور پر عارضہ کے ظاہر ہونے کے ساتھ ہی دے دیا جائے تو بہت جلد آرام جاتا ہے۔ (ڈاکٹر ہیوگس)

۱۳۔ خواب کی سی کیفیت، بیماری اور موت سے لاتعلق، ٹھیک ہونے کے لیے کوششوں کا فقدان، مال سے بالکل بے نیاز اور لاتعلق، مستقبل سے لاپرواہ اور بے خبر، مکمل غنودگی کی حالت میں "کلیٹس ایرکٹا فلورا" کے استعمال کی نشاندہی کرتی ہے۔ (ہیوگس)

۱۴۔ بھس اور جگر کی بیماری کے باعث استقاً کے آخری درجہ میں "میوریٹک ایسڈ" مفید ہوتی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۱۵۔ قے اور متلی کے ساتھ جب جگر کی جلن بھی ہو تو "تھیریڈیون" دینی چاہیے۔

۱۶۔ خوش دل خواتین جب یرقان میں مبتلا ہو جائیں۔ جس کے باعث آدھے سر کے درد کے دورے پڑتے ہوں تو "سیپیا" اعلیٰ ترین دوائی ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر بھور)

۱۷۔ سوتے وقت رات کو "بیلس پیرینس" نہیں دینی چاہیے۔ کیونکہ اس کے

استعمال سے نیند نہیں آتی۔ (کلارک ایم۔ڈی)

۱۸۔ خون کی خرابی کے باعث جسم پر نکلنے والے پھوڑے اور پھنسیاں "کلکیریا کارب" سے ٹھیک ہو جاتے ہیں اور وہ پھٹنے نہیں پلٹتے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۱۹۔ پر درد اور سوزش والی امراض میں جہاں بخار کی علامات "ایکونائٹ" والی ہوں اور اعصابی حساسیت "کافیا" والی۔ تو ان دونوں کو ایک دوسرے کے بعد دینا چاہیے۔ (نیش ایم۔ڈی)

۲۰۔ خون میں سفید ذرات کے بڑھ جانے کے مہلک مرض، گردوں کی تکلیف اور جسمانی یا دماغی خلل کے لیے "نیٹرم میور" ایک موثر دوائی ہے۔ (نیتھل ایم۔ڈی)

۲۱۔ بچوں کو جب مسان اور سوکھا اور پیٹ سخت اور بڑھا ہوا ہو اور ساتھ قبض بھی ہو تو "پلمبم" ۳ ٹریچوریشن میں دینے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (کلارک ایم۔ڈی)

۲۲۔ یقینی نقرس اور گھٹیا میں "سلفر" یقینی فائدہ ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر ایکورتھ)

۲۳۔ ایسی لڑکیاں جو ہسٹریائی مریضہ ہوں اور ان کی قے نہ رکتی ہو "سلفر" ۳۰ کی طاقت میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ (نن کی ویل)

۲۴۔ جو کوئی فرد نشے کی حالت میں بکتا ہو تو "بیلاڈونا" مدر ٹنکچر پر دو گھنٹے کے بعد دینے سے نیند آجاتی ہے۔ بیدار ہونے پر طبعیت سنبھل چکی ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر براؤن)

۲۵۔ چوٹ کے بعد اگر جلد پر کالے یا نیلے داغ پڑ جائیں تو "ہائپیریکم" کا تیل لگانے سے یہ ٹھیک ہو جاتے ہیں اور درد کو بھی آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر ولسن)

۲۶۔ زیادہ ذہنی اور دماغی محنت کرنے کے بعد سر میں درد اور بے چینی ہو۔ سر چکراتا ہو۔ مریض بڑی آسانی اور جلدی سے سو جاتا ہے۔ لیکن اسی قدر جلدی اٹھ جاتا ہے۔ وہ ایک رات میں کئی بار سوتا اور جاگتا ہے۔ "فاسفورس" ۳۰* کے پانچ قطرے نصف گلاس پانی میں ڈال کر شام کے وقت چمچ بھر خوراک ہر آدھ گھنٹہ کے بعد لینی چاہیے۔ بعد ازاں سوپ یعنی مرغ کی یخنی کا ایک کپ استعمال کرنا چاہیے۔ سر اور نیند کے متعلقہ تمام شکایات دور ہو جائیں گی۔

(ڈیوی ایم۔ڈی)

۲۷۔ ہاتھ اور پاؤں کے زخموں کو "کیلنڈولا" لوشن سے صاف کرنا چاہیے۔ بعد ازاں "لیڈیم" ۳۰ یا ۲۰۰ طاقت میں اندرونی طور پر دینی چاہیے۔ اس طرح ٹیٹنس کے تمام خطرات ختم ہو جاتے ہیں۔ اگر لمف غدود کا ورم پیدا ہو گیا ہو اور جس کے اثرات بازوؤں اور ٹانگوں تک پہنچ گئے ہوں تو "ہائپیریکم" مفید ہوتی ہے۔

(انڈریل ایم۔ڈی)

۲۸۔ زیادہ بلندی اور پہاڑ پر چڑھتے وقت کی جملہ شکایات کے لیے "کوکا" سے بڑھ کر کوئی اور دوائی نہیں ہے۔ (ریڈ فیلڈ ایم۔ڈی)

۲۹۔ اگر سفلس کے باعث دماغ میں آتشکی گھاؤ پیدا ہو گیا ہو تو "فیرم" دینے سے مرگی ہو جاتی ہے۔ ان مریضوں کو جنہیں دق اور سفلس ہو گیا ہو اور ایسے مریض جن کا رجحان زیادہ تر اخراج خون کی طرف ہو ان کو "فیرم" نہیں دینی چاہیے اور نہ ہی اسے دوہرانا چاہیے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۳۰۔ بعض لوگ جونہی کھانا کھانے لگیں تو ان کی ناک بہنے لگتی ہے۔ یہ بہت تکلیف دہ حالت ہوتی ہے۔ اگر "ٹروم بیڈم" دی جائے تو ایسے مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (رابرٹس ایم۔ڈی)

۳۱۔ اگر خوابوں میں مردہ لوگ نظر آئیں جو باتیں کریں تو "اناکارڈیم" دینی چاہیے۔

۳۲۔ ذیابیطس میں ورم اعصاب کیلئے جبکہ مریض کا انحصار انسولین پر ہو "زنکم مٹ" بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر جیک)

۳۳۔ "سیپیا" کو ہمیشہ رات کے وقت استعمال کرنا چاہیے۔ کیونکہ دن کے وقت دینے سے مریض علامات میں زیادتی محسوس کرے گا۔ (ڈاکٹر جیک)

۳۴۔ گردوں میں پانی آجائے تو "آورم میور باٹیکم نیٹریکم" اور "کلکیریا فلور" دینی چاہیے۔ (ہوم بلیٹن)

۳۵۔ زودحس اور مضطرب خواتین جو مسلسل اپنی شکایات بدلتی رہتی ہیں۔ انہیں "اگنیشیا" یا "ٹیوبر کیولینم" دینی چاہیے۔ (ویلبر بانڈ ایم۔ ڈی)

۳۶۔ گلے کے دکھنے کے لیے "ہائیڈراسٹس" کو گلیسرین میں ملا کر استعمال کرنا چاہیے۔

۳۷۔ ڈھیلے اور زخمی مسوڑھوں پر لونگ کے تیل میں "کیلنڈولا" ملا کر لگانی چاہیے۔

۳۸۔ جب "آرسینک" کی علامات ظاہر ہوں لیکن "آرسینک" اثر نہ کرے تو "رسٹاکس" کو ضرور یاد رکھنا چاہیے۔

۳۹۔ جونہی پانی معدے میں نیچے ہو تو قے ہو جائے "بسمتھ" دینی چاہیے۔

۴۰۔ پانی پینے کے پانچ منٹ بعد قے آئے تو "فاسفورس" مفید ہوتی ہے۔

۴۲۔ گھر سے باہر جی نہ لگتا ہو تو "کیسیکم" ۲۰۰ میں دینی چاہیے۔

۴۳۔ کان کے درمیانی حصہ کی سوجن کے جب واضح اسباب موجود نہ ہوں تو "ہیپر سلف" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر موبسٹر)

۴۳۔ شدید تھکاوٹ کیلئے "چائنا" "پکرک ایسڈ" اور "کونیم" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر اینڈریو)

۴۴۔ زیادہ ادویات کے استعمال کے بعد جب مریض زیادہ حساس ہو جائے تو اسے "ٹیوکری ایم مارم" دینی چاہیے (کلکتہ ہوم کالج میگزین)

۴۵۔ جب پاگل ہو جانے کا خوف لگا رہے تو مینسی نیلا مفید ہوتی ہے۔ (ہن گلین)

۴۶۔ بیوگان کے لیے اور ان کی امراض کیلئے "ایپس میلی فیکا" ایک بہترین دوائی ہے۔ (ڈاکٹر ولیم گوٹ مین)

۴۷۔ جب علامات مسلسل بدلتی رہیں اور ہر لحظہ نئی دوائی کے لیے رہنمائی کریں تو "ٹیوبرکیولینم" دینی چاہیے۔

۴۸۔ کھلاڑی کے پاؤں پر چوٹ کیلئے "سارماس کائٹ" دینی چاہیے۔

۴۹۔ دیوانے کتے کے کاٹنے کے بعد "آرنیکا" اندرونی و بیرونی طور پر نہیں دینی چاہیے۔

۵۰۔ زیادہ تیز چلنے سے دمہ میں اضافہ ہو تو "سپیا" دینی چاہیے۔

۵۱۔ اگر محسوس ہو کہ مثانہ پھٹ جائے گا تو "کلوروفارم" دینی مفید ہوتی ہے۔

۵۲۔ سلفا ڈرگز کے استعمال سے زیادہ اثر پزیری کے باعث اور ناموزوں و غلط ٹرانسفیوژن کے سبب جب پیشاب نہ آتا ہو یا پیشاب کی مقدار کم ہو جائے تو "سیرم انگولرا کتھائی ٹاکسن" دینی چاہیے۔ قلبی تکلیفات میں اگر گردے ماؤف ہو جائیں اور استقا کی حالت پیدا ہو جاوے تو یہ دوائی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ (ریڈ فیلڈ ایم۔ڈی)

۵۳۔ جب کوئی مرد، عورت یا بچہ زیادہ جسمانی کام کرنے کے بعد اس حد تک

لس" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر رابرٹ)

۶۲۔ زیادہ جسمانی مشقت، پٹھوں کی نسیجوں کے زیادہ استعمال جو کہ کوہ پیمائی وغیرہ کے باعث ہوا ہو اگر کمزوری، لاغری اور نقاہت پیدا ہو جائے تو "آرسینکم" ایک خاص دوائی ہوا کرتی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۶۳۔ گرم موسم میں طویل سفر کے بعد نقاہت کیلئے "کافیا" کو یاد رکھنا چاہیئے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۶۴۔ جوڑوں کی جھلی کی سوزش کیلئے خاص طور پر جب پیپ اور رطوبت کا اخراج بھی شروع ہو گیا ہو تو "سلفر" استعمال کرنی چاہیے۔"سلفر" تیزی سے تمام رطوبات اور پیپ کو ختم کر دیتی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۶۵۔ جب جوڑوں میں پانی اتر آئے تو "آئیوڈین" کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۶۶۔ انگلیوں کے پوروں پر زخموں کے لیے "سپیا" دینی چاہیے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۶۷۔ پیشاب میں زیادہ یوریٹ کی وجہ سے مریض کمزوری اور لاغری محسوس کرے تو "کالی کارب" خاص دوائی ہوتی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۶۸ نائٹروجنی اجزاء کے زیادہ ضائع ہونے سے جو سادہ کمزوری پیدا ہو جائے "سینا" سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (فریگنٹن ایم۔ڈی)

۶۹۔ وہ نوجوان جو اپنے فطری جنسی جذبے کو قابو رکھنا چاہتے ہوں، لیکن باوجود اس کے عصبی جوش ہو تو "فاسفورس" ان کیلئے بہت مفید اور معاون ثابت ہوتی ہے۔ (فرگنٹن ایم۔ڈی)

۷۰۔ پتے کی پتھری کیلئے "سنکونا" ایک خاص دوائی ہے۔ جب تک کسی دوسری

دوائی کی علامات واقع نہ ہو جائیں۔ مریض کو یہ کئی مہینوں تک دیتے رہنا چاہیے۔ (فریگر نٹن ایم۔ڈی)

۷۱۔ "سائی کٹی کو" دق کے حفظ ماتقدم کیلئے ہے اور "بیسی لینم" اور "تھوجا" کی بہترین معاون ہے۔ (مائننٹ ایم۔ڈی)

۷۲۔ انگلیوں کے درمیان جب زخم اور چیر آجائیں تو "کیلنڈولا" بہترین دوائی ثابت ہوتی ہے۔

۷۳۔ جب کاربنکل اور پھوڑے "ہیپر سلف" "بیلاڈونا" اور "آرنیکا" سے ٹھیک نہ ہوں تو "ٹیر نٹولا" اور "انتھرا سینم" کے استعمال سے چند دنوں میں کامیابی سے معجزانہ طور پر ٹھیک ہو جائیں گے۔ (ڈاکٹر شیفرڈ)

۷۴۔ بہت سے سورا کے کیسوں میں انتڑیوں کے نوسوڈز بڑے کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ آدھے سر کے درد کے بہت سے کیس ان نوسوڈز کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ "ٹیوبر کیولینم" اس سلسلہ میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔

۷۵۔ گہرے اور گوشت کی تہہ میں پھوڑوں کے لیے "کلکیریا کارب" دینی چاہیے۔ اس کے استعمال سے وہ ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (مکرجی ایم۔ڈی)

۷۶۔ جب اضطراب، بے آرامی، غصے اور خوف کے باعث نیند نہ آتی ہو اور مریض بڑی بے چینی اور مایوسی میں ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھتا ہو تو "ایکونائٹ" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۷۷۔ "اینگ لیکا" مدر ٹنکچر پندرہ قطرے فی خوراک دن میں تین بار دینے سے شراب نوشی سے نفرت ہو جاتی ہے۔ (راؤ ایم۔ڈی)

۷۸۔ رات کے وقت اگر مرض میں زیادتی ہو جاتی ہو جو کسی بھی منتخب کردہ دوائی

سے ٹھیک نہ ہوتی ہو تو "لیو ٹیکم" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر فوبٹر)

۷۹۔ جب گھٹنوں کے جوڑ میں تیز، چھبنے والی، کاٹ دار، گولی لگنے اور بھالہ لگنے جیسی تکلیف اور درد ہوتا ہو جو کہ ذرہ سی حرکت سے زیادہ ہو جاتا ہو تو "سپیا" دینی چاہیے۔ کیونکہ "سپیا" کی علامات میں سائنو ویئل جھیلوں کی سوزش کی مکمل تصویر پائی جاتی ہے۔ (فرگنٹن ایم۔ڈی)

۸۰۔ منلفوف رسولی "بینزک ایسڈ" ۱۲ یا ۳۰ کی طاقت میں دینے سے ختم ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر ٹیورل)

۸۱۔ جب وقتاً فوقتاً جراثیموں کی موجودگی کے باعث متاثر ہوتے رہتے ہوں۔ جب یہ جراثیمی خرابی زیادہ پھیل جائے اور تمام ادویات ناکام ہو جائیں تو "سٹیفلو کوکسن" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر فوبٹر)

۸۲۔ رال بہنے کے لیے جب تمام ادویات ناکام ہو جائیں تو "کافی" کے دانے منہ میں چبانے چاہئیں۔ (ڈاکٹر چپ مین)

۸۳۔ موچ آنے کے بعد اگر "آرنیکا" "ایکونائٹ" اور "رسٹاکس" کے لوشن سے دھویا جائے اور اندرونی طور پر کھانے کو دی جائے تو فوراً آرام آجاتا ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۸۴۔ پرانا نزلہ "آورم میٹ" کی ۱ طاقت سے لیکر ۱۲ طاقت تک دینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر بیاز)

۸۵۔ جب حق تلفی، ناانصافی اور ظلم کا احساس بہت زیادہ ہو تو "سٹافی سگیریا" ایک خاص دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر فوبٹر)

۸۶۔ ایسے بخار جو "ایکونائٹ" سے ٹھیک نہ ہوتے ہوں "بپٹیشیا" ۱ یا مدر ٹنکچر میں دینے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۸۷۔ گوہانجی اور انجن ہاری جب "پلسٹیلا" سے ٹھیک نہ ہوتی ہو تو "سٹافی سگیریا" دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ خواہ یہ مزمن ہو یا حاد ہو۔ (ڈاکٹر آر۔بی داس)

۸۸۔ "ایلوز" ۶ کی طاقت میں گرتے ہوئے بالوں کو روک دیتی ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۸۹۔ بچوں کے یرقان میں "ایکونائٹ" بہت مفید ہوتی ہے۔ (جارج ایم۔ڈی)

۹۰۔ چیچک کے بعد چہرے سے بدنما داغ خواہ وہ چالیس سالہ پرانے ہی کیوں نہ ہوں "ویریاولینم" کی بڑی طاقت میں چند خوراکیں دینے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ بہت پرانی حاد امراض مثلاً چیچک، لال بخار اور خناق کاگ صحیح اور ٹھیک علاج کیا جائے تو بہت سی پیچیدگیاں خود بخود دور ہو جاتی ہیں۔ لال بخار کے ما بعد، دل، شہ رگ اور بچہ دانی کے متعلقہ پیدا ہونے والی پیچیدگیاں "سکارلیٹینم" کے دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ (مور ایم۔ڈی)

۹۱۔ استقا اور سوجن میں جبکہ نبض بے قاعدہ اور باریک ہو، چہرہ زرد ہونٹ خشک، شدید تنگیٔ تنفس، کمر کے بل لیٹا نہ جاسکے تو "ڈیجی ٹیلس" قابل قدر ہوتی ہے۔ اگر دل اور گردوں کے نقائص کے باعث استقا اور سوجن ہو گئی ہو تو یہ ان دونوں کے فعل کو درست کرکے مرض کو دور کر دے گی۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۹۲۔ مخصوص موسمی اثرات میں جب کوئی تریاق یا فاد دیا جائے تو موزوں اور مناسب ہونے کی صورت میں وہ مریض کے انتہائی اندرون یعنی نفس تک پہنچ کر تمام سرخیاتی کیفیت کو ختم کر دے گا۔ اس طرح مریض سکون، راحت اور چین پائے گا۔ جسے وہ روں روں تک محسوس کرے گا۔ یہی ایک موزوں طریقہ

ہے جس کے مطابق صحیح طور پر ہومیوپیتھک ادویات کو اثر کرنا چاہیے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۹۳۔ چہرے کے عام کیلوں کیلئے "اینٹم کروڈ" نئے اور پردرد کیلوں کیلئے "فیرم پکریکم" ۳۰ بہت مفید ہوتی ہے۔ "ریڈیم بروم" ۳۰ دو ہفتہ بعد ایک خوراک دینے سے مریض کو ایک نیا حسن اور زندگی عطا کردے گی۔

۹۴۔ مزمن گھنٹیا میں شدید درد کیلئے "نیٹرم فاس" اور "میگنیشیا فریکم" یکے بعد دیگرے دینی چاہئیں۔ (ڈاکٹر ہیزلٹن)

۹۵۔ اگر دوائی دینے کے بعد علامات میں زیادتی آگئی ہے تو دوائی تبدیل کرنے کی بجائے "کیمفر" سونگھا دینی چاہیے۔ (مور ایم۔ڈی)

۹۶۔ نیند کے دوران اگر آنکھیں آدھی کھلی رہیں تو "لائیکوپوڈیم" دوائی ہوا کرتی ہے۔

۹۷۔ برالکائٹس، شدید جوڑوں کے درد یا کسی اور مرض میں جو "برائی یونیا کے احاطہ میں آئی ہو "برائی یونیا" اتنی دیر تک ٹھیک طرح سے کام نہیں کرتی جب تک کہ "ایکونائٹ" کی چند خوراکیں اس سے پہلے نہ دے دی جائیں (ڈاکٹر سہیل ایم۔ڈی)

۹۸۔ جب مریض میں علامات کی کمی ہو اور قوت حیات بھی بہت کم سرخیاتی تاثر ظاہر کر رہی ہو تو ایسا عام طور پر شدید امراض مثلاً ہیضہ وغیرہ میں دیکھنے میں آتا ہے۔ ایسے موقعوں پر "آرنیکا" "کیمفر" "وریٹرم البم" اور "پالی گونم" وغیرہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ (بوگر ایم۔ڈی)

۹۹۔ تیز ہتھیار کے ساتھ زخم آنے یا سرجیکل آپریشن کے بعد ڈنک مارنے کی سی بلند اور درد یں ہوتی ہوں جیسا کہ کوئی چاقو سے کاٹ رہا ہے تو "سٹافی سگیریا"

دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر ایور سینگ)

۱۰۰۔ کیمپ فیور اور کیمپ کی زندگی کے دوران اگر اسہال اور پیچش کا مرض لاحق ہو تو "سیپٹی کیمیا" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر جارج)

۱۰۱۔ "سلفر دینے سے اگر علامات کی زیادتی ہو جائے اور "پلسٹیلا" سے جو کہ "سلفر" کا تریاق ہے اگر طبیعت ٹھیک نہ ہو تو سمجھ لینا چاہیے کہ سفلس مخفی اور پوشیدہ ہے۔ "سفلینم" بھی "سلفر" فاد ہے۔ (ڈاکٹر رینارڈ)

۱۰۲۔ بخار کے چھالے "نیٹرم میور" ۶*، ۱۲* اور ۳۰ کی طاقت میں دینے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ "رینن کولس بلبوسس" اور "رینن کولس سکلریٹس" کے استعمال سے بھی بخار کے چھالے آناً فاناً دور ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر پیٹرک)

۱۰۳۔ دق کی ابتداء میں "بیسی لینم" ۳۰ کی طاقت میں دس روز سے لیکر دو ہفتے کے بعد دینے سے چند مہینوں میں ٹی بی کا مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ لیکن ٹی بی کے آخری درجہ میں یہ دوائی مفید ثابت نہیں ہوتی۔ (والٹر ایم۔ڈی)

۱۰۴۔ بوڑھے لوگوں کو جب اسہال اور دست کے بعد قبض ہو جائے تو "اینٹم کروڈ" دینی چاہیے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۱۰۵۔ سکتہ ہو گیا ہو تو "کینابس انڈیکا" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر ہیوگس)

۱۰۶۔ مزمن وجع المفاصل میں اگر درد دن کو زیادہ ہوتے ہوں تو "میڈوری نم" دینی چاہیے اور اگر درد رات کو زیادہ ہو جاتے ہوں تو "سفلینم" مفید ہوتی ہے۔ (ناش ایم۔ڈی)

۱۰۷۔ اگر بچے کی ماں کو دودھ کم، گاڑھا، غیر صحت بخش، جلدی خشک ہو جانے والا آتا ہو تو "فاٹو لاکا" خاص الخاص دوائی ہوا کرتی ہے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۱۰۸۔ رحم کی گردن کے کینسر کے باعث جب سخت بدبو آتی ہو تو "کریازوٹم"

۲۰۰ کی طاقت میں دینے سے بو ختم ہو جاتی ہے۔ اور یہ مریضہ کیلئے زندگی آسان بنا دیتی ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۱۰۹۔ تمام قسم کے جوڑوں کے درد کیلئے جبکہ ان میں چبھن اور تکلیف ہوتی ہو "ہیمامیلس" کو اندرونی و بیرونی طور پر دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ (راؤ ایم۔ڈی)

۱۱۰۔ جوڑوں کی جھلیوں کی سوزش (برسائٹس) کیلئے "سٹکٹا پلمونیریا" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر پرائس)

۱۱۱۔ جلد، ناک اور ہونٹوں کے سرطان کیلئے "آرسینک" بہت اہمیت رکھتی ہے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۱۱۲۔ ایسے مریض جو اعصابی کھچاؤ اور اینٹھن کا شکار ہوں انہیں "کیوپرم" یا "کلکیریا" دینی چاہیے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۱۱۳۔ مرض سل کے آغاز میں ہی اگر "بیسی لائینم" دی جائے تو یہ بہت جلد ٹھیک ہو جاتی ہے۔ سل کے مرض میں اس کو دینے سے تھوک کی مقدار اور بلغم کے اخراج میں کمی آجاتی ہے۔ (برنٹ ایم۔ڈی)

۱۱۴۔ جدید سیرم تھراپی سے اگر مرض دب گیا ہو تو "پلسٹیلا" دینے سے یہ کیفیت ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (مور ایم۔ڈی)

۱۱۵۔ جب غدود بڑھ جائیں تو "ڈراسرا" کے استعمال سے نہ صرف یہ کم ہو جاتے ہیں بلکہ پرانے زخم کے نشان بھی غائب ہو جاتے ہیں۔ "وڈراسرا" دینے سے غدودں کے چھپے ہوئے نقائص بھی ظاہر ہو کر ٹھیک ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ (ٹائلر کینٹ ایم۔ڈی)

۱۱۶۔ گومڑ کے لیے "اسکاڈر میلیا کم آرجنٹو" ہر دوسرے یا تیسرے روز بعد، دوسری تیسری یا چوتھی طاقت میں دینی چاہیے۔

۱۱۷۔ موسمی اثرات اور اعصابی کھچاؤ اور حساسیت کی وجہ سے بڑوں کو نیند نہ آئے تو "کافیا" *۶ گلوبلز دینی چاہئیں۔ بچوں میں بے خوابی کیلئے "کیمومیلا" *۶ گلوبلز یا "پیسی فلورا" *۳ کی طاقت میں دینی مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر می ٹا)

۱۱۸۔ جب عورتوں کو ٹانگوں میں تھکاوٹ، درد کا احساس اور کمر اور ٹانگوں میں جلن محسوس ہو تو "ہیلونیاز" دینی چاہیے۔ "پکرک ایسڈ" دینے سے بھی بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ "ہیلونائز" کی علامات نامکمل غذا کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ (فرینگنٹن ایم۔ڈی)

۱۱۹۔ ملفوف رسولی پر اگر "بینزک ایسڈ" کو خارجی طور پر لگایا جائے تو ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر ہیوگس)

۱۲۰۔ ناڑیوں کے نمدہ اور گانٹھ کیلئے "سلفر" CM کی طاقت میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ (کلارک ایم۔ڈی)

۱۲۱۔ فلیریاسس (ایک جلدی مرض) کے لیے جو کہ سورائی اور سفلسی مرض ہوتا ہے "مرکیورس سلفیورس" دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر ایاز)

۱۲۲۔ جب کچھ پتہ نہ چلتا ہو کہ کون سی دوائی دینی چاہیے تو "نکسوامیکا" دینی چاہیئے۔ (ایک پرانی ضرب المثل)

۱۲۳۔ ہانیمن کے بقول یادِ وطن کو کم کرنے کیلئے "کیپسیکم" دینی چاہیے۔ اسی طرح "اگنیشیا" اور "فاسفورس ایسڈ" بھی بہت مفید ہیں۔ لیکن آدمی نہ صرف اپنے گھر واپس جانا چاہے بلکہ غیر ملک میں گھر بنانا چاہیے تو "مرکیورس" دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر جھار)

۱۲۴۔ اگر بال گرتے ہوں، سر کی کھوپڑی اور جلد خشک ہو اور مریض کی قوت ہاضمہ کمزور ہو تو "آرسینکم" دینی چاہیئے۔ (ڈاکٹر چارلس)

۱۲۵- اگر خاوند اپنی بیوی کے چڑچڑے پن اور غلط رویے کی شکایت کرتا ہو اور اس کیلئے اپنی بیوی کے ساتھ زندگی گزار نامشکل ہو گیا ہو تو "خاوند" کو "کیمومیلا" کی ایک خوراک دے دینی چاہیے۔ بہت اچھے نتائج ظاہر ہوں گے۔ (ڈاکٹر ایڈورڈ)

۱۲۶- کمر درد کے لیے "پلسٹیلا" زیادہ موزوں دوائی نہیں ہے۔ اس کے مقابلہ میں "رسٹاکس" بہت جلد آرام دے دیتی ہے۔ (ڈاکٹر جھار)

۱۲۷- عام طور پر درد کمر "ایکونائٹ" کے اندرونی و بیرونی استعمال سے درست ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر ٹیمپل)

۱۲۸- کلسٹروفوبیا "آرجینٹم نیٹریکم" کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ٹائلر ایم-ڈی)

۱۲۹- ایسی عورت جس کا خاوند یا بچہ اس سے چھن گیا ہو اور وہ غم و اندوہ سے نڈھال ہو تو "اگنیشیا" اسے فوراً ٹھیک کر دیتی ہے۔ اگر ایسی شکایات دوبارہ ہو جائیں تو "نیٹرم میور" دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ (کینٹ ایم-ڈی)

۱۳۰- آتشک کے مرض میں اینٹی سورک ادویات دینے سے نقصان ہوتا ہے۔ بہر حال بعض اینٹی سورک ادویات، اینٹی سفلائٹک بھی ہیں ان کو ضرور استعمال کیا جاسکتا ہے۔ (کینٹ ایم-ڈی)

۱۳۱- زیادہ تر رد عمل چار دن سے لیکر چھ روز میں ظاہر ہوتا ہے۔ ایسے چھوٹے وقفے حاد امراض میں پائے جاتے ہیں۔ لیکن شدید اور حاد امراض مثلاً کالی کھانسی اور خنجرہ کا تشنج میں رد عمل بہت جلد چند منٹوں میں ظاہر ہونا چاہیے۔ کیونکہ زیادہ دیر تک انتظار نہیں کیا جاسکتا۔ زیادہ شدید امراض میں رد عمل فوری ظاہر ہونا چاہیے۔ (بوگر ایم-ڈی)

۱۳۲- بھس اور جگر کی بیماری کیلئے "لائیکوپوڈیم" ایک خاص دوائی ہے - (ڈاکٹر بھور)

۱۳۳- حاد جگر کی کمزوری کے باعث جب رنگ پیلا پڑ جائے تو "لیکس" دینی چاہیے -

۱۳۴- قوت حافظہ کھو جائے یا کمزور ہو جائے تو "اناکارڈیم" دینی چاہیے - (گرنسی ایم - ڈی)

۱۳۵- بوڑھے کارکنوں، مزدوروں، زیادہ کام اور جسمانی محنت کرنے والوں کیلئے "بیلس پیرینس" ایک خاص دوائی ہے - (برنٹ ایم - ڈی)

۱۳۶- آدھے سر کے درد کے دردوں کو روکنے کیلئے "کینابس انڈیکا" بہت مفید ثابت ہوتی ہے - (ڈاکٹر رینگر)

۱۳۷- گھیاوی جوڑوں کے درد کیلئے جبکہ جوڑوں میں کھچاوٹ بھی ہو اور مریض کو سرد اور خشک ہوا تکلیف میں اضافہ ہوتا ہو اور اگر مرطوب دنوں میں کم تکلیف ہوتی ہو تو "کیسٹیکم" دینی چاہیے - (ٹائلر ایم - ڈی)

۱۳۸- اگر کسی عورت کا پرانا زخم کا نشان ابھار بن گیا ہو تو ایام زچگی میں اسے ایک خوراک "گریفائٹس" کی دے دینی چاہیے - بعد ازاں جسموزوں دوائی کی علامات ظاہر ہوں اسے استعمال کرنا چاہیے - (کینٹ ایم - ڈی)

۱۳۹- مسلسل سفر کرنے والوں کیلئے "بلس پیرینس" ایک بہترین دوائی ہے - ریلوے میں دوران سفر آنکھ میں کوئی چیز پڑ جائے تو بھی اسے استعمال کرنا چاہیے - (برنٹ ایم - ڈی)

۱۴۰- "اگنیشیا" کو صبح کے وقت استعمال کرنا چاہیے - رات کے وقت دینے سے یہ بہت زیادہ بے چینی اور بے خوابی کی بموجب بنتی ہے - (ہانیمن ایم - ڈی)

۱۴۱- ایسے مریض جن کو چھاتی اور سینے کی امراض ورثے میں ملی ہوں۔ انہیں وقفے وقفے سے "بیسی لائینم" دینے سے حیران کن نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ (کلاک ایم-ڈی)

۱۴۲- نیٹرم کے استعمال کے بعد مسلسل قے اور سر درد ہو یا کمزوری اور نقاہت طویل ہو جائے تو "نکسوامیکا" ایسی کیفیت کو ختم کر دے گی۔ (ایلن ایم-ڈی)

۱۴۳- بارش سے یا بارش کی آمد سے اگر علامات میں زیادتی ہو جائے تو "الاپس" Elaps cor. دینی چاہیے۔ رابرٹس ایم-ڈی)

۱۴۴- جب کسی خاندان میں کینسر، لکیمیا، ٹی بی اور ذیابیطس ایسی امراض چل رہی ہوں تو ایسے خاندان کے مریضوں کو "کارسی نوسن" استعمال کرانی چاہیے۔ اس کے سوا ان کیلئے اور کوئی دوائی قابل اعتماد نہیں ہو سکتی۔ (فوبشر ایم-جی)

۱۴۵- ذیابیطس میں جبکہ وہ ابھی ابتدائی درجہ میں ہی ہو اور ساتھ ضعف معدہ کا عارضہ بھی ہو گیا ہو تو "ایسڈ فاس" لاجواب دوائی ثابت ہوتی ہے۔ جب مریض کو بار بار پیشاب آئے، رانوں میں درد ہو، کمزوری اور نقاہت ہو، خاص طور پر اعصابی کمزوری ہو، تو اسکے استعمال سے بہت جلد عام حالت اور پیشاب کی زیادتی کے دوران صحت کی بحالی شروع ہو جاتی ہے۔ اس مقصد کیلئے "ایسڈ فاس" *اکی طاقت میں دن میں کئی مرتبہ استعمال کرنی چاہیے۔ (روڈک ایم-ڈی)

۱۴۶- نقرس اور گنٹھیا میں اگر جوڑوں میں یوریٹ آف سوڈا بیٹھ گیا ہو یا جمع ہو تو ہاتھوں کو بیلن یا فلالین کے کپڑے سے ڈھانپ کر گرم یا ٹھنڈے پانی میں بھگو دینا چاہیے اور انہیں تمام رات واٹر پروف بیگ میں بند کیے رکھنا

چاہیے۔ اس طرح بہت تیزی سے پر سوزش سختی ختم ہو جائی گی اور جما ہوا یوریٹ آف سوڈا بھی جوڑوں سے خارج ہو جائے گا۔ (سر ولیم براڈ بینٹ)

۱۴۷۔ جب پٹھوں کی تھکاوٹ کسی بھی وجہ سے ہو جائے تو کھوئی ہوئی طاقت و توانائی حاصل کرنے کیلئے "آرنیکا" کو استعمال کرنا چاہیے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۱۴۸۔ ورم زبان کیلئے "ایپس" بہترین دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (برٹش جرنل آف ہومیوپیتھی)

۱۴۹۔ تمام قسم کی سوزش کیلئے جبکہ عمدہ کی علامات بھی شامل ہوں تو "ایکونائٹ" کی نسبت "ورٹرم ورائیڈ" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر پیٹرسن)

۱۵۰۔ جب "ٹیوبر کیلینم" رد عمل پیدا کرنے میں ناکام ہو جائے تو "سفلینم" دینی چاہیے۔ (ولیم بورک ایم۔ڈی)

۱۵۱۔ زخموں میں جراثیموں کی افزائش کو روکنے کیلئے "کیلنڈولا" استعمال کرنی چاہیے اور درد روکنے کیلئے "ایونا سٹائیوا" "سائی پری پیڈیم" اور "پیسی فلورا" دینی چاہیے۔ (سیکز ایم۔ڈی)

۱۵۲۔ ہیجن چیسٹ کیلئے "فاسفورس" ایک خاص دوائی ہے۔ اسے کم از کم تین ماہ تک استعمال کرنا چاہیے۔ اس سے چیسٹ ٹھیک ہو جائے گی۔ (ڈاکٹر آر۔بی۔داس)

۱۵۳۔ بے خوابی کیلئے "پیسی فلورا" اور "ایونا سٹائیوا" مدر ٹنکچر میں تین سے پانچ یا اس سے زیادہ قطرے فی خوراک دن میں چند ایک بار دینے سے نیند بحال ہو جاتی ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۱۵۴۔ ٹی بی کے باعث جب دماغ میں اجتماع ہو یا دانت نکلنے کے زمانہ میں بچوں کو دماغ میں اینٹھن ہو جائے جس کے باعث وہ سو نہ سکیں تو جلد آرام

کی خاطر گرم پانی میں کپڑا بار بار بھگو کر سر پر اتنی دیر تک بار بار رکھنا چاہیے۔
جب تک کہ شدت کم نہ ہو جائے اور بچہ سو نہ جائے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۱۵۵۔ جب مریض کا علاج "کاسٹیکم" سے کیا جا رہا ہو تو کافی پینے سے منع کر دینا چاہیے۔ کیونکہ اس سے علامات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ (بوگر ایم۔ڈی)

۱۵۶۔ "اپیکاک" "مافیون" کی عادت چھڑانے میں معاون ہوتی ہے۔ (ڈاکٹ کیبرا)

۱۵۷۔ جب "سلفر" کو دوہرایا نہ جا سکتا ہو تو "سلفر آئیوڈیٹم" کو استعمال کرنا چاہیے۔

۱۵۸۔ میرے تجربہ کے مطابق "پائروجینم" کے بعد اکثر "سورائینم" دی جاتی ہے۔ (انڈرہل ایم۔ڈی)

۱۵۹۔ پلیگرا، ایک جلدی مرض جس کی خارش موسم گرما میں تیز ہو جاتی ہے۔ زبان سرخ ہو جاتی ہے اور اسہال آتے ہیں۔ "کالی بائیکروم" کی پہلی طاقت سے ہی ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر سی۔جی۔ڈبلیو)

۱۶۰۔ صبح نہار منہ ایک گلاس پانی میں ایک چمچ سادہ ٹیبل سالٹ ملا کر پینے سے دافع قبض ثابت ہوتا ہے۔ (ویلر ایم۔ڈی)

۱۶۱۔ علامات کے مطابق "لائیکوپوڈیم" دینے کے باوجود اثر نہ کرے تو "لیوسینم" دینی چاہیے۔ جو کہ اس کے معاون دوائی ہے۔

۱۶۲۔ مصنوعی دانت لگوانے کے بعد اگر مسوڑھے زخمی ہو جائیں اور درد کریں تو "فاگولاکا" ۱ کی طاقت میں دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر ٹرڈری)

۱۶۳۔ چولہے یا ماچس سے جل جانے کے بعد اوپر ٹھنڈا پانی ڈالنے سے درد کو جلد آرام آجاتا ہے۔ اور ٹھیک بھی بہت جلد ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر کنگ)

۱۶۴۔ گندہ پانی پینے سے دست شروع ہو جائیں یا دیگر مسائل پیدا ہوں تو

"زنجبار" پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ (ریڈفیلڈ ایم۔ڈی)

۱۶۵۔ زخمی اور پرسوزش چنڈی کیلئے "نیٹرک ایسڈ" مفید ہے۔ پردرد چنڈی پر "سیلی سیلیکم ایسڈ" کالوشن بنا کر لگانے سے بھی آرام آجاتا ہے۔

۱۶۶۔ بے خوابی کیلئے "جیلسی میم *۱" ایک بہترین دوائی ہے۔ وہ مریض جو اچھی طرح سو نہیں سکتا۔ یا جاگ جانے کے بعد جسے دوبارہ نیند نہیں آتی اسے "جلسی میم *۱" دینی چاہیے۔ ایےس مریض کو بستر پر جانے سے پہلے ایک خوراک اور پھر بستر پر لیٹنے کے بعد ایک خوراک دینی چاہیے۔ اگر پھر بھی نیند نہ آئے تو ہر آدھ گھنٹہ کے بعد اسے ایک خوراک اس وقت تک لیتے رہنا چاہیے جب تک کہ اسے نیند نہ آجائے۔ اگر رات کو جاگ آجائے تو ہر آدھ گھنٹہ کے بعد ایک خوراک اس وقت تک لیتے رہنا چاہیے جب تک کہ دوبارہ نیند نہ آجائے۔ (کتھ برٹ ایم۔ڈی)

۱۶۷۔ "سورائینم" جو کہ خوفناک حد تک سرد مزاج ہے۔ ہمیشہ گہرا اثر رکھنے والی الرجی کے لیے دینی چاہیے۔ باوجود اس کے کہ مریض کا خون بہت گرم ہو۔ (شیمٹ ایم۔ڈی)

۱۶۸۔ مزمن کیسوں میں "سلیشیا" سرد مزاج کی دوائی ہے۔ جبکہ حاد اور سب ایکیوٹ کیسوں میں گرم مزاج کی۔ (بیلوکوسی ایم۔ڈی)

۱۶۹۔ ہلکاؤ کیلئے "سٹرامونیم" بالکل بالمثل دوائی ہے۔ اسے استعمال کرنا چاہیے۔ (ڈاکٹر جارج راٹل)

۱۷۰۔ پیٹ میں "نکسوامیکا" کی علامات دائیں جانب اور چھاتی میں بائیں جانب نمودار ہوتی ہیں۔ (ڈاکٹر گبسن)

۱۷۱۔ نہ بجھنے والی پیاس کیلئے "فاسفورس" دینی چاہیے۔ (اب ایم۔ڈی)

۱۷۲- بائیں آنکھ کی پتلی کے غیر معمولی پھیلاؤ کیلئے "اناکالرڈیم" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر میڈبل مر)

۱۷۳- ایسے غدودوں کیلئے جن میں دق کا تاثر موجود ہو "ڈراسرا" دینی چاہیے۔ (ٹائلر ایم-ڈی)

۱۷۴- جب "کیمومیلا" اور "نکسوامیکا" زیر استعمال ہوں تو کافی استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ اسیطرح اگر اعصابی فالج کا علاج "کاسٹیکم" سے کیاجارہا ہو تو بھی کافی نہیں پینی چاہیے۔ (جے-ٹی-کینٹ)

۱۷۵- حاد گھنٹیا کا مرض جب دوبارہ لوٹ آئے تو "مرکیورس" دوائی استعمال کرنی چاہیے۔ (ڈاکٹر بھور)

۱۷۶- سادہ قسم کی بے خوابی "کیمفر" کی گولیوں سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (کلارک ایم-ڈی)

۱۷۷- مارلینا کے باعث آنے والی قے کو "کیمومیلا" فوراً روک دیتی ہے۔ (کینٹ ایم-ڈی)

۱۷۸- بچوں کے نوبتی بخار کیلئے جبکہ پیٹ میں کرم یا کیڑوں کا بھی شبہ ہو تو "سائنا" دینی چاہیے۔

۱۷۹- ہسپتال سے فارغ ہونے کے بعد اگر مریض کا پیشاب غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہو یا کوئی اور جسمانی مرض شروع ہو گیا ہو جس کی بنیادی وجہ نفسیاتی ہو تو دوسری تمام ادویات کی ناکامی کے بعد "اوپیم" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر فوبسٹر)

۱۸۰- ریڑھ کی ہڈی کی سوزش، ناسور اور ہڈی کے گل سڑ جانے کیلئے "تھریڈین" گندگی اور اصل براوی کی جڑ تک پہنچ کر بنیادی سبب کو ختم کر دیتی ہے۔

(ڈاکٹر بروچ)

۱۸۱- اگر بال گرتے ہوں تو "وسباڈ ین" ۲۰۰ کی طاقت میں دینے سے بال تیزی سے بڑھتے ہیں اور سیاہ رنگ کے چمکدار ہو جاتے ہیں- (آر-بی-داس)

۱۸۲- جب خوف کے باعث اسہال شروع ہو جاویں اور جسم ٹھنڈا پڑ جائے تو "وریٹرم البم" دینی چاہیے- (فریگنٹن ایم-ڈی)

۱۸۳- کسی قدرتی مواد کے اخراج کے رک جانے کے باعث اگر تشنج کا عارضہ ہو جائے تو "کیوپرم مٹ" دبے ہوئے اخراج کو بحال کر دے گی اور تشنجی کیفیت جاتی رہے گی- (کینٹ ایم-ڈی)

۱۸۴- تمباکو اور افیون کے استعمال کے بعد پٹھوں کی کمزوری ہو جائے تو "میوریٹک ایسڈ" استعمال کرنی چاہیے- (ایلن ایم-ڈی)

۱۸۵- سر میں پانی اتر آنے اور استثنائی کیفیت کے لیے "ہڈرا بلکس" ایک قطرہ فی خوراک دینی چاہیے- اگلی صبح ناک سے پانی بہنا شروع ہو جاتے اور ایک خوراک دینے سے ہی مریض ٹھیک ہو جائے گا- اگر ضرورت پڑے تو دوسری خوراک دینی چاہیے- (آر-بی-داس)

۱۸۶- مرگی، ہیضہ، ریڑھ کی دق اور جنون کے لیے "ٹیر نٹولا سپانیہ" مجرب دوائی ہے- مریض بھاگ جانا چاہتا ہے- مسلسل حرکت کرنا چاہتا ہے اگرچہ وہ حرکت کرنے کے قابل ہوتا اور حرکت سے تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے- جب مریض میں ایسی علامات موجود ہوں تو یہی دوائی ہوا کرتی ہے- (رابرٹس ایم-ڈی)

۱۸۷- "لیو ٹیکم" کے استعمال سے پھوڑے نکلنے بند ہو جاتے ہیں- (ڈاکٹر فوبسٹر)

۱۸۸- جب پیشاب میں شکرانی ہو تو "یورینم نیٹریکم" سے آرام آجاتا ہے-

(روڈک ایم-ڈی)

۱۸۹- جب پھوڑا بن رہا ہو تو "سلیشیا *۳" ٹریچوریشن دینے سے مزید بننا رک جاتا ہے- (ڈاکٹر میڈن)

۱۹۰- کینسر کے باعث ہونے والی کمزوری کیلئے "آرسینک" "ہائیڈراسٹس" سے کہیں بڑھکر ہے- (روڈک ایم-ڈی)

۱۹۱- جب حلق کا بڑھا ہوا کوا تکلیف کا باعث بنتا ہو تو "مرکیورس کار" کو چھوٹی طاقت میں استعمال کرنے سے اور اوپر لگنے سے آرام آجاتا ہے- (آر-بی-داس)

۱۹۲- کسی عفونت یا زہریلے اثرات سے آنے والے بخار کیلئے "پائرو جینم" مفید ہوتی ہے- خاص طور پر دانت نکلوانے کے بعد جب پیپ پڑجائے یا اسقاط حمل کے بعد عفونت کے باعث بخار ہونے لگے تو یہ دوائی معجزا کر دکھاتی ہے- (ڈاکٹر فوبسٹر)

۱۹۳- "تھائی روڈین" ۳۰ اور ۲۰۰ نہ صرف بھورے ہوتے ہوئے بالوں کو بھورا ہونے سے روکتی ہے بلکہ ان کا قدرتی رنگ بھی بحال کر دیتی ہے- اس مقصد کیلئے ۳۰ کی طاقت میں ایک خوراک روزانہ ایک مہینے تک دینی چاہیے- ازاں بعد ۲۰۰ کی طاقت میں ہر ہفتے بعد ایک خوراک ایک مہینے تک مسلسل دینی چاہیے- (آر-بی-داس)

۱۹۴- وہ عورتیں جن کے شیر خوار بچے پھولتے پھلتے نہ ہوں- انہیں "پلے زینٹل سب سٹانس *۳" میں دینی چاہیے- (سوکر کار)

Placental Substance

۱۹۵- جب خون میں سفید ذرات کی افزائش ہونے لگے تو "سلیشیا" دینے سے یہ افزائش رک جاتی ہے- (روڈک ایم-ڈی)

۱۹۶- یرقان کیلئے "مرکیورس" ایک خاص دوائی ہے- (لاوری ایم-ڈی)

۱۹۷- بغیر بخار کے جب یرقان کا حملہ ہو جائے تو "پوڈوفائیلم" شاندار دوائی ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ہمپل)

۱۹۸- منہ کے ناسور، منہ کے چھالوں اور خطرناک سوزش اور سڑاؤ کے لیے "آرسکینک" کا کوئی مدمقابل نہیں ہے۔ (ہیرنگ ایم-ڈی)

۱۹۹- جب دماغ میں گردش خون میں رکاوٹ پڑ جانے کے باعث بوڑھے لوگ سر چکراتا محسوس کرتیں تو انہیں "بیلس پیرینس" دینی چاہیے۔ (برنٹ ایم-ڈی)

۲۰۰- انتڑیوں کے عام کیڑے، باریک کرم اور ٹیپ وارم "سائنا" کے استعمال سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر بیاز)

۲۰۱- "ڈراسرا" کے استعمال سے ٹی بی کو آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر کیوری)

۲۰۲- ایسے لوگ جنہیں افیون کھانے سے بے خوابی ہو گئی ہو تو انہیں "اوپیم" ۳۰ کی طاقت میں دینے سے ان کی نیند بحال ہو گئی۔ "کافیا" بھی نیند کی بحالی کیلئے بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (کلارک ایم-ڈی)

۲۰۳- ایسا شخص جس کی صحت مسلسل گرتی چلی جائے، اس کے لیے صحیح دوائی کا انتخاب نہ ہو سکے۔ یا صرف لمحاتی سکون محسوس کرے، ہمیشہ جگہ بدلتے سفر کرنے، کہیں جانے اور ہر لحظہ مختلف کام کرنے کی خواہش ہو تو ایسی ذہنی اور مرضیاتی کیفیت رکھنے والے شخص کے لیے "ٹیوبرکیولینم" ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ (برنٹ ایم-ڈی)

۲۰۴- ایسے مریض جن میں کینسر کا تاثر موجود ہو اگر "کارسی فوسن" سے ٹھیک نہ ہوں یا تھوڑے سے وقت کے لیے فرق پڑتا ہو تو انہیں "فیر نجیل مسکس" CH ۳۰ دینی چاہیے۔

۲۰۵- "ایکس رے" کا اندرونی استعمال سوریاسس جیسی دیگر مندی امراض کے تاثر کو بھی توڑ دیتا ہے۔ ایسی امراض کی تہہ میں کوئی بنیادی زہر کام کر رہا ہوتا ہے۔ "ایکس رے" انتہائی گہرائی تک پہنچ کر ایسے بنیادی زہریلے تاثر کو ختم کر دیتی ہے یا پھر کسی ایسی دوا کے استعمال کیلئے راہنمائی کرتی ہے جو ایسی امراض کو ختم کر سکے۔ (کیمبل)

۲۰۶- سوجھے ہوئے، بہتے ہوئے اور پیپ دار کنٹھ سالا اور خنازیر کیلئے "سلیکا" بہت مفید ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے تمام خنازیر غائب ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر گبسن)

۲۰۷- جب آدمی اپنے آپ کو خواب میں اڑتا ہوا دیکھے تو یہ ویکسین کے زہر کی نشانی ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر بارکر)

(Rhus glabra) ⟶

۲۰۸- جب خواتین کے جذبات اپنے خاوند کیلئے، اولاد یا کسی اور وجہ سے مجروح ہوئے ہوں تو ان کے غلط اثرات کو ختم کرنے کیلئے "سٹافی سگیریا" دینی چاہیے۔

۲۰۹- "ریڈیم کی تابکاری سے کینسر کا علاج کرتے ہوئے اگر جسم جل جائے تو "کیڈمیم سلفٹ" اور "فاسفورس" بہترین تریاق ہیں۔ (آر۔بی۔داس)

۲۱۰- کینسر کے ایسے تمام مریض جن کا "ایکس رے" سے علاج کیا گیا ہو تو میں سب سے پہلے کسی ایک ریڈیو ایکٹو سالٹ کو "ایکس رے" کے اثرات کیلئے بطور تریاق استعمال کرتا ہوں۔ میں عام طور پر ریڈیم سالٹ میں سے "ریڈیم برومائڈ" یا "ریڈیم آئیوڈائیڈ" استعمال کرتا ہوں۔ اگر مجھے "آئیوڈین" کی علامات نظر آئیں تو میں "ریڈیم برومائیڈ" پر "ریڈیم آئیوڈین" کو ترجیح دیتا ہوں۔ (ڈاکٹر بورلینڈ)

۲۱۱- اگر "کالی بائی کرومیکم" کی علامات والے آدھے سر درد کو اس کے استعمال

سے آرام نہ آئے تو پھر "آئرس" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر بولینڈ)

۲۱۲۔ مسلسل سفر کرنے والوں کیلئے "بیلس پیرینس" ایک بہترین دوائی ہے۔ ریلوے میں دوران سفر آنکھ میں کوئی چیز پڑ جاوے تو بھی اسے استعمال کرنا چاہیے۔ (برنٹ ایم۔ڈی)

۲۱۳۔ نظام ہاضمہ کی ایسی خرابی جو "نیٹرم سلف" کے زمرے میں آتی ہو خواہ نیہ خرابی پتے کی ہو، جگر یا اپنڈیکس کی، حملے کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔ ایسے مریضوں کے ناخنوں کی جڑوں میں پھیپ پڑنے کا رجحان بڑھ جاتا ہے۔ جب ایسی صورتحال ہو تو ہمیشہ "نیٹرم سلف" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر بورلینڈ)

۲۱۴۔ جب سر کے بال گرنے لگیں اور ان کی جگہ بھورے، باریک نرم اون کی مانند بال اگنے شروع ہو جائیں تو ایسے گنجے پن کیلئے "ولکامانٹر" بہت ہی مفید ثابت ہوتی ہے۔ (گریگنٹن ایم۔ڈی)

۲۱۵۔ جوڑوں کا درد اور اس کے باعث پیدا ہونے والے نقائص "اینٹم کروڈ" سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر شیوارٹز)

۲۱۶۔ مزمن اور پرانے کمر درد کیلئے "جلسی میم" مدر ٹنکچر دس قطرے فی خوراک سے لیکر IM تک دینی چاہیے۔ (میڈیکل سینچری ۱۸۹۳ء)

Sabal serr

۲۱۷۔ مردانہ پراسٹیٹ غدودوں پر "ساپال میٹو" کا اثر بہت موثر ہوتا ہے۔ اس لیے اس کے استعمال سے عورتوں کے دودھ لانے والے غدود اور پستان بڑھ جاتے ہیں۔ (ڈیوی ایم۔ڈی)

۲۱۸۔ اگر کوئی مریض گھٹنے کے درد کی شکایت کرتا ہو اور وہ بے چینہو اس کے لیے ایک جگہ ٹھہرنا مشکل ہو تو "رسٹاکس" دینے سے پہلے "ٹروم بیڈیم" دینی چاہیے۔ (ہوم ریکارڈ جنوری ۱۹۳۱ء)

۲۱۹- نیند نہ آتی ہو تو "ہائیوسائیمس" مدر ٹنکچر کے پانچ سے دس قطرے نصف گلاس پانی میں ڈال کر اس میں سے ایک چمچ فی خوراک ہر آدھ گھنٹہ کے بعد دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر بٹلر)

۲۲۰- نروپ فائی، ٹی۔بی کے لیے "کالی ہائیڈرائیڈیکم" اور "کینابس سٹائیوا" IX کے ایک دوسرے کے بعد استعمال پر زور دیتا ہے۔ اس کا تجربہ ہے کہ ان کے استعمال سے کھانسی اور تھوک کم ہو جاتی ہے، پسینے کا بکثرت آنا رک جاتا ہے۔ اور تبدق جاتا رہتا ہے۔ (ڈیوی ایم۔ڈی)

۲۲۱- اگر کوئی کیس "پلسٹیلا" کے زمرے میں نظر آتا ہو لیکن مریض نرم مزاج ہونے کی بجائے ضدی اور چڑچڑا ہو تو ہمیشہ "سائلکیمن" دینے سے حیران کن نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ (ہوم ریکارڈ اگست ۱۹۳۱ء)

۲۲۲- ریڑھ کے ملحقہ ریشوں کی سختی اور شدید درد کیلئے جو سفلس کا باعث ہو "تعیلیم" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈیوی ایم۔ڈی)

۲۲۳- کتے کے کاٹے کیلئے "لائی سن" (LYSSION) استعمال کرنی چاہیے۔ اسکے استعمال سے کسی قسم کے برے نتائج ظاہر نہیں ہوتے ہیں۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۲۲۴- تمام "کالی" کے نمکیات کی وجہ سے جسم کے رقیق مادوں میں خرابی کے باعث زیادتی ہو جاتی ہے۔ (ڈیوس ایم۔ڈی)

۲۲۵- پکا ہوا گوشت زیادہ کھانے کے بعد اگر معدہ اور پیٹ کی کوئی خرابی پیدا ہو جائے تو "سلفر" سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (بیلو کوسی ایم۔ڈی)

۲۲۶- "لیک ڈیفلوریٹم" کے استعمال سے دودھ بارہ گھنٹے سے چوبیس گھنٹے کے اندر اندر واپس آجاتا ہے۔ (ہیرنگ ایم۔ڈی)

(نوٹ) وہ انسان جو دودھ کو ہضم نہیں کر سکتے یا جن کو دودھ سے متلی

اور تے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن بالائی خوشی سے کھلتے ہیں "لیک ڈیفلوریئم" کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (مترجم)

۲۲۷۔ اگر "رسٹاکس" کی علامات ہوں لیکن "رسٹاکس" اچھی طرح کام نہ کرے تو "ٹیوبرکیولینم بایووینم" ضرور دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر نول)

۲۲۸۔ ایک ایسا بچہ جس کی جسمانی و اعصابی نشوونما بہت تیزی سے ہوئی ہو، زیادہ حساس، ذہین اور وقت سے پہلے نشوونما پا جانے والا ہو، سکول میں اچھا جا رہا ہو۔ اس کو زیادہ ذہنی کام کرنا پڑتا ہو اور اعصابی نظام پر محنت کے باعث زیادہ دباؤ ہو تو اسے "اگنیشیا" ضروری دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر بورلینڈ)

۲۲۹۔ کندھے کے پٹھوں کے گنٹھیے کا درد "آرٹیکا یورنس" مدر ٹنکچر کے دس قطرے فی خوراک استعمال کرنے سے آرام آجاتا ہے۔ خیال یہ کیا جاتا ہے کہ اس کے استعمال سے پٹھوں سے یوریٹ خارج ہو جاتا ہے۔ (ڈیوی ایم-ڈی)

۱۳۰۔ تجربات نے ثابت کیا ہے کہ "کیڈمیم" کینسر کیلئے بہت ضروری ہے۔ (گریمر ایم-ڈی)

۱۳۱۔ اگر عورت کو زیادہ پیشاب آتا ہو، اور اسے یہ محسوس ہو کہ بڑے انگوٹھے کے ناخن کے نیچے کوئی تیز آلہ لگ گیا ہے جس سے وہ اچھل پڑتی ہو تو اسے "سلفر" دینی چاہیے۔ (رابرٹس ایم-ڈی)

۲۳۲۔ جب مریض کو گرمی کا احساس ہو، پانی سے نفرت، بال و جلد خشک و سخت، جسمانی سوراخوں کا رنگ سرخ، صبح گیارہ بجے معدے میں زبردست کمزوری کا احساس جیسے بے ہوشی آئے گی تو "سلفر" دینی چاہیے۔ (بورک ایم-ڈی)

۲۳۳۔ اگر مریض میں پہلے سے دق کا تاثر موجود ہے تو "فاسفورس" "سلیکا" اور

"لیکس" اس کیلئے بہت نقصان دہ ثابت ہوں گی۔ پوٹینسی کے غلط انتخاب و استعمال اور بار بار دہرانے سے مریض مکمل ٹی۔بی کا شکار ہو جائے گا۔ (ڈاکٹر میوبارڈ)

۲۳۴۔ جب انگلیوں اور انگوٹھوں کے سرے کسی ہتھوڑے وغیرہ کی چوٹ سے پس جائیں یا زخمی ہو جائیں، شدید اعصابی درد پورے جسم میں جاتا ہو۔ شدید چبھنے والا، بھالا لگنے جیسا درد ہو تو "ہائی پیریکم" استعمال کرنی چاہیے۔ اس کے استعمال سے تشنج کا خطرہ بھی نہیں رہتا۔ (ڈاکٹر چارلس)

۲۳۵۔ حرام مغز پر جب چوٹ آئے تو "ہائی پیریکم" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر اوورپک)

۲۳۶۔ کولہے کے درد کیلئے "ہائی پیریکم" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۲۳۷۔ جگر کی چربیلی تبدیلی کیلئے "وناڈیم" بہت اہم ہے۔ یہ دماغ و جگر کی شریانوں کی چربیلی خرابی کیلئے بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ "بیلس پیرینس" اس کی معاون ہے۔ ان دونوں دوائیوں کے استعمال سے تباہ شدہ جسم کو زندگی مل جاتی ہے۔ (ڈونر ایم۔ڈی)

۲۳۸۔ صبح کے وقت ہونے والا دردِ سر جس کو ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈے پانی سے دھونے سے آرام آئے "آورم آئیوڈیٹم" سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ڈونر ایم۔ڈی)

۲۳۹۔ ایسے مریض جو ذہنی اور اعصابی طور پر ہر وقت تھکے رہتے ہوں، صبح جاگنے پر ان کی حالت زیادہ خراب ہوتی ہے۔ وہ دن بھر کے کام کی نسبت رات کی نیند سے زیادہ تھک جاتے ہیں۔ تھوڑا سا جسمانی کام انہیں نڈھال کر دیتا ہے۔ ایسے مریضوں کو "پکرک ایسڈ" دینی چاہیے۔ (ریڈ فیلڈ ایم۔ڈی)

۲۴۰- دنبل، پھوڑے، پھنسی اور خطرناک قسم کا بلتوڑا "کریپٹوپوڈیم" خارجی طور پر مالش کرنے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (گیل ہارڈ ایم-ڈی)

۲۴۱- ہوا میں پرواز کے دوران بہت سے لوگ جہاز کے اوپر اور نیچے آنے جانے سے ڈر جاتے ہیں۔ اور ان کا دل ڈوب جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو "بوریکس" کی تین یا چار خوراکیں دی جائیں تو وہ ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ایسے بچے جن کو جھولے میں ڈر لگتا ہو اگر ان کو بھی بوریکس دی جائے تو وہ بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

(ڈاکٹر بورلینڈ)

۲۴۲- ایسے لوگ جو سمندر میں سفر کرنے سے بیمار ہو جاتے ہیں۔ ان کے لیے "پیٹرولیم" اور "ٹوبیکم" دو ادویات ہیں۔ ایسے لوگوں کو دوران سفر چکر آتے ہیں اور وہ قے کر دیتے ہیں۔ ان کا دل ڈوبتا ہے۔ ایسی حالت میں "ٹوبیکم" دینی چاہیے۔ لیکن اگر سر کی پشت میں درد ہو تو پھر "پیٹرولیم" خاص دوائی ہوا کرتی ہے اور اسے دوران سفر اکثر دیتے رہنا چاہیے۔ (ڈاکٹر بورلینڈ)

۲۴۳- اگر خاندان میں ٹی-بی کا تاثر موجود ہے اور مریض کو موروثی طور پر یہ مرض ورثہ میں ملا ہے تو "ٹیوبرکیولینم" کے ساتھ "سفلینم" دینی چاہیے۔ (ویلبر

بانڈ ایم-ڈی)

۲۴۴- "سورائینم" کے مریض کافی پیئیں تو وہ ٹھیک نہیں ہو سکتے۔ (ڈاکٹر

بیز جی)

۲۴۵- زخم کے بعد ہڈیوں کے اوپر کی جھلی میں اگر جلن اور چبھنے والا درد ہوتا ہو تو "آرنیکا" کے بعد "سمفائی ٹم" بہترین کام کرتی ہے۔ (ایلن ایم-ڈی)

۲۴۶- ابروؤں کے بال گرنے سے روکنے کیلئے اگر "کالی کارب" ناکام ہو جائے تو "اناتھیرم" استعمال کرنی چاہیے۔ (آر-بی-داس)

۲۴۷- ہائی بلڈ پریشر اور مابعد اثرات کیلئے "ایڈری نالن" ۲۰۰ سے لیکر 10M تک استعمال کرنے سے بہترین نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔ (ہینگ لنگ)

۲۴۸- "یوفیریشیا" کے مریض کا چہرہ چمک دار ہوتا ہے جیسے اس پر وارنش کی گئی ہو۔ اور چہرے کی جلد بھی اسی طرح کریک ہوتی ہے۔ جس طرح وارنش، چہرہ سخت محسوس ہوتا ہے۔ (رابرٹس ایم۔ڈی)

۲۴۹- "ایونا سٹائیوا" مدر ٹنکچر کے دس سے بیس قطرے تھوڑے سے پانی میں ڈالکر پئے جائیں تو طاقتور ٹانک کا کام کرتے ہیں۔ اگر جسم کے مختلف اعضا سن ہوں کہ جیسے فالج ہو گیا ہو، یہ اعصابی نظام کر بحال کر کے نیند لاتی ہے۔ اسی طرح یہ اعصابی سر درد اور نقاہت کو یقیناً درست کر دیتی ہے۔ اسے بجا طور پر نشہ آور اور مسکن ادویہ پر ترجیح دی جاسکتی ہے۔ (لیب ایم۔ڈی)

۲۵۰- جب آلہ تناسل، نظام قلب یا ہاتھ پاؤں میں شدید درد ہوتا ہو جس میں حرکت کرنے یا درد کے متعلق سوچنے سے اضافہ ہوتا ہو اور جو وقفے وقفے سے ہو تو "اگزالک ایسڈ" دینی چاہیے۔ (ریڈ فیلڈ ایم۔ڈی)

۲۵۱- جب ناخنوں کے نیچے سوزش ہو جائے جن کو دانتوں سے کاٹنے سے آرام محسوس ہو تو تین ادویات "آرسینک" "سینی کولا" اور "ہائیوسیمس" بہت اہم ہیں۔ لیکن "سینی کولا" ان تینوں میں سے زیادہ مفید ہے۔ (ڈاکٹر ڈیکسن)

۲۵۲- وہ فوجی سپاہی جو میدان جنگ کے خطرات سے گھبراتے ہوں۔ انہیں موت کا خوف اور دوسرے خدشات دامن گیر ہوں تو "ایکونائٹ" کی ایک خوراک ان میں حوصلہ جرأت اور ہمت پیدا کر دے گی۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۲۵۳- حاد مرض گھنٹیا کے بعد جب جوڑ بڑے ہو جائیں جو کسی دوائی سے ٹھیک نہ ہوتے ہوں تو "کالی میور" دینے سے بالکل ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ناش

ایم-ڈی)

۲۵۴- میدان جنگ میں شدید اور زبردست دھماکوں سے متاثر ہونے والے فوجیوں کو اگر فوراً "آرنیکا" کسی بھی طاقت میں دے دی جائے تو وہ دھماکے کے مضر اثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔ (گریمر ایم-ڈی)

۲۵۵- جب سردی اور زکام "ٹیوبر کیولینم" ٹھیک نہ ہوتا ہو تو اس کی اصل وجہ انتڑیوں اور خون میں زہر کا پھیل جانا ہوتی ہے۔ لہذا اس کیلئے کسی اور موزوں نوسوڈ کا انتخاب کرنا چاہیے۔

۲۵۶- پسلیوں کے بیچ کا گھٹیاوی درد "اینن کولس بلبوسس" سے فوراً ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اعصاب کو چھونے سے شدید درد ہوتا ہے کہ جیسے یہ کچلے گئے ہوں۔ عام طور پر ایسے حالات میں "ایکونائٹ" "آرنیکا" یا "برائی یونیا" استعمال کی جاتی ہیں۔ لیکن حقیقت میں یہ "اینن کولس بلبوسس" کا کیس ہوتا ہے۔ (فریگنٹن ایم-ڈی)

۲۵۷- جب ہاتھوں کی انگلیوں میں ناخنوں کے نیچے سوزش ہو جائے اور ناخنوں کو دانتوں سے کاٹنے سے آرام ملتا ہو تو "امونیم برومیٹم" دینی چاہیے۔

۲۵۸- "میلی فولیم" کے استعمال س ہر قسم کا اخراج خون رک جاتا ہے۔ (ہوم ریکارڈ جون ۱۹۷۸ء)

۲۵۹- جب مریض شدید اعصابی تناؤ میں مبتلا ہو تو "میگ فاس" ۳۰ کی تین گولیاں ہر دو گھنٹے کے بعد ایک چمچ گرم پانی کے ساتھ دینے سے آرام آجاتا ہے۔ اگر شدید اعصابی تناؤ ہو تو تشنج اور اینٹھن کی شکل اختیار کرلے تو "میگ فاس" کی دس گولیاں ایک گلاس گرم پانی میں حل کر کے ہر پندرہ منٹ بعد اس وقت دوائی دینی چاہیے جب تک کہ آرام نہ آجائے۔ (جونز ایم-ڈی)

۲۶۰۔ آتشک کے مزمن کیسوں میں جبکہ یہ پہلے یا دوسرے درجہ میں ہو تو "ناجا" استعمال کرنی چاہیے۔ (چارلس ایم۔ڈی)

۲۶۱۔ ایسی خواتین جو دق کی مریضہ ہوں اور "فاسفورس" ٹائپ ہوں تو ان کا ہمیشہ اسقاط ہو جاتا ہے۔ (ایلس بارکر)

۲۶۲۔ منشیات کے استعمال کا جنون ہو تو "نکسوامیکا" 10M کی ایک خوراک دینی چاہیے۔

۲۶۳۔ چمڑے کی بنی ہوئی مصنوعات کے استعمال سے عوارض پیدا ہو جائیں تو "کاربوانیملس" دینی چاہیے۔

۲۶۴۔ ہر قسم کے گنٹھیا کے لیے "کالچی سینم" بہترین دوائی ہے۔

۲۶۵۔ لمف و نبل کیلئے "سفلی نم" اور "سسٹس کیناڈنسس" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر لیون ری نارڈ)

۲۶۶۔ جب سونے سے یرقان ختم ہو جائے تو یہ ایک اچھی علامت ہے۔ (ہپو کریٹس)

۲۶۷۔ جب مریض بار بار دق کا شکار ہو جاتا ہو تو "اگیرکس" دینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۲۵۸۔ جب ہر ماہ انتڑیوں سے خون بہنا شروع ہو جائے تو "امونیم کارب" بہت مفید ہوتی ہے۔

۲۶۹۔ مقوی اور بھوک لگانے والا ٹانک بنانے کیلئے درجہ ذیلی ادویات کا آمیزہ تیار کر لینا چاہیے۔ "ڈائی لیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ" "الفلفا مدر ٹنکچر" اور "اگنیشیا" مدر ٹنکچر۔ (ایلس بارکر)

۲۷۰۔ آئیوڈین اور کلوروفارم سے جل جانے کیلئے "ایپس" بہترین دوائی ہے۔

(ڈاکٹر پل فورڈ)

۲۷۱- ہر قسم کے کینسر اور سرطان کیلئے "نیٹرم کاگوو ائیلی کم" *ا کی طاقت میں دینی چاہیے۔(ایلس بارکر)

۲۷۲- "سنکو ناڑ برا" اور "جن شیانالٹیا" مدر ٹنکچر کا مکسچر تیار کر کے کھانا کھانے سے پہلے دس قطرے استعمال کرنے سے بھوک بہت لگتی ہے۔(ایلس بارکر)

۲۷۳- موقوفی حیض کے دوران جب خواتین گھٹیاوی وج اعفامل میں مبتلا ہو جائیں اور ان کے ہاتھوں کے چھوٹے جوڑ اور اوں متاثر ہوں تو "کالو نائیلم" استعمال کرنی چاہیے۔جب چھوٹے جوڑ اور رحم متاثر ہوں اور درد محسوس ہوتا ہو تو بھی یہ دوائی بہت مفید ہوتی ہے۔(ٹائلر ایم-ڈی)

۲۷۴- "سائی زائی جسیم" مدر ٹنکچر اور "یورینم نائٹریکم" ۳۰ کو باہم ملا کر یا ایک دوسرے کے بعد دینے سے پیشاب میں شوگر آنی رک جاتی ہے۔(ڈاکٹر گھوسل)

۲۷۵- محبت میں ناکامی کے بعد جب مریض ہسٹریائی کیفیت میں مبتلا ہو جائے تو "اگنیشیا" کے بعد "کلکیریا فاس" دینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔(ڈاکٹر کوپک کار)

۲۷۶- ایسا بچہ جس میں "سلیشیا" کا تاثر پایا جاتا ہو سمندر کے نزدیک اس کی علامات مرض میں سدھار آجاتا ہے۔شاید اس کے بے نالی غدود متحرک ہو جاتے ہیں۔(ڈاکٹر ڈانو)

۲۷۷- خصیوں کی درد و سوجن، پرانی سختی، پردرد استادگی اور فوتوں میں پانی اتر آنے کیلئے "آورم مٹ" ۲۰۰ یا ۱۰M دینی مفید ہوتی ہے۔(ڈاکٹر فوبسٹر)

۲۷۸- پرانے آتشک کے مرض میں "فیرم" دینے سے زخم ناسور بن کر گل سڑ جاتا

ہے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۲۷۹۔ نیل میں بھیگ جانے کے برے اثرات کیلئے "رسٹاکس" مفید ہے۔ (بورک ایم۔ڈی)

۲۸۰۔ شراب کے نشے میں چور شرابی کو اگر "کیپسیکم" مدر ٹنکچر کے دس سے تیس قطرے پلا دیئے جائیں تو وہ گھلر جانے کے قابل ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر گھوسل)

۲۸۱۔ نشے کے عادی مریضوں کو "زنکم فاس" ۳۰ میں دینی چاہیے۔

۲۸۲۔ لاعلاج ناقابل آپریشن مہلک امراض جو شدید درد اور تکلیف کا باعث بنیں اور جن کی واضح علامات مارفیا کی بنتی ہوں۔ "آرسینک" کو چھوٹی چھوٹی خوراکوں میں دہرانے سے درد کا آرام آجاتا ہے۔

۲۸۳۔ جب موچ آجاوے اور ہڈیوں کے پردوں میں درد اور سوزش ہو تو "روٹا گریوی اولینس" دینی چاہیے۔

۲۸۴۔ ریلوے یا سڑک کے حادثہ میں جب خون کے باعث مریض میں دل کی علامات بھی پائی جاتی ہوں، اسے موت کا خوف لگا رہے اور نیند سے موت کے خوف کے باعث ہڑبڑا کر بیدار ہو جائے تو اسے موت کے خوف سے نجات دلانے کیلئے "آرنیکا" دینی چاہیے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۲۸۵۔ جی متلانے اور متلی کے لیے "کیمفر" کو شوگر آف ملک پر ڈال کر یا پانی میں ملا کر دینا چاہی۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۲۸۶۔ چڑچڑے اور پرجوش افراد جو زیادہ کاروباری مصروفیت کے باعث بے خواب کا شکار ہو جائیں انہیں "ہائیموسیمس" دینی چاہیے۔ (مور ایم۔ڈی)

۲۸۷۔ ایسے افراد جن کے اندر جراثیمی عوارض کے خلاف قوت مفاعت بہت کم

ہوا نہیں "بیسی لینم" بڑی طاقت میں اکثر دینی چاہیے۔

۲۸۸۔ جب اختماری اور عفونتی بخاروں میں دل فیل ہو جانے کا خطرہ ہو یا ہر
ماہواری پر عورت کو بخار ہو جاتا ہو اور پیٹرو پر خفیف سی سوزش ہو، یا بستر
میں مدت تک پڑے رہنے سے عفونتی زخم بن گئے ہوں تو ان تینوں حالتوں
کیلئے "پائروجن" بہت مفید ہوتی ہے۔

۲۸۹۔ ایکس رے سے جل جانے کیلئے "کلکیریا فلور" بہت مفید ہوتی ہے۔

۲۹۰۔ جب طالب علم بہت زیادہ محنت کرتے ہوں لیکن پڑھا ہوا بھول جاتے
ہوں تو انہیں "بےسی لینم" دینی چاہیے۔ Bacillinum

۲۹۱۔ ایسی خواتین جن میں مردوں والی "نکسوامیکا" کی علامات پائی جاتی ہوں
انہیں "گرے شیولا" دینی چاہیے۔

۲۹۲۔ حمل کے آخری مہینے میں حاملہ عورت کو بعض اوقات چلتے وقت پشت
میں کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ ایسے میں "ایسی کیولس ہپ" خاص دوائی
ہوا کرتی ہے۔ (جونز ایم۔ڈی)

۲۹۳۔ مریض کی غیر واضح علامات ہوں تو "سلفر" دینی چاہیے۔ مریض جب بیمار
ہو خواہ وہ خسرہ یا نمونیہ میں مبتلا ہو اور ماسوائے بخار کے کوئی رد عمل کا اظہار
نہ ہو تو "سلفر" دینے مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ مرض کے شدید حملہ کے بعد بھی
مریض اپنے آپ کو ٹھیک محسوس نہ کرے تو بھی یہی دوائی دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر
فوبسٹر)

۲۹۴۔ شریان کی دیوار کی سختی کیلئے "کارڈوس میریانس" مدر ٹنکچر پانچ قطرے
دن میں تین دفعہ بہت احتیاط سے دینے چاہئیں۔

۲۹۵۔ "سلفر" کی علامات اگر "سلفر" سے ٹھیک نہ ہوتی ہوں تو "مارگن"

بیسیلس" سے دور ہو جاتی ہیں۔ (گریگز ایم۔ڈی)

۲۹۶۔ ہاتھوں کا سخت کام کرنے سے اگر ہاتھوں میں چھالے پڑ جائیں تو "ارسٹولوکیا" کی مرہم لگانے سے ایک ہی رات میں ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح سواری کے بعد پٹھوں کی کوفت اور تکلیف کیلئے بھی "ارسٹولوکیا" کی مرہم کمال کر دکھاتی ہے۔ (ڈاکٹر جولیس ایم۔ڈی)

۲۹۷۔ "ٹیوبر کیلینم" اور "سلفر" کی علامت میں بہت زیادہ یکسانیت پائی جاتی ہے۔ اگر "سلفر" کی علامات "سلفر" سے دور نہ ہوں تو "ٹیوبر کیولینم" دینی چاہیے۔ (ایڈورڈ ایم۔ڈی)

۲۹۸۔ گردن کے غدود میں اگر ٹی۔بی کا تاثر موجود ہو تو "ٹیوبر کیلینم" حیران کن کام کرتی ہے۔ (ہیوبارڈ ایم۔ڈی)

۲۹۹۔ ہوائی جہاز میں سفر کرنے سے اگر طبیعت خراب ہو جاتی ہو تو "پیٹرولیم" 3C کی ایک یا دو خوارکیں روزانہ ایک ہفتہ تک ہوائی سفر شروع کرنے سے پہلے استعمال کرنی چاہئیں۔ بعض لوگ "نکسوامیکا" ۳۰ رات کو سوتے وقت اسی مقصد کیلئے استعمال کرتے ہیں لیکن "پیٹرولیم" واحد دوائی ہے جو تمام عوارض کو بہت جلد ختم کر دیتی ہے اور ہوائی سفر ایک خوش کن تجربہ ثابت ہوتا ہے۔ (فلپ کلیمنٹ)

۳۰۰۔ خواتین جن کو درد سر ہو اور یہ سر درد کا عارضہ بیماری کی صورت میں ہو تو اس کیلئے کسی لسوسوڈز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگرچہ "آئرس ورسی کولر" سے بھی ایسے درد کو فاقہ ہو جاتا ہے۔ لیکن مستقل شفا صرف اور صرف "ٹیوبر کیلوینم" کی بہت بڑی طاقت سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

۳۰۱۔ سر درد جو نظر کا باریک کام کرنے کی وجہ سے ہوا ہو۔ سینے پرونے اور باریک حروف پڑھنے کے بعد آنکھ سرخ اور گرم ہو جائے اور آنکھوں میں درد ہونے لگے۔ دور اور نزدیک کی نظر کو یکساں طور پر درست رکھنے والے نظام میں خلل پڑ جائے یا آنکھوں کے ڈھیلوں کی گرانی میں درد ہو تو "روٹا گریوی اولینس" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر بورک ایم۔ڈی)

۳۰۲۔ جب بہت زیادہ غم اور مشقت کے باعث دل بری طرح متاثر ہوا ہو تو "کرے ٹیگس" مدر ٹنکچر کے تین قطرے پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد دینے سے تمام عوارض دور ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر گڈون)

۳۰۳۔ کینسر کے زیادہ خراب کیس میں "کیڈیم" بہت فمید ثابت ہوتی ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۳۰۴۔ داد کے اکا دکا دانے جن میں خارش ہو اور کھجانے سے راحت نہ ملے تو "سیپیا" دینی چاہیے۔ ایسی درد کہنیوں اور گھٹنوں کے موڑ کے اندر زیادہ ہوتی ہے۔

۳۰۵۔ سرخ باد کے لیے جو دانے دار ہو "ایپس" موزوں ترین دوائی ہے۔ (ہیوگس)

۳۰۶۔ کینسر کے مہلک مرض میں "ہائیوڈراسٹس" کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ اور مریض کی حالت بہتر ہو جاتی ہے۔ مریض کا رنگ بدل جاتا ہے اور خون کی حالت میں تازگی آجاتی ہے۔ اس کے استعمال سے کینسر کا درد حیران کن طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ "اوپیم" اور "مارفیا" سے بھی بڑھکر مفید اور سکون آور ثابت ہوتی ہے۔ اور یہ کینسر کی مزید افزائش کو بھی روک

دیتی ہے۔

۳۰۷۔ ناف کے نیچے ہر قسم کے ناسور کیلئے "پی او نیا" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر گیوان)

۳۰۸۔ ہر اس قسم کے بخار میں جس میں جسم کے خواہ کسی بھی عضو سے اخراج خون ہو اور متعفن رطوبت خارج ہوتی ہوں "کروٹیلس" دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ (ہلے وارڈ)

۳۰۹۔ شریبیوں کو قے آتی ہو اور نہ رکتی ہو تو "کیوپرم مٹ" دینی چاہیے۔ ڈاکٹر برلن)

۳۱۰۔ جب مریض جھگڑالو ہو اور وہ اپنی اذیت اور مشکل کو ظاہری تبسم سے چھپانے کی کوشش کرتا ہو تو اسے "ریگری مونیا" دینی چاہیے۔ (ایڈورڈ ایم۔ڈی)

۳۱۱۔ گردن اور کندھے کے وجع المفاصلی درد کیلئے "کلکیریا فاس" اور "کلکیریا فلور" کو ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ (ہیوبارڈ ایم۔ڈی)

۳۱۲۔ مسانا اور سوکھے کے باعث جب سر میں پسینہ آتا ہو تو "کیلشیم" اور "سلیشیا" سے ٹھیک نہ ہوتا ہو تو "سورائینم" سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (گریگز ایم۔ڈی)

۳۱۳۔ "نکسوامیکا" کی علامات ہوں تو اسے ہمیشہ رات کے وقت بڑی طاقت میں استعمال کرنا چاہیے۔ ذہنی اور نفسیاتی امراض کیلئے اسے ہمیشہ بڑی طاقت میں ہی دینا چاہیے۔ (ڈاکٹر ہلمر)

۳۱۴۔ سفلس کے ابتدائی درجہ میں "سفلینم" دینے سے یا تو بالکل فائدہ نہیں ہوتا یا پھر برائے نام اثر ہوتا ہے۔ لہذا ایسے موقع پر "مرکری" کو بہت بڑی طاقت میں دینا چاہیے۔ "سفلینم" دینے سے صرف علامات میں ردعمل ہی پیدا ہو

گا۔ پرانے سفلس کے کیس میں یہ مفید ہوتی ہے۔ ٹائیفائیڈ کے بعد جب مریض کی صحت کی بحلی بہت آہستہ آہستہ ہو تو "سفلینم" کی ایک خوراک اس کی بھوک، نیند اور توانائی و طاقت بحال کر دے گی اور مریض کا وزن بہت جلد پورا ہو جائے گا۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

Barium

۳۱۵۔ نرم چربیلا پھوڑا ہو تو "بیری ام" "کاربونیٹ" "آئیو۔ڈائیڈ" اور "میوری ایٹ" خاص ادویات ہیں۔ (برنٹ ایم۔ڈی)

۳۱۶۔ آنکھوں کے اوپر، ناک اور چہرے کی ہڈیوں میں جب شدید درد ہو، مریض چہرے کو ہاتھوں میں لے کر چیختا ہو، زکام کی تکلیف ہو یا سائنوسائٹس حاد ہو تو "مرکیورس آیوڈیٹس روبر" بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر مور ایم۔ڈی)

۳۱۷۔ چہرہ، ہونٹوں اور زبان کے کینسر کے لیے "آرسینک" بہت مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ہیوگس)

۳۱۸۔ جب موت کا خوف لگا رہے اور جس کے باعث مریض گر کر زخمی ہو جائے تو "ایکونائٹ" دینی چاہیے۔

۳۱۹۔ نقرس کے باعث جب بڑے انگوٹھے میں سوزش ہو اور پیشاب بہت کم مقدار میں آتا ہو تو "بربیرس ولگیرس" بہترین مددگار ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر کشور)

Berb. vulg.

Gelsemium

۳۲۰۔ سٹیج کے خوف پر قابو پانے کیلئے حفظ ماتقدم کے طور پر دینی چاہیے۔ چند ایک خوراکیں اس روز جب سٹیج پر جانا ہو دینی چاہئیں اور ایک خوراک بالکل اس وقت لینی چاہیے جب سٹیج پر جانے لگے۔ (ڈاکٹر بینٹ)

۳۲۱۔ اعصاب اور پٹھوں کی تھکاوٹ کے لیے "روٹا" خاص دوائی ہے۔ (بورک

ایم-ڈی)

۳۲۲- گنٹھیا کے درد کے باعث ہونے والی بے خوابی "بیلاڈونا" ۳۰ بار بار دینے سے دور ہو جاتی ہے- درد سے سکون کے بعد مریض سو جاتا ہے-

۳۲۳- ٹی-بی کی ابتدائی منزل میں "پلسٹیلا" ایک خاص ہومیوپیتھک دوائی ہے- (ڈاکٹر ملز ایم-ڈی)

۳۲۴- زیادہ جسمانی کام اور ورزش کرنے کے باعث جب چیرنے، پھاڑنے اور کچلنے والے جوڑوں اور پٹھوں میں درد ہوں تو "بیلس پیرنس" خاص دوائی ہوتی ہے- ایسے حالات میں یہ "آرنیکا" سے بھی زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے- (سکز ایم-ڈی)

۳۲۵- درد کمر سے بچنے کیلئے خواتین کو کبھی بھی پچیس پونڈ سے زیادہ اور مردوں کو اپنے وزن سے نصف سے زیادہ وزن نہیں اٹھانا چاہیے- (ٹوڈیز ہیلتھ)

۳۲۶- گردن کے غدودوں کی خرابی "ڈراسرا" کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتی ہے- گردن کے غدودوں کے بدنما داغ بھی اس کے استعمال سے جاتے رہتے ہیں- (ٹائلر ایم-ڈی)

۳۲۷- کولہے کے شدید درد کیلئے "سٹرامونیم" دینی چاہے- (راؤ ایم-ڈی)

۳۲۸- مزمن ورم پستان کے لیے "کچارسی نوسن" ۳۰ میں اکثر دینے سے آرام آجاتا ہے- (ڈاکٹر گن)

۳۲۹- "نیٹرمز" کے تمام مریض شور کیلئے بڑے حساس ہوتے ہیں- وہ تھوڑے سے شور کیلئے بھی چونک پڑتے ہیں- حتیٰ کہ ٹیلی فون کال کی گھنٹی کی آواز بھی انہیں چونکا دیتی ہے- (ڈاکٹر ڈگلس راس)

۳۳۰- سکول کے بچوں میں جب امتحان کا خوف پیدا ہونے کی توقع ہو تو انہیں

"لائیکو پوڈیم" دینی چاہیے۔

۳۳۱۔ دردِ زہ اور بچے کی پیدائش کے زخموں اور گیس گینگرین کیلئے "ارسٹولوکیا" ہومیوپیتھی کی بہت مفید دوائی ہے۔ (ڈاکٹر فرگس)

۳۳۲۔ اعصابی درد اور وجع المفاصل کیلئے "رسٹاکس" سے ملتی جلتی ہو اور جس میں مرطوب موسم میں اضافہ ہو جاتا ہو "پینسلینم نوٹیٹم" ۶* سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر راس)

۳۳۳۔ ایسے رمیض جنہیں موروثی طور پر جگر کی امراض لاحق ہوں "لائیکو پوڈیم" سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر ذلر)

۳۳۴۔ جس مریض میں بھی کسی بھی مرض کا پس منظر خاندانی اور موروثی ہو اسے "کارسی نوسن" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر فوبسٹر)

۳۳۵۔ ذہنی اور جسمانی جنسی جوش کیلئے نوجوانوں میں عام طور پر پایا جاتا ہے، جس پر وہ بعض اوقات قابو نہیں پا سکتے اور مشت زنی پر اتر آتے ہیں۔ "پلاٹینا" ایک مفید دوائی ثابت ہوتی ہے۔ اور جنسی جوش کو کم کر دیتی ہے۔ (ڈاکٹر ہیوگس)

۳۳۶۔ جب دماغ میں پانی اتر آنے کیلئے تمام ادویات ناکام ہو جائیں تو "کلکیریا" ۳۰ کی طاقت میں دینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر جھار)

۳۳۷۔ بہت زیادہ جسمانی مشقت اور اعصابی محنت کے بعد کے نتائج کو دور کرنے کیلئے "رسٹاکس" ایک خاص دوا ہے۔ (ڈاکٹر ہانیمن ایم۔ڈی)

۳۳۸۔ ذیابیطس کیلئے "یورینم نیٹریکم" ۳ ٹریچوریشن کی دو یا تین گولیاں صبح و شام دینے سے تھوڑے ہی دنوں میں پیشاب کی مقدار کو معمول پر لے آئے گی اور مسلسل استعمال کے بعد شوگر کا آنا بھی موقوف ہو جائے گا۔ (ڈاکٹر بریڈ

فورڈ)

۳۳۹۔ جوڑوں کی جھلیوں کی سوزش اور درد کیلئے "سٹکٹا پلمونیریا" بہت مفید ہوتی ہے۔

۳۴۰۔ وجع المفاصلی جوڑوں کے درد یا گھٹنے کے پرانے درد کیلئے "بربیرس ویگرس" ۳۰ کی طاقت میں ہر دو سے چار گھنٹے بعد دینے سے تمام سوزش، سختی اور درد ختم ہو جاتا ہے۔ (کشور ایم۔ڈی)

۳۴۱۔ تیز جراثیمی ہتھیار سے خراش اور زخم آنے کے بعد اگر اس کے زہر سے بخار آجائے تو "پائروجن" دینی چاہیے۔

۳۴۲۔ "کالی آئیوڈائیڈ" بڑی طاقت مثلاً CM کی طاقت میں دینے سے گومڑ، گلٹیاں اور دنبل ختم ہو جاتے ہیں۔

۳۴۳۔ اگر "فاسفورس" سے آرام نہ آتا ہو تو "کالی فاس" یا "کلکیریا فاس" کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ (بوگر ایم۔ڈی)

۳۴۴۔ اگر انگلیوں پر مسے ہوں تو "کالی کارب" دینی چاہیے۔ اگر انگلیوں پر سرخ مسے ہوں تو "کلکیریا کارب" مفید ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ووڈ بری)

۳۴۵۔ مزمن بہرے پن کیلئے جبکہ دماغ میں شور کی آوازیں آتی ہوں تو "ارائی تھرکس لن" کو یاد رکھنا چاہیے۔ (ہوم ریکاڈر)

۳۴۶۔ قبضوں میں رہنے والی عورتوں میں "کلکیریا فاس" کی کمی ہو جاتی ہے۔ اس استعمال ان کی صحت بحال کر دیتا ہے۔ دودھ پلانے والی عورتوں میں اس کی خاص طور پر کمی ہو جاتی ہے۔ لہذا اگر انہیں اس کا استعمال کروایا جائے تو شیر خوار بچہ اور ماں دونوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر رینگر ایم۔ڈی)

۳۴۷۔ جلودر یعنی پیٹ میں پانی پڑ جانے کیلئے "ایسٹک ایسڈ" بہت مفید

دوائی ہے۔ (گریگنٹن ایم۔ڈی)

۳۴۸۔ یرقان کے ابتدائی حملہ میں "چائنا" دینے سے یرقان رک جاتا ہے۔

۳۴۹۔ بچوں اور بوڑھوں کو نیند نہ آتی ہو تو "کافیا" تین اور چھ کی طاقت میں دینے سے نیند آجاتی ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۳۵۰۔ شریان کی دیوار کی سختی کیلئے "آورم مٹ" ایک بہترین دوائی ہے۔ (ہیل ایم۔ڈی)

۳۵۱۔ بچوں اور بڑوں کے پیپ دار آشوب چشم کیلئے "آرجینٹم نیٹریکم" بہت قابل قدر دوائی ہے۔ (روڈک ایم۔ڈی)

۳۵۲۔ سرخ باد جس میں تیزی سے سوزش پیدا ہو رہی ہو "بیلاڈونا" سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔

۳۵۳۔ جب کوئی زہریلا کیڑا ڈنگ لگا دے، جسم میں سوراخ اور زخم ہو جائے، کوئی باؤلا کتا کاٹ کھائے، زنگ آلود کیل پاؤں میں چبھ جائے تو ایسے حادثات کیلئے "لیڈم" بہترین دوائی ہے۔ (ٹائلر ایم۔ڈی)

۳۵۴۔ گرم ممالک میں ٹیٹنس کیلئے "پیسی فلورا انکارینٹا" خاص دوائی ہے۔

۳۵۵۔ بخار کے بعد کمزوری کے باعث بال جھڑنے لگیں تو "ایسڈم فاس" دینی چاہیے۔ (ڈاکٹر ہیوگس)

۳۵۶۔ ہچکی جو کسی طرح ٹھیک نہ ہوتی ہو "ایسڈ سلف" سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔

۳۵۷۔ دماغی اور ذہنی مشقت، پریشانی اور نیند نہ آنے کے باعث دردِ سر کیلئے "اکٹیا ریسی موسا" مفید ہوتی ہے۔ (ہیل ایم۔ڈی)

۳۵۸۔ کینسر کے مہلک دنبل اگرچہ "آرسینک" سے ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن اس کا سب سے نمایاں اثر ہوتا ہے کہ کینسر کی مزید افزائش رک جاتی ہے۔

(ڈاکٹر ہنٹ)

۳۵۹۔ پرانے سلفس کے باعث جب نسیجوں میں بہت سی ۔۔۔یلیاں واقع ہو جائیں تو "سلفر" دینے سے علامات مرض کافی دیر تک افاقہ ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر ہیرڈ)

۳۶۰۔ زیادہ پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہوں تو "ایکسی نیشیا" شاندار کام دکھاتی ہے اور پھوڑے پھنسیاں نکلنے ختم ہو جاتے ہیں۔ (رابرٹس ایم۔ڈی)

۳۶۱۔ تکونیہ ہڈی اور ریڑھ کے اعصاب کے زخموں کیلئے جبکہ درد ریڑھ کے مغز اور دماغ تک جاتے ہوں تو "ہائپیریکم" بہت عمدہ کام کرتی ہے۔ (ڈاکٹر جالس)

۳۶۲۔ کھلے اور سوراخ دار زخموں پر "فیزیولس" کی مرہم لگانے سے فوراً ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر اولڈز)

۳۶۳۔ کتے کے کاٹ لینے کے بعد جب زخموں میں شدید درد ہوتا ہو تو "لائی سن" دینی چاہیے۔ اس کے استعمال کے بعد ہلکاؤ کا خطرہ بھی جاتا رہتا ہے اور مریض ہر قسم کے خوف سے بچ جاتا ہے۔ (ڈاکٹ راوورپک)

۳۶۴۔ جب کمزور، سست اور کاہل ہو، جسمانی اور ذہنی طور پر نڈھال ہو تو ایسی حالت میں مریض کو "اوپیم" دینی چاہیے۔ (ڈیوی ایم۔ڈی)

۳۶۵۔ تکونیہ ہڈی کی چوٹ اور زخموں کے لیے "ہائپیریکم" بڑی طاقت میں دینی چاہیے۔ اس کے استعمال سے تمام برے اثرات چوبیس گھنٹے میں ختم ہو جاتے ہیں۔ سر اور تکونیہ ہڈی کی چوٹوں اور زخموں کے ہونے والی بہت سے امراض "ہائپیریکم" CM دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ (ڈاکٹر ایڈورڈ)

۳۶۶۔ چھاتی کے گومڑ اگر "کونیم" سے ٹھیک نہ ہوں تو "اسکروفولیریانوڈوزا" سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۳۶۷۔ گلے کے پٹھوں کے فالج میں جبکہ باریک نالیوں کا تشنج بھی ہو تو "پروٹیس" استعمال کرنی چاہیے۔ (ولیم گریگز ایم۔ڈی)

۳۶۸۔ بہت سے درد سر "سینگونیریا" "آئرس" "میلی فولیم" "پلسٹیلا" اور "اپیکاک" سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (ڈاکٹر مور ایم۔ڈی)

۳۶۹۔ ہرپز زوسٹر کے بعد ہونے والے آدھے سر کے درد کیلئے "میزیریم" بہت مفید دوائی ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر برنٹ)

۳۷۰۔ جب بچے سکول کے امتحان سے گھبراتے ہوں تو انہیں "جلسی میم" دینی چاہیے۔ (ڈیکس ایم۔ڈی)

۳۷۱۔ کوبالٹ کی کانوں میں کام کرنے والے مزدور اکثر پھیپھڑوں کی مہلک امراض کا شکار رہتے ہیں۔ اگر ان مزدوروں میں یا دوسرے مریضوں میں پھیپھڑوں کا کینسر ہو تو "کوبالٹ میور" دینی چاہیے۔ اگر "کوبالٹ میور" کو 10M کی طاقت میں دیا جائے تو اس سے مہلک قسم کی دق بھی ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۳۷۲۔ اگزیما اور ٹھیک نہ ہونے والے زخموں کیلئے "ارسٹولوکیا" "کیلنڈولا" سے زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ایڈورڈ ایم۔ڈی)

۳۷۳۔ علامات کے مطابق "مرکری" دینے کے باوجود آرام نہ آئے تو ہمیشہ "مزیریم" دینی چاہیے۔

۳۷۴۔ پتے کے عوارض اور تکلیف کیلئے "چیلی ڈونیم" "چیونتھس" اور "ہائیڈراسٹس" کو ملا کر دینے سے آرام آجاتا ہے۔ البتہ حاد اور شدید حملے کی صورت میں "ڈائسکوریا" مفید ہوتی ہے۔ (بورک ایم۔ڈی)

۳۷۵۔ موچ آنے یا ہڈی ٹوٹ جانے کے بعد مریض کو نیند نہ آتی ہو یا وہ گہری

نیند نہ سو سکتا ہو تو "سٹکٹا پلمونیریا" ۲۰۰ دینے سے مریض کو نیند آجاتی ہے۔ یاد رہے کہ یہ عام بے خوابی کو دور کرنے اور نیند لانے کے لیے دوائی نہیں ہے۔ ہڈی ٹوٹ جانے کے بعد نیند نہ آنے کے لیے اسے استعمال کرنا چاہیے۔ (شیمٹ ایم۔ڈی)

۳۷۶۔ ہاتھوں اور پیروں میں اجتماع خون کے باعث ہونے والی سوزش کے لیے "بی۔مارگن" دینی چاہیے۔ (گریگز ایم۔ڈی)

۳۷۷۔ ایک چمچ برانڈی میں "نیٹرم میور" ملا کر شام کے وقت پینے سے رات کو ہم بستری کے دوران یقینی حمل قرار پا جاتا ہے۔ (ڈاکٹر ہیرنگ ایم۔ڈی)

۳۷۸۔ ہر قسم کے اخراجات کی بندش "پلسٹیلا" دینے سے بحال ہو جاتی ہے۔ (ڈاکٹر ایلن)

۳۷۹۔ دق کی کھانسی کے لیے "بیسی لینم" بہت مفید ہے۔ موروثی دق کیلئے "ٹیوبر کیولینم" دینی چاہیے۔ (ہیویارڈ ایم۔ڈی)

۳۸۰۔ پیشاب میں شکر آتی ہو تو "سفلینڈرا انڈیکا" دینی چاہیے۔ اس کے استعمال سے شوگر کا مرض جاتا رہتا ہے۔ (گھوش ایم۔ڈی)

۳۸۱۔ وہ لوگ جنہیں ہوائی جہاز میں سفر کرنے اور ہوا میں اوپر نیچے آنے جانے سے ڈر لگتا ہو اور ان کو متلی آتی ہو تو "بوریکس" ۳۰ دینے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ پرواز سے قبل "نکسوامیکا" یا "پیٹرولیم" استعمال کی جائے تو مفید ثابت ہوتی ہے۔ (فلپ کلیمنٹ)

۳۸۲۔ "سلفر" دینے کے بعد اگر علامات میں بہت زیادہ زیادتی پیدا ہو جائے تو جان لینا چاہیے کہ پتہ میں سفلس پوشیدہ ہے۔ لہذا "سفلینم" مفید ثابت ہو گی۔ اس کے استعمال سے "سلفر" کی زیادتی کا خاتمہ بھی ہو جائے گا۔

۳۸۳- جب زیادہ جسمانی اور ذہنی کام کرنے کی وجہ سے کمزوری پیدا ہو جائے اور غذا کھانے کو بھی دل نہ چاہتا ہو تو "کالی فاس" ۳۰ دن میں تین بار دینے سے بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر گڈون)

۳۸۴- پانی میں پیراکی کے بعد اگر سردی محسوس ہوتی ہو اور اپنے آپ کو گرم کرنے کی کوشش کے باوجود سردی نہ اترتی ہو تو "جلسی میم" دینی چاہیے۔

۳۸۵- جگر کا کینسر "کلکیریا آرسینک" سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اگر دوبارہ ہونے لگے تو "لیڈم" کی ایک خوراک بڑی طاقت میں دینے سے ہمیشہ کیلئے شفا ہو جاتی ہے۔ (گریمر ایم۔ڈی)

۳۸۶- بوڑھے لوگوں کے ایسے کیس جو بہت کم رد عمل ظاہر کرتے ہوں "نیٹرم کارب" بہت مفیص ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر پن جامن)

۳۸۷- جب علامات "فاسفورس" "نیٹرم میور" "لیٹروڈکٹس میکٹنس" "آرسینک" یا "لیکس" کی بنتی ہوں لیکن ان ادویات کا استعمال مایوسی کا سبب بنتا ہو تو "ٹیگس اوکسی کنتھیا" استعمال کرنی چاہیے۔ (ڈاکٹر ویلبر بانڈ)

۳۸۸- بہت سے ایسے عوارض جو غم و اندوہ کے باعث پیدا ہوتے ہوں اور ساتھ ضعف معدہ بھی ہو تو "جلسی میم" ان کیلئے خاص دوائی ہوتی ہے۔

۳۸۹- ایسے بچے جو ہر وقت بھوکے اور گندے رہتے ہوں اور جن کے جسم پر پھوڑے پھنسیاں نکلنے اور خارش کا رجحان زیادہ ہو "سلفر" دینے سے ٹھیک ہو جاتے ہلیں۔

۳۹۰- جب انسان کے انتہائی اندرون میں عفونت جاگزین ہو خاص طور پر جب سل اور دق کا بخار ہوتا ہو اور بخار کا لرزہ ہو تو "سلفر" کو ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ (گبسن ایف۔آر۔سی۔ایس)

۳۹۱ - اگر گردن کے غدودوں میں دق کے تاثر اور پیپ کے باعث نالی کی شکل کا لمبا پھوڑا بن جائے تو "انسولین" بہت مفید ہوتی ہے - دق والے غدودوں کی سوزش کے ابتدائی درجہ میں "کلکیریا آئیوڈائیڈ" اور "ٹیوبر کیولینم" بڑی طاقت میں استعمال کرنے سے ان میں پیپ پڑنے اور مزید بڑھنے کا رجحان ختم ہو جاتا ہے - لیکن ایسے کیسوں میں جن میں طویل مدت سے غدودوں میں سے پیپ بہنا شروع ہو گئی ہو اور علاج کرانے کے باوجود ٹھیک نہ ہوتے ہو، مریض لاغر اور کمزور ہو گیا ہو تو "انسولین" کو ۳۰ یا ۲۰۰ کی طاقت میں استعمال کرنا چاہیے - اس کے استعمال سے نہ صرف نالی دار پھوڑے ٹھیک ہو جاتے ہیں - بلکہ بہت کم عرصہ میں مریض کی صحت بھی بحال ہو جاتی ہے - "بیسی لینم" اور "اولیم جیکورس" کے استعمال سے بھی رستے ہوئے ناسور اور نالی دار پھوڑے ٹھیک ہو جاتے ہیں - جب یہ تمام ادویات ناکام ہو جائیں تو "انسولین" کو ضرور آزمانا چاہیے - (ڈاکٹر گھوش ایم - ڈی)

۳۹۲ - "آرنیکا" کو اگر پہلی طاقت میں استعمال کیا جائے تو شراب پینے سے نفرت ہو جاتی ہے - (راؤ ایم - ڈی)

۳۹۳ - جب زیادہ نیند آئے، درد اور تشنج ہو تو "اوپیم" دینی چاہیے - رطوبات کے اخراج کو روکنے کیلئے بھی "اوپیم" استعمال کرنی چاہیے - (ڈاکٹر ہیوگس)

۳۹۴ - جن بچوں کی صحیح طور پر ذہنی اور جسمانی نشوونما نہ ہوتی ہو انہیں "کارسینوسن" دینی چاہیے - اس مقصد کیلئے "میڈورینم" بھی مفید ہے -

۳۹۵ - جب چھوٹے بڑے جوڑوں کا ورم اور درد ہو، پرانا نقرس اور جوڑوں کی اینٹھن ہو، نقرسی سمتوں کے یک دم ظاہر ہونے کا ابتدائی درجہ ہو خاص کر جو کہ عصبی درد کی سی نوعیت اختیار کر لے تو "فارمیکا فوفا" استعمال کرنی چاہیے -

۳۹۶۔ کینسر کی باقیات کو ختم کرنے کیلئے "میلانڈرینم" مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر کوپر)

۳۹۷۔ کنپیڑوں اور گلسوؤں کی سوزش کیلئے عام طور پر "کاربوویج" اور "پلسٹیلا" مفید ہوتی ہیں۔ لیکن جب یہ ادویات ناکام ہو جائیں تو "ابروٹے نم" دینی چاہیے۔ (کینٹ ایم۔ڈی)

۳۹۸۔ ایسا گٹنے کا درد جو پیروں سے شروع ہو کر اوپر کو جائے "لیڈم" سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ "لیڈم" کیڑے مکوڑوں کے زہر کیلئے بھی تریاق ہے۔ حرارت غریزی کی کمی ہو تو "لیڈم" کمال کر دکھاتی ہے۔ (بورک ایم۔ڈی)

۴۰۰۔ سل اور دق کی شدید حالت میں جب صبح کے وقت اسہال اور دست آئیں اور "سلفر" دینے سے علامات میں زیادتی ہو جاتی ہو تو "ریومیکس کرسپ" بہت مفید ہوتی ہے۔

Homoeopathy is a deep ocean and we should try to reach at its depth.

S M Zaffar

